کائرس اُورل بائبل اسکول

فہرست

پُرانا عہد نامہ

تخلیق ---------- 1
آدم اور حوا ---------- 3
زوالِ آدم ---------- 5
کائن اور ہابل ---------- 7
نوح ---------- 9
شیطان اور روحانی دنیا ---------- 13
ابراہام ---------- 15
سارہ اور ہاجرہ ---------- 17
اضحاق کی پیدائش کا وعدہ اور پیدائش ---------- 19
ابراہام اور اضحاق ---------- 21
یعقوب اور عیسو ---------- 23
یعقوب کا خواب ---------- 28
یعقوب کی لیاہ اور راحل سے شادی ---------- 29
یعقوب اور عیسو کا ملاپ ---------- 32
یوسف خواب دیکھنے والا ---------- 34
یوسف مصر کا حاکم بن گیا ---------- 37
موسیٰ، جلتی جھاڑی اور فرعون ---------- 41
فسح اور بحرِ قلزم کا پار کرنا ---------- 44
دس احکام ---------- 46
جاسوس ---------- 49
یشوع ---------- 53
داؤد اور جولیت ---------- 55
داؤد اور ساؤل ---------- 58
ایلیاہ ---------- 60
یوناہ ---------- 63
دانی ایل ---------- 66
آگ کی جلتی بھٹی ---------- 70
نحمیاہ ---------- 73

نیا عہدنامہ

اعلانات ---------- 77
یسوع کی پیدائش ---------- 79
یسوع کا بپتسمہ ---------- 81
پہلے شاگرد ---------- 83
مفلوج کو شفایاب کرنا ---------- 85
بیج بونے والا ---------- 86
یسوع طوفان کو تھما دیتا ہے ---------- 88
گراسینیوں میں بدروح گرفتہ آدمی ---------- 89
یائیر ---------- 91
نیکدیمس ---------- 93
کنویں کے پاس عورت ---------- 94
نیک سامری ---------- 96
سوکھے ہاتھ والا آدمی ---------- 98
ایک دولتمند نوجوان ---------- 99
فریسیوں کی ریاکاری ---------- 101
چار ہزار کو کھانا کھلانا ---------- 102
مسرف بیٹا ---------- 103
تم مسیح ہو ---------- 106
لعزر اور امیر آدمی ---------- 108
معاف کرنا ---------- 110
فریسی اور محصول لینے والے ---------- 112
زکائی ---------- 113
شاہانہ داخلہ ---------- 114
مریم نے یسوع کو مسح کیا ---------- 116
آخری فسح ---------- 117
یسوع کا پکڑوایا جانا اور آزمایا جانا ---------- 119
مصلوبیت ---------- 121
مُردوں میں سے جی اُٹھنا ---------- 124
پنتکست ---------- 127
خوبصورت دروازے پر شفاء ---------- 129
پطرس اور یوحنا کی آزمائش ---------- 131
حننیاہ اور سفیرہ ---------- 134
ستفنس ---------- 135
شمعون جادوگر ---------- 138
دمشق کی راہ ---------- 140
کرنیلیس اور پطرس ---------- 143
فلپی داروغہ ---------- 146
نامعلوم خدا ---------- 149
مکاشفہ ---------- 151

KAIROS ORAL BIBLE SCHOOL

بائبل مقدس سے اقتباسات / کہانیاں

پُرانہ عہدنامہ

تخلیق (پیدائش باب 1)

1 خُدا نے اِبتدا میں زمین و آسمان کو پَیدا کِیا۔

2 اور زمین وِیران اور سُنسان تھی اور گہراؤ کے اُوپر اندھیرا تھا اور خُدا کی رُوح پانی کی سطح پر جُنبش کرتی تھی۔

3 اور خُدا نے کہا کہ رَوشنی ہو جا اور رَوشنی ہو گئی۔

4 اور خُدا نے دیکھا کہ رَوشنی اچھّی ہے اور خُدا نے رَوشنی کو تارِیکی سے جُدا کِیا۔

5 اور خُدا نے رَوشنی کو تو دِن کہا اور تارِیکی کو رات اور شام ہُوئی اور صُبح ہُوئی۔ سو پہلا دِن ہُؤا۔

6 اور خُدا نے کہا کہ پانیوں کے درمیان فضا ہو تا کہ پانی پانی سے جُدا ہو جائے۔

7 پس خُدا نے فضا کو بنایا اور فضا کے نِیچے کے پانی کو فضا کے اُوپر کے پانی سے جُدا کِیا اور اَیسا ہی ہُؤا۔

8 اور خُدا نے فضا کو آسمان کہا اور شام ہُوئی اور صُبح ہُوئی۔ سو دُوسرا دِن ہُؤا۔

9 اور خُدا نے کہا کہ آسمان کے نِیچے کا پانی ایک جگہ جمع ہو کہ خُشکی نظر آئے اور اَیسا ہی ہُؤا۔

10 اور خُدا نے خُشکی کو زمین کہا اور جو پانی جمع ہو گیا تھا اُس کو سمندر اور خُدا نے دیکھا کہ اچھّا ہے۔

11 اور خُدا نے کہا کہ زمین گھاس اور بیج دار بُوٹیوں کو اور پَھلدار درختوں کو جو اپنی اپنی جنس کے مُوافِق پَھلیں
اور جو زمین پر اپنے آپ ہی میں بیج رکھیں اُگائے اور اَیسا ہی ہُؤا۔

12 تب زمین نے گھاس اور بُوٹیوں کو جو اپنی اپنی جنس کے مُوافِق بیج رکھیں اور پَھلدار درختوں کو جِن کے بیج اُن
کی جنس کے مُوافِق اُن میں ہیں اُگایا اور خُدا نے دیکھا کہ اچھّا ہے۔

14 اور خُدا نے کہا کہ فلک پر نیّر ہوں کہ دِن کو رات سے الگ کریں اور وہ نِشانوں اور زمانوں اور دِنوں اور
برسوں کے اِمتیاز کے لِئے ہوں۔

15 اور وہ فلک پر انوار کے لِئے ہوں کہ زمین پر رَوشنی ڈالیں اور اَیسا ہی ہُؤا۔

16 سو خُدا نے دو بڑے نیّر بنائے۔ ایک نیّرِ اکبر کہ دِن پر حُکم کرے اور ایک نیّرِ اصغر کہ رات پر حُکم کرے اور
اُس نے سِتاروں کو بھی بنایا۔

20 اور خُدا نے کہا کہ پانی جانداروں کو کثرت سے پَیدا کرے اور پرندے زمین کے اُوپر فضا میں اُڑیں۔

21 اور خُدا نے بڑے بڑے دریائی جانوروں کو اور ہر قسم کے جاندار کو جو پانی سے بکثرت پَیدا ہوئے تھے اُن کی جنس کے مُوافق اور ہر قسم کے پرندوں کو اُن کی جنس کے مُوافق پَیدا کِیا اور خُدا نے دیکھا کہ اچھا ہے۔

22 اور خُدا نے اُن کو یہ کہکر برکت دی کہ پھلو اور بڑھو اور اِن سمندروں کے پانی کو بھر دو اور پرندے زمین پر بہت بڑھ جائیں۔

25 اور خُدا نے جنگلی جانوروں اور چَوپایوں کو اُن کی جنس کے مُوافق اور زمین کے رینگنے والے جانداروں کو اُن کی جنس کے مُوافق بنایا اور خُدا نے دیکھا کہ اچھا ہے۔

26 پھر خُدا نے کہا کہ ہم اِنسان کو اپنی صُورت پر اپنی شبِیہ کی مانند بنائیں اور وہ سمندر کی مچھلیوں اور آسمان کے پرندوں اور چَوپایوں اور تمام زمین اور سب جانداروں پر جو زمین پر رینگتے ہیں اِختیار رکھیں۔

27 اور خُدا نے اِنسان کو اپنی صُورت پر پَیدا کِیا۔ خُدا کی صُورت پر اُس کو پیدا کِیا۔ نر و ناری اُن کو پَیدا کِیا۔

28 اور خُدا نے اُن کو برکت دی اور کہا کہ پھلو اور بڑھو اور زمین کو معمُور و محکُوم کرو اور سمندر کی مچھلیوں اور ہوا کے پرندوں اور کُل جانوروں پر جو زمین پر چلتے ہیں اِختیار رکھو۔

29 اور خُدا نے کہا کہ دیکھو میں تمام رُویِ زمین کی کُل بیج دار سبزی اور ہر درخت جس میں اُس کا بیج دار پھل ہو تُمکو دیتا ہُوں۔ یہ تمہارے کھانے کو ہوں۔

30 اور زمین کے کُل جانوروں کے لِئے اور ہوا کے کُل پرندوں کے لِئے اور اُن سب کے لِئے جو زمین پر رینگنے والے ہیں جن میں زِندگی کا دم ہے کُل ہری بُوٹیاں کھانے کو دیتا ہُوں اور اَیسا ہی ہُؤا۔

31 اور خُدا نے سب پر جو اُس نے بنایا تھا نظر کی اور دیکھا کہ بہت اچھا ہے اور شام ہوئی اور صُبح ہوئی۔ سو چھٹا دِن ہُؤا۔

آدم اور حوّا (پیدائش باب 2)

1 سو آسمان اور زمین اور اُن کے کُل لشکر کا بنانا ختم ہُؤا۔

3 اور خُدا نے ساتویں دِن کو برکت دی اور اُسے مُقدس ٹھہرایا کیونکہ اُس میں خُدا ساری کائنات سے جِسے
اُس نے پَیدا کیا اور بنایا فارغ ہُؤا۔

7 اور خداوند خُدا نے زمین کی مٹّی سے اِنسان کو بنایا اور اُس کے نتھنوں میں زِندگی کا دم پھونکا تو اِنسان جیتی
جان ہُؤا۔

8 اور خُداوند خُدا نے مشرق کی طرف عدؔن میں ایک باغ لگایا اور اِنسان کو جِسے اُس نے بنایا تھا وہاں رکھا۔

9 اور خُداوند خُدا نے ہر درخت کو جو دیکھنے میں خوشنما اور کھانے کے لِئے اچھا تھا زمین سے اُگایا اور باغ کے
بیچ میں حیات کا درخت اور نیک و بد کی پہچان کا درخت بھی لگایا۔

10 اور عدؔن سے ایک دریا باغ کے سیراب کرنے کو نِکلا اور وہاں سے چار ندیوں میں تقسیم ہُؤا۔

11 پہلی کا نام فیسوؔن ہے جو حویلہؔ کی ساری زمین کو جہاں سونا ہوتا ہے گھیرے ہوئے ہے۔

12 اور اِس زمین کا سونا چوکھا ہے اور وہاں موتی اور سنگِ سُلیمانی بھی ہیں۔

13 اور دُوسری ندی کا نام جیحوؔن ہے جو کوؔش کی ساری زمین کو گھیرے ہوئے ہے۔

14 اور تیسری ندی کا نام دِجلہؔ ہے جو اسوؔر کے مشرق کو جاتی ہے اور چوتھی ندی کا نام فراتؔ ہے۔

15 اور خُداوند خُدا نے آدؔم کو لیکر باغِ عدؔن میں رکھا کہ اُس کی باغبانی اور نگہبانی کرے۔

16 اور خُداوند خُدا نے آدؔم کو حُکم دِیا اور کہا کہ تُو باغ کے ہر درخت کا پھل بے روک ٹوک کھا سکتا ہے۔

17 لیکن نیک و بد کی پہچان کے درخت کا کبھی نہ کھانا کیونکہ جِس روز تُو نے اُس میں سے کھایا تُو مرا۔

18 اور خُداوند خُدا نے کہا کہ آدؔم کا اکیلا رہنا اچھا نہیں مَیں اُس کے لِئے ایک مددگار اُس کی مانند بناؤں گا۔

19 اور خُداوند خُدا نے کُل دشتی جانور اور ہوا کے کُل پرندے مٹّی سے بنائے اور اُن کو آدؔم کے پاس لایا کہ
دیکھے کہ وہ اُن کے کیا نام رکھتا ہے اور آدؔم نے جِس جانور کو جو کہا وہی اُس کا نام ٹھہرا۔

20 اور آدؔم نے کُل چوپایوں اور ہوا کے پرندوں اور کُل دشتی جانوروں کے نام رکھے پر آدؔم کے لِئے کوئی مددگار
اُس کی مانند نہ مِلا۔

21 اور خُداوند خُدا نے آدم پر گہری نیند بھیجی اور وہ سو گیا اور اُس نے اُس کی پسلیوں میں سے ایک کو نِکال لیا
اور اُس کی جگہ گوشت بھر دِیا۔
22 اور خُداوند خُدا اُس پسلی سے جو اُس نے آدم میں سے نِکالی تھی ایک عورت بنا کر اُسے آدم کے پاس لایا۔
23 اور آدم نے کہا کہ یہ تو اب میری ہڈیوں میں سے ہڈی اور میرے گوشت میں سے گوشت ہے اسلئے وہ
ناری کہلائے گی کیونکہ وہ نر سے نِکالی گئی۔
24 اس واسطے مرد اپنے ماں باپ کو چھوڑے گا اور اپنی بیوی سے مِلا رہے گا اور وہ ایک تن ہوں گے۔
25 اور آدم اور اُس کی بیوی دونوں ننگے تھے اور شرماتے نہ تھے۔

زوالِ آدم (پیدایش باب 3)

1 اور سانپ کُل دشتی جانوروں سے جن کو خُداوند خُدا نے بنایا تھا چالاک تھا اور اُس نے عَورت سے کہا کیا
واقعی خُدا نے کہا ہے کہ باغ کے کِسی درخت کا پھل تم نہ کھانا؟۔
2 عَورت نے سانپ سے کہا کہ باغ کے درختوں کا پھل تو ہم کھاتے ہیں۔ پر جو درخت باغ کے بیچ میں
ہے اُس کے پھل کی بابت خُدا نے کہا ہے کہ تُم نہ تو اُسے کھانا اور نہ چھونا ورنہ مر جاؤ گے۔
4 تب سانپ نے عَورت سے کہا کہ تُم ہرگز نہ مرو گے۔
5 بلکہ خُدا جانتا ہے کہ جس دِن تُم اُسے کھاؤ گے تمہاری آنکھیں کُھل جائیں گی اور تُم خُدا کی مانند نیک وبد
کے جاننے والے بن جاؤ گے۔
6 عَورت نے جو دیکھا کہ وہ درخت کھانے کے لِئے اچھا اور آنکھوں کو خُوشنما معلوم ہوتا ہے اور عقل بخشنے کے
لِئے خوب ہے تو اُس کے پھل میں سے لیا اور کھایا اور اپنے شُوہر کو بھی دِیا اور اُس نے کھایا۔
7 تب دونوں کی آنکھیں کُھل گئیں اور اُن کو معلوم ہُوا کہ وہ ننگے ہیں اور اُنہوں نے انجیر کے پتّوں کو سی کر
اپنے لِئے لُنگیاں بنائیں۔
8 اور اُنہوں نے خداوند خُدا کی آواز جو ٹھنڈے وقت باغ میں پھرتا تھا سُنی اور آدم اور اُس کی بیوی نے
آپ کو خُداوند خدا کے حضور سے باغ کے درختوں میں چھپایا۔
9 تب خداوند خُدا نے آدم کو پُکارا اور اُس سے کہا کہ تُو کہاں ہے؟۔
11 اُس نے کہا تُجھے کِس نے بتایا کہ تُو ننگا ہے؟ کیا تُو نے اُس درخت کا پھل کھایا جس کی بابت مَیں نے
تُجھکو حُکم دِیا تھا کہ اُسے نہ کھانا۔
12 آدم نے کہا کہ جس عورت کو تُو نے میرے ساتھ کِیا ہے اُس نے مُجھے اُس درخت کا پھل دِیا اور میں نے
کھایا۔
13 تب خُداوند خُدا نے عَورت سے کہا کہ تُو نے یہ کیا کِیا؟ عَورت نے کہا کہ سانپ نے مُجھکو بہکایا تو مَیں
نے کھایا۔

14 اور خُداوند خدا نے سانپ سے کہا اِسلئے کہ تُو نے یہ کِیا تُو سب چوپایوں اور دشتی جانوروں میں ملعُون
ٹھہرا۔ تُو اپنے پیٹ کے بل چلیگا اور اپنی عُمر بھر خاک چاٹے گا۔
15 اور مَیں تیرے اور عورت کے درمیان اور تیری نسل اور عورت کی نسل کے درمیان عداوت ڈالوں گا۔ وہ
تیرے سر کو کُچلے گا اور تُو اُس کی ایڑی پر کاٹے گا۔
16 پھر اُس نے عورت سے کہا کہ مَیں تیرے دردِ حمل کو بہت بڑھاؤں گا۔ تُو درد کے ساتھ بچے جنے گی اور
تیری رغبت اپنے شوہر کی طرف ہوگی اور وہ تجھ پر حکومت کرے گا۔
17 اور آدم سے اُس نے کہا چُونکہ تُو نے اپنی بیوی کی بات مانی اور اُس درخت کا پھل کھایا جس کی بابت مَیں
نے تُجھے حُکم دِیا تھا کہ اُسے نہ کھانا اِسلئے زمین تیرے سبب سے لعنتی ہُوئی۔ مشقت کے ساتھ تُو اپنی عُمر بھر
اُس کی پَیداوار کھائیگا۔
20 اور آدم نے اپنی بیوی کا نام حوّا رکھا اِسلئے کہ وہ سب زِندوں کی ماں ہے۔
23 اِسلئے خُداوند خُدا نے اُس کو باغِ عدن سے باہر کر دِیا تا کہ وہ اُس زمین کی جس میں سے وہ لیا گیا تھا کھیتی
کرے۔

قائن اور ہابل (پیدایش باب4)

1 اور آدم اپنی بیوی حوّا کے پاس گیا اور وہ حامِلہ ہوئی اور اُس کے قائن پیدا ہُؤا۔ تب اُس نے کہا مُجھے
خُداوند سے ایک مرد مِلا۔

2 پھر قائن کا بھائی ہابل پیدا ہُؤا اور ہابل بھیڑ بکریوں کا چرواہا اور قائن کِسان تھا۔

3 چند روز کے بعد یُوں ہُؤا کہ قائن اپنے کھیت کے پھل کا ہدیہ خُداوند کے واسطے لایا۔

4 اور ہابل بھی اپنی بھیڑ بکریوں کے کُچھ پہلوٹھے بچّوں کا اور کُچھ اُن کی چربی کا ہدیہ لایا اور خُداوند نے ہابل کو
اور اُس کے ہدیہ کو منظور کِیا۔

5 پر قائن کو اور اُس کے ہدیہ کو منظور نہ کِیا اِسلئے قائن نہایت غضبناک ہُؤا اور اُس کا مُنہ بگڑا۔

6 اور خُداوند نے قائن سے کہا تُو کیوں غضبناک ہُوا؟ اور تیرا مُنہ کیوں بگڑا ہُؤا ہے؟۔

7 اگر تُو بھلا کرے تو کیا تُو مقبول نہ ہو گا؟ اور اگر تُو بھلا نہ کرے تو گُناہ دروازہ پر دبکا بَیٹھا ہے اور تیرا مُشتاق
ہے پر تُو اُس پر غالِب آ۔

8 اور قائن نے اپنے بھائی ہابل کو کُچھ کہا اور جب وہ دونوں کھیت میں تھے تو یُوں ہُؤا کہ قائن نے اپنے
بھائی ہابل پر حملہ کِیا اور اُسے قتل کر ڈالا۔

9 تب خُداوند نے قائن سے کہا کہ تیرا بھائی ہابل کہاں ہے؟ اُس نے کہا مُجھے معلوم نہیں۔ کیا مَیں اپنے
بھائی کا مُحافِظ ہُوں؟۔

10 پھر اُس نے کہا کہ تُو نے یہ کیا کِیا؟ تیرے بھائی کا خُون زمین سے مُجھکو پُکارتا ہے۔

11 اور اب تُو زمین کی طرف سے لعنتی ہُؤا۔ جِس نے اپنا مُنہ پسارا کہ تیرے ہاتھ سے تیرے بھائی کا خُون
لے۔

12 جب تُو زمین کو جوتے گا تو وہ اب تجھے اپنی پَیداوار نہ دے گی اور زمین پر تُو خانہ خراب اور آوارہ ہو گا۔

13 تب قائن نے خُداوند سے کہا کہ میری سزا برداشت سے باہر ہے۔

14 دیکھ آج تُو نے مُجھے رُویِ زمین سے نِکال دِیا ہے اور مَیں تیرے حضور سے رُوپوش ہو جاؤں گا اور زمین
پر خانہ خراب اور آوارہ رہُوں گا اور اَیسا ہو گا کہ جو کوئی مُجھے پائے گا قتل کر ڈالے گا۔

15 تب خُداوند نے اُسے کہا نہیں بلکہ جو قائنؔ کو قتل کرے اُس سے سات گُنا بدلہ لیا جائے گا اور خُداوند نے
قائنؔ کے لِئے ایک نشان ٹھہرایا کہ کوئی اُسے پا کر مار نہ ڈالے۔
16 سو قائنؔ خُداوند کے حضور سے نِکل گیا اور عدنؔ کے مشرق کی طرف نُودؔ کے علاقہ میں جا بسا۔

نوح (پیدائش 9-6 باب)

1 جب رُویِ زمین پر آدمی بہت بڑھنے لگے اور اُن کے بیٹیاں پَیدا ہوئیں۔

5 اور خُداوند نے دیکھا کہ زمین پر اِنسان کی بدی بہت بڑھ گئی اور اُس کے دِل کے تصوُّر اور خیال سدا بُرے ہی ہوتے ہیں۔

6 تب خُداوند زمین پر اِنسان کو پَیدا کرنے سے ملُول ہُؤا اور دِل میں غم کِیا۔

7 اور خُداوند نے کہا کہ مَیں اِنسان کو جِسے مَیں نے پَیدا کِیا رُویِ زمین پر سے مِٹا ڈالوں گا۔ اِنسان سے لیکر حیوان اور رینگنے والے جاندار اور ہوا کے پرندوں تک کیونکہ میں اُن کے بنانے سے مُلول ہُوں۔

8 مگر نُوح خُداوند کی نظر میں مقبول ہُؤا۔

6

9 نُوح کا نسب نامہ یہ ہے۔ نُوح مردِ راستباز اور اپنے زمانہ کے لوگوں میں بے عَیب تھا اور نُوح خُدا کے ساتھ ساتھ چلتا رہا۔

10 اور اُس سے تین بیٹے سِم حام اور یافت پَیدا ہوئے۔

13 اور خُدا نے نُوح سے کہا کہ تمام بشر کا خاتمہ میرے سامنے آ پہنچا ہے کیونکہ اُن کے سبب سے زمین ظلم سے بھر گئی۔ سو دیکھ مَیں زمین سمیت اُن کو ہلاک کروں گا۔

14 تُو گوپھر کی لکڑی کی ایک کشتی اپنے لِئے بنا۔ اُس کشتی میں کوٹھریاں تیار کرنا اور اُس کے اندر اور باہر رال لگانا۔

15 اور اَیسا کرنا کہ کشتی کی لمبائی تین سَو ہاتھ۔ اُس کی چَوڑائی پچاس ہاتھ اور اُس کی اُونچائی تیس ہاتھ ہو۔

19 اور جانوروں کی ہر قِسم میں سے دو دو اپنے ساتھ کشتی میں لے لینا کہ وہ تیرے ساتھ جیتے بچیں۔ وہ نر و مادہ ہوں۔

20 اور پرندوں کی ہر قِسم میں سے اور چرندوں کی ہر قِسم میں سے اور زمین پر رینگنے والوں کی ہر قسم میں سے دو دو تیرے پاس آئیں تا کہ وہ جیتے بچیں۔

21 اور تُو ہر طرح کی کھانے کی چیز لیکر اپنے پاس جمع کر لینا کیونکہ یہی تیرے اور اُن کے کھانے کو ہوگا۔
22 اور نُوح نے یُوں ہی کیا۔ جیسا خُدا نے اُسے حُکم دِیا تھا ویسا ہی عمل کیا۔
1 باب 7 اور خُداوند نے نُوح سے کہا کہ تُو اپنے پُورے خاندان کے ساتھ کشتی میں آ کیونکہ مَیں نے تُجھی کو اپنے
سامنے اِس زمانہ میں راستباز دیکھا ہے۔
2 کُل پاک جانوروں میں سے سات سات نر اور اُن کی مادہ اور اُن میں سے جو پاک نہیں ہیں دو دو نر اور اُن
کی مادہ اپنے ساتھ لے لینا۔
3 اور ہوا کے پرندوں میں سے بھی سات سات نر اور مادہ لینا تا کہ زمین پر اُن کی نسل باقی رہے۔
4 کیونکہ سات دِن کے بعد مَیں زمین پر چالیس دِن اور چالیس رات پانی برساؤں گا اور ہر جاندار شے کو
جسے مَیں نے بنایا زمین پر سے مِٹا ڈالوں گا۔
5 اور نُوح نے وہ سب جیسا خُداوند نے اُسے حُکم دِیا تھا کیا۔
11 نُوح کی عُمر کا چھسواں سال تھا کہ اُس کے دُوسرے مہینے کی ٹھیک سترھویں تاریخ کو بڑے سمندر کے
سب سوتے پھُوٹ نکلے اور آسمان کی کھڑکیاں کھُل گئیں۔
12 اور چالیس دِن اور چالیس رات زمین پر بارش ہوتی رہی۔
13 اُسی روز نُوح اور نُوح کے بیٹے سِم اور حام اور یافت اور نُوح کی بیوی اور اُس کے بیٹوں کی تینوں بیویاں۔
16 اور جو اندر آئے وہ جیسا خُدا نے اُسے حُکم دیا تھا سب جانوروں کے نر و مادہ تھے۔ تب خداوند نے اُس کو
باہر سے بند کر دیا۔
17 اور چالیس دِن تک زمین پر طُوفان رہا اور پانی بڑھا اور اُس نے کشتی کو اُوپر اُٹھا دِیا۔ سو کشتی زمین پر سے
اُٹھ گئی۔
19 اور پانی زمین پر بہت ہی زیادہ چڑھا اور سب اُونچے پہاڑ جو دُنیا میں ہیں چھپ گئے۔
23 بلکہ ہر جاندار شے جو رُوی زمین پر تھی مَر مٹی ۔ کیا اِنسان کیا حَیوان۔ کیا رینگنے والا جاندار کیا ہوا کا پرندہ
یہ سب کے سب زمین پر سے مر مٹے ۔ فقط ایک نُوح باقی بچا یا وہ جو اُس کے ساتھ کشتی میں تھے۔
24 اور پانی زمین پر ایک سَو پچاس دِن تک چڑھتا رہا۔

1 باب 8 پھر خُدا نے نُوح کو اور کُل جانداروں اور کُل چَوپایوں کو جو اُس کے ساتھ کشتی میں تھے یاد کیا اور خُدا نے
زمین پر ایک ہوا چلائی اور پانی رُک گیا۔
5 اور پانی دسویں مہینے تک برابر گھٹتا رہا اور دسویں مہینے کی پہلی تاریخ کو پہاڑوں کی چوٹیاں نظر آئیں۔
13 اور چھ سَو پہلے برس کے پہلے مہینے کی پہلی تاریخ کو یُوں ہُؤا کہ زمین پر سے پانی سُوکھ گیا اور نُوح نے کشتی کی
چھت کھولی اور دیکھا کہ زمین کی سطح سُوکھ گئی ہے۔
14 اور دُوسرے مہینے کی ستائیسویں تاریخ کو زمین بالکل سُوکھ گئی۔
15 تب خُدا نے نُوح سے کہا کہ۔
18 تب نُوح اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں اور اپنے بیٹوں کی بیویوں کے ساتھ باہر نکلا۔
20 تب نُوح نے خُداوند کے لِئے ایک مذبح بنایا اور سب پاک چَوپایوں اور پاک پرندوں میں سے تھوڑے
سے لیکر اُس مذبح پر سوختنی قربانیاں چڑھائیں۔
21 اور خُداوند نے اُن کی راحت انگیز خوشبُو لی اور خُداوند نے اپنے دِل میں کہا کہ اِنسان کے سبب سے مَیں
پھر کبھی زمین پر لعنت نہیں بھیجُوں گا کیونکہ اِنسان کے دِل کا خیال لڑکپن سے بُرا ہے اور نہ پھر سب
جانداروں کو جیسا اب کیا ہے ماروں گا۔
22 بلکہ جب تک زمین قائم ہے بیج بونا اور فصل کاٹنا۔ سردی اور تپش۔ گرمی اور جاڑا دِن اور رات موقوف نہ
ہوں گے۔
3 باب 9 ہر چلتا پھرتا جاندار تمہارے کھانے کو ہو گا۔ ہری سبزی کی طرح مَیں نے سب کا سب تُم کو دیدیا۔
4 مگر تُم گوشت کے ساتھ خون کو جو اُس کی جان ہے نہ کھانا۔
5 مَیں تمہارے خون کا بدلہ ضرور لُوں گا۔ ہر جانور سے اُس کا بدلہ لُوں گا۔ آدمی کی جان کا بدلہ آدمی سے اور
اُس کے بھائی بند سے لُوں گا۔
6 جو آدمی کا خون کرے اُس کا خون آدمی سے ہو گا کیونکہ خُدا نے اِنسان کو اپنی صورت پر بنایا ہے۔
7 اور تُم بارور ہو اور بڑھو اور زمین پر خوب اپنی نسل بڑھاؤ اور بہت زیادہ ہو جاؤ۔

12 اور خُدا نے کہا کہ جو عہد مَیں اپنے اور تمہارے درمیان اور سب جانداروں کے درمیان جو تمہارے ساتھ
ہیں پُشت در پُشت ہمیشہ کے لِئے کرتا ہُوں اُس کا نشان یہ ہے کہ:
16 اور کمان بادل میں ہوگی اور مَیں اُس پر نِگاہ کروں گا تا کہ اُس ابدی عہد کو یاد کروں جو خُدا کے اور زمین
کے سب طرح کے جاندار کے درمیان ہے۔

شیطان اور روحانی دُنیا (یسعیاہ 14 باب 15-12 حزقی ایل 28 باب 19-12 آیت)

تعارف: یہ کہانی ہمیں کیسے شیطان خدا اور انسان کا دشمن بن گیا۔

12 یسعیاہ 14 باب اَے صُبح کے روشن سِتارے تُو کیونکر آسمان پر سے گر پڑا! اَے قَوموں کو پست کرنے والے تُو کیونکر
زمین پر پٹکا گیا!ؔ

13 تُو تو اپنے دِل میں کہتا تھا مَیں آسمان پر چڑھ جاؤں گا۔ مَیں اپنے تخت کو خُدا کے سِتاروں سے بھی اُونچا
کرُونگا اور مَیں شِمالی اِطراف میں جماعت کے پہاڑ پر بَیٹھوں گا۔ؔ

14 مَیں بادلوں سے بھی اُوپر چڑھ جاؤں گا۔ مَیں خُدا تعالیٰ کی مانند ہُوں گا۔

9

15 لیکن تُو پاتال میں گڑھے کی تہ میں اُتارا جائے گا۔

12 حزقی ایل 28 باب کہ اَے آدمزاد صُوؔر کے بادشاہ پر یہ نَوحہ کر اور اُس سے کہہ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ تُو خاتم
الکمال دانش سے معمُور اور حُسن میں کامِل ہےؔ

13 تُو عدؔن میں باغِ خُدا میں رہا کرتا تھا۔ ہر ایک قیمتی پتھّر تیری پوشش کے لِئے تھا مثلاً یاقُوتِ سُرخ اور
پُکھراج اور الماس اور فیروزہ اور سنگِ سُلیمانی اور زبرجد اور نیلم اور زُمرّد اور گوہرِ شب چراغ اور سونے
سے تُجھ میں خاتم سازی اور نگینہ بندی کی صنعت تیری پیدائش ہی کے روز سے جاری رہیؔ

14 تُو ممسُوح کرُوبی تھا جو سایہ اَفگن تھا اور مَیں نے تُجھے خُدا کے کوہِ مُقدّس پر قائم کِیا۔ تُو وہاں آتشی
پتھّروں کے درمیان چلتا پھرتا تھاؔ

15 تُو اپنی پَیدائش ہی کے روز سے اپنی راہ و رسم میں کامِل تھا جب تک کہ تُجھ میں ناراستی نہ پائی گئیؔ

16 تیری سَوداگری کی فراوانی کے سبب سے اُنہوں نے تُجھ میں ظُلم بھی بھر دِیا اور تُو نے گُناہ کِیا۔ اِسلِئے مَیں
نے تُجھ کو خُدا کے پہاڑ پر سے گندگی کی طرح پھینک دِیا اور تُجھ سایہ اَفگن کرُوبی کو آتشی پتھّروں کے
درمیان سے فنا کر دِیاؔ

17 تیرا دِل تیرے حُسن پر گھمنڈ کرتا تھا۔ تُو نے اپنے جمال کے سبب سے اپنی حِکمت کھو دی۔ مَیں نے تُجھے
زمین پر پٹک دِیا اور بادشاہوں کے سامنے رکھ دِیا ہے تاکہ وہ تُجھے دیکھ لیں۔

18 تُو نے اپنی بدکرداری کی کثرت اور اپنی سَوداگری کی ناراستی سے اپنے مقدِسوں کو ناپاک کیا ہے۔ اِسلئے
مَیں تیرے اندر سے آگ نِکالُوں گا جو تُجھے بھسم کرے گی اور مَیں تیرے سب دیکھنے والوں کی آنکھوں
کے سامنے تُجھے زمین پر راکھ کر دُوں گا۔
19 قَوموں کے درمیان وہ سب جو تُجھ کو جانتے ہیں تُجھے دیکھ کر حَیران ہوں گے۔ تُو جایِ عبرت ہو گا اور باقی
نہ رہے گا۔

عہدِ ابراہیمی (پیدائش باب12، 13، 15)

1 باب 12 اور خُداوند نے ابرام سے کہا کہ تُو اپنے وطن اور اپنے ناتے داروں کے بیچ سے اور اپنے باپ کے گھر سے
نِکل کر اُس مُلک میں جا جو مَیں تجھے دِکھاؤں گا۔
2 اور مَیں تجھے ایک بڑی قوم بناؤں گا اور برکت دُوں گا اور تیرا نام سرفراز کروں گا۔ سو تُو باعثِ برکت ہو!۔
3 جو تجھے مبارک کہیں اُن کو مَیں برکت دُوں گا اور جو تجھ پر لعنت کرے اُس پر مَیں لعنت کروں گا اور زمین
کے سب قبیلے تیرے وسیلہ سے برکت پائیں گے۔
4 سو ابرام خُداوند کے کہنے کے مُطابق چل پڑا اور لُوط اُس کے ساتھ گیا اور ابرام پچھتّر برس کا تھا جب وہ
حاران سے روانہ ہُؤا۔
5 اور ابرام نے اپنی بیوی ساری اور اپنے بھتیجے لُوط کو اور سب مال کو جو اُنہوں نے جمع کِیا تھا اور اُن آدمیوں
کو جو اُنکو حاران میں مِل گئے تھے ساتھ لِیا اور وہ مُلکِ کنعان کو روانہ ہوئے اور مُلکِ کنعان میں آئے۔
6 اور ابرام اُس مُلک میں سے گذرتا ہُؤا مقامِ سِکم میں مورہ کے بلوط تک پُہنچا۔ اُس وقت مُلک میں کنعانی
رہتے تھے۔
7 تب خُداوند نے ابرام کو دِکھائی دیکر کہا کہ یہی مُلک مَیں تیری نسل کو دُوں گا اور اُس نے وہاں خُداوند کے
لِئے جو اُسے دِکھائی دِیا تھا ایک قُربان گاہ بنائی۔
2 باب 13 اور ابرام کے پاس چَوپائے اور سونا چاندی بکثرت تھا۔
5 اور لُوط کے پاس بھی جو ابرام کا ہم سفر تھا بھیڑ بکریاں گائے بَیل اور ڈیرے تھے۔
7 اور ابرام کے چرواہوں اور لُوط کے چرواہوں میں جھگڑا ہُؤا اور کنعانی اور فرزّی اُس وقت مُلک میں رہتے
تھے۔
8 تب ابرام نے لُوط سے کہا کہ میرے اور تیرے درمیان اور میرے چرواہوں اور تیرے چرواہوں کے
درمیان جھگڑا نہ ہُؤا کرے کیونکہ ہم بھائی ہیں۔
9 کیا یہ سارا مُلک تیرے سامنے نہیں؟ سو تُو مُجھ سے الگ ہو جا۔ اگر تُو بائیں جائے تو مَیں دہنے
جاؤں گا اور اگر تُو دہنے جائے تو مَیں بائیں جاؤں گا۔

10 تب لُوط نے آنکھ اُٹھا کر یردن کی ساری ترائی پر جو ضُغر کی طرف ہے نظر دوڑائی کیونکہ وہ اِس سے پیشتر کہ
خُداوند نے سدوم اور عمورہ کو تباہ کیا خُداوند کے باغ اور مصر کے مُلک کی مانند خوب سیراب تھی۔

14 اور لُوط کے جُدا ہو جانے کے بعد خداوند نے ابرام سے کہا کہ اپنی آنکھ اُٹھا اور جس جگہ تُو ہے وہاں سے
شمال اور جنوب اور مشرق اور مغرب کی طرف نظر دوڑا۔

15 کیونکہ یہ تمام مُلک جو تُو دیکھ رہا ہے مَیں تجھ کو اور تیری نسل کو ہمیشہ کے لِئے دُوں گا۔

باب 15 5 اور وہ اُس کو باہر لے گیا اور کہا کہ اب آسمان کی طرف نِگاہ کر اور اگر تُو ستاروں کو گِن سکتا ہے تو گِن اور
اُس سے کہا کہ تیری اَولاد اَیسی ہی ہو گی۔

6 اور وہ خُداوند پر ایمان لایا اور اِسے اُس نے اُس کے حق میں راستبازی شمار کیا۔

ساری اور ہاجرہ (پیدایش 16)

1 باب16 اور ابرام کی بیوی ساری کے کوئی اولاد نہ ہوئی۔ اُس کی ایک مصری لونڈی تھی جس کا نام ہاجرہ تھا۔

2 اور ساری نے ابرام سے کہا کہ دیکھ خداوند نے مجھے تو اولاد سے محروم رکھا ہے سو تو میری لونڈی کے پاس جا شاید اُس سے میرا گھر آباد ہو اور ابرام نے ساری کی بات مان لی۔

3 اور ابرام کو مُلکِ کنعان میں رہتے دس برس ہو گئے تھے جب اُسکی بیوی ساری نے اپنی مصری لونڈی اُسے دی کہ اُس کی بیوی بنے۔

4 اور وہ ہاجرہ کے پاس گیا اور وہ حاملہ ہوئی اور جب اُسے معلوم ہُوا کہ وہ حاملہ ہو گئی تو اپنی بی بی کو حقیر جاننے لگی۔

5 تب ساری نے ابرام سے کہا کہ جو ظُلم مجھ پر ہُوا وہ تیری گردن پر ہے۔ مَیں نے اپنی لونڈی تیرے آغوش میں دی اور اب جو اُس نے آپ کو حاملہ دیکھا تو مَیں اُسکی نظروں میں حقیر ہو گئی۔ سو خداوند میرے اور تیرے درمیان اِنصاف کرے۔

6 ابرام نے ساری سے کہا کہ تیری لونڈی تیرے ہاتھ میں ہے جو تجھے بھلا دِکھائی دے سو اُسکے ساتھ کر۔ تب ساری اُس پر سختی کرنے لگی اور وہ اُس کے پاس سے بھاگ گئی۔

اور وہ خداوند کے فرشتہ کو بیابان میں پانی کے ایک چشمہ کے پاس ملی۔ یہ وُہی چشمہ ہے جو شور کی راہ پر ہے۔

8 اور اُس نے کہا اَے ساری کی لونڈی ہاجرہ تُو کہاں سے آئی اور کِدھر جاتی ہے؟ اُس نے کہا کہ مَیں اپنی بی بی ساری کے پاس سے بھاگ آئی ہُوں۔

9 خداوند کے فرشتہ نے اُس سے کہا کہ تُو اپنی بی بی کے پاس لَوٹ جا اور اپنے کو اُس کے قبضہ میں کر دے۔

10 اور خداوند کے فرشتہ نے اُس سے کہا کہ مَیں تیری اولاد کو بہت بڑھاؤں گا یہاں تک کہ کثرت کے سبب سے اُس کا شمار نہ ہو سکے گا۔

11 اور خداوند کے فرشتہ نے اُس سے کہا کہ تُو حاملہ ہے اور تیرے بیٹا ہو گا۔ اُس کا نام اِسمٰعیل رکھنا اِسلئے کہ خداوند نے تیرا دُکھ سُن لیا۔

12 وہ گورخر کی طرح آزاد مرد ہوگا۔ اُسکا ہاتھ سب کے خِلاف اور سب کے ہاتھ اُس کے خِلاف ہوں گے اور
وہ اپنے سب بھائیوں کے سامنے بسا رہے گا۔
16 اور جب ابرام سے ہاجرہ کے اِسمٰعیل پَیدا ہُؤا تب ابرام چھیاسی برس کا تھا۔

اضحاق کی پیدائش کا وعدہ اور پیدائش (پیدایش 17 / 18 / 21)

1 جب ابرام ننانوے برس کا ہُؤا تب خُداوند ابرام کو نظر آیا اور اُس سے کہا کہ مَیں خُدای قادِر ہُوں۔ تُو
میرے حضور میں چل اور کامل ہو۔

5 اور تیرا نام پھر ابرام نہیں کہلائے گا بلکہ تیرا نام ابرہام ہو گا کیونکہ مَیں نے تجھے بہت قوموں کا باپ ٹھہرا دِیا
ہے۔

6 اور مَیں تجھے بہت برومند کروں گا اور قومیں تیری نسل سے ہوں گی اور بادشاہ تیری اَولاد میں سے برپا
ہوں گے۔

8 اور مَیں تجھ کو اور تیرے بعد تیری نسل کو کنعان کا تمام مُلک جِس میں تُو پردیسی ہے اَیسا دُوں گا کہ وہ دائمی
مِلکیت ہو جائے۔ اور مَیں اُن کا خُدا ہُوں گا۔

10 اور میرا عہد جو میرے اور تیرے درمیان اور تیرے بعد تیری نسل کے درمیان ہے اور جِسے تم مانو گے سو یہ
ہے کہ تُم میں سے ہر ایک فرزندِ نرینہ کا ختنہ کیا جائے۔

11 اور تُم اپنے بدن کی کھلڑی کا ختنہ کیا کرنا۔ اور یہ اُس عہد کا نشان ہو گا جو میرے اور تمہارے درمیان ہے

-

1 باب 18 پھر خُداوند ممرے کے بلُوطوں میں اُسے نظر آیا اور وہ دِن کو گرمی کے وقت اپنے خیمہ کے دروازہ پر بیٹھا
تھا۔

18 ابرہام سے تو یقیناً ایک بڑی اور زبردست قَوم پَیدا ہو گی اور زمین کی سب قومیں اُس کے وسیلہ سے برکت
پائیں گی۔

19 کیونکہ مَیں جانتا ہُوں کہ وہ اپنے بیٹوں اور گھرانے کو جو اُس کے پیچھے رہ جائیں گے وصیت کرے گا کہ وہ
خداوند کی راہ میں قائم رہ کر عدل اور اِنصاف کریں تا کہ جو کچھ خُداوند نے ابرہام کے حق میں فرمایا ہے
اُسے پُورا کرے۔

1 باب 21 اور خُداوند نے جَیسا اُس نے فرمایا تھا سارہ پر نظر کی اور اُس نے اپنے وعدہ کے مُطابق سارہ سے کِیا۔

2 سو سارہ حاملہ ہوئی اور ابرہام کے لِئے اُس کے بُڑھاپے میں اُسی مُعیّن وقت پر جس کا ذِکر خُدا نے اُس
سے کِیا تھا اُس کے بیٹا ہُؤا۔

3 اور ابرہام نے اپنے بیٹے کا نام جو اُس سے سارہ کے پَیدا ہُؤا اِضحاق رکھا۔

4 اور ابرہام نے خُدا کے حُکم کے مُطابِق اپنے بیٹے اِضحاق کا ختنہ اُس وقت کِیا جب وہ آٹھ دِن کا ہُؤا۔

5 اور جب اُسکا بیٹا اِضحاق اُس سے پَیدا ہُؤا تو ابرہام سَو برس کا تھا۔

6 اور سارہ نے کہا کہ خُدا نے مُجھے ہنسایا اور سب سُننے والے میرے ساتھ ہنسیں گے۔

ابراہام اور اضحاق (پیدائش 22:1-18)

1 باب22 اِن باتوں کے بعد یُوں ہُوا کہ خُدا نے ابرؔہام کو آزمایا اور اُسے کہا اَے ابرؔہام! اُس نے کہا میں حاضر
ہُوں۔
2 تب اُس نے کہا کہ تُو اپنے بیٹے اضحاؔق کو جو تیرا اِکلوتا ہے اور جِسے تُو پیار کرتا ہے ساتھ لیکر موؔریاہ کے مُلک
میں جا اور وہاں اُسے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ پر جو میں تجھے بتاؤں گا سوختنی قُربانی کے طَور پر چڑھا۔
3 تب ابرؔہام نے صبح سویرے اُٹھکر اپنے گدھے پر چار جامہ کسا اور اپنے ساتھ دو جوانوں اور اپنے بیٹے
اِضحاؔق کو لِیا اور سوختنی قُربانی کے لِئے لکڑیاں چیریں اور اُٹھ کر اُس جگہ کو جو خُدا نے اُسے بتائی تھی روانہ
ہُوا۔
4 تیسرے دِن ابرؔہام نے نِگاہ کی اور اُس جگہ کو دُور سے دیکھا۔
5 تب ابرؔہام نے اپنے جوانوں سے کہا تم یہیں گدھے کے پاس ٹھہرو۔ مَیں اور یہ لڑکا دونوں ذرا وہاں

14

تک جاتے ہیں اور سجدہ کر کے پھر تمہارے پاس لَوٹ آئیں گے۔
6 اور ابرؔہام نے سوختنی قُربانی کی لکڑیاں لیکر اپنے بیٹے اِضحاؔق پر رکھیں اور آگ اور چُھری اپنے ہاتھ میں لی
اور دونوں اِکٹھے روانہ ہُوئے۔
7 تب اِضحاؔق نے اپنے باپ ابرؔہام سے کہا اَے باپ! اُس نے جواب دِیا کہ اَے میرے بیٹے میں حاضر
ہُوں۔ اُس نے کہا دیکھ آگ اور لکڑیاں تو ہَیں پر سوختنی قُربانی کے لئے برّہ کہاں ہے؟۔
8 ابرؔہام نے کہا اَے میرے بیٹے خُدا آپ ہی اپنے واسطے سوختنی قُربانی کے لِئے برّہ مُہیّا کر لے گا۔ سو وہ
دونوں آگے چلتے گئے۔
9 اور اُس جگہ پہنچے جو خُدا نے بتائی تھی۔ وہاں ابرؔہام نے قُربانگاہ بنائی اور اُس پر لکڑیاں چُنیں اور اپنے
بیٹے اِضحاؔق کو باندھا اور اُسے قُربانگاہ پر لکڑیوں کے اُوپر رکھا۔
10 اور ابرؔہام نے ہاتھ بڑھا کر چُھری لی کہ اپنے بیٹے کو ذبح کرے۔
11 تب خُداوند کے فرشتہ نے اُسے آسمان سے پُکارا کہ اَے ابرؔہام اَے ابرؔہام! اُس نے کہا میں حاضر ہُوں
۔

12 پھر اُس نے کہا کہ تُو اپنا ہاتھ لڑکے پر نہ چلا اور نہ اُس سے کچھ کر کیونکہ مَیں اب جان گیا کہ تُو خُدا سے ڈرتا
ہے اِسلئے کہ تُو نے اپنے بیٹے کو بھی جو تیرا اکلوتا ہے مُجھ سے دریغ نہ کیا۔
13 اور ابرؔہام نے نگاہ کی اور اپنے پیچھے ایک مینڈھا دیکھا جس کے سینگ جھاڑی میں اٹکے تھے۔ تب
ابرؔہام نے جا کر اُس مینڈھے کو پکڑا اور اپنے بیٹے کے بدلے سوختنی قُربانی کے طور پر چڑھایا۔
14 اور ابرؔہام نے اُس مقام کا نام یہوؔواہ یری رکھا چنانچہ آج تک یہ کہاوت ہے کہ خُداوند کے پہاڑ پر مُہیا کیا
جائے گا۔
15 اور خُداوند کے فرشتہ نے آسمان سے دوبارہ ابرؔہام کو پُکارا اور کہا کہ۔
16 خُداوند فرماتا ہے چُونکہ تُو نے یہ کام کیا کہ اپنے بیٹے کو بھی جو تیرا اکلوتا ہے دریغ نہ رکھا اِسلئے مَیں نے بھی
اپنی ذات کی قسم کھائی ہے کہ۔
17 مَیں تجھے برکت پر برکت دُوں گا اور تیری نسل کو بڑھاتے بڑھاتے آسمان کے تاروں اور سمُندر کے
کنارے کی ریت کی مانند کر دُوں گا اور تیری اَولاد اپنے دُشمنوں کے پھاٹک کی مالک ہوگی۔
18 اور تیری نسل کے وسیلہ سے زمین کی سب قومیں برکت پائیں گی کیونکہ تُو نے میری بات مانی۔

یعقوب اور عیسوٗ (پیدائش 25: 20-34 ، 27: 1-42 ، 28: 5)

20 باب 25 اِضحاق چالیس برس کا تھا جب اُس نے رِبقہ سے بیاہ کِیا جو فدان ارام کے باشندہ بیتوایل ارامی کی بیٹی
اور لابن ارامی کی بہن تھی۔
21 اور اِضحاق نے اپنی بیوی کے لئے خُداوند سے دُعا کی کیونکہ وہ بانجھ تھی اور خُداوند نے اُس کی دُعا قبول کی
اور اُس کی بیوی رِبقہ حامِلہ ہُوئی۔
22 اور اُس کے پیٹ میں دو لڑکے آپس میں مُزاحمت کرنے لگے۔ تب اُس نے کہا اگر اَیسا ہی ہے تو مَیں
جیتی کیوں ہُوں؟ اور وہ خُداوند سے پُوچھنے گئی۔
23 خُداوند نے اُسے کہا دو قومیں تیرے پیٹ میں ہَیں اور دو قبیلے تیرے بطن سے نکلتے ہی الگ الگ ہو
جائیں گے اور ایک قبیلہ دُوسرے قبیلہ سے زور آور ہو گا اور بڑا چھوٹے کی خِدمت کرے گا۔
24 اور جب اُس کے وضعِ حمل کے دِن پُورے ہوئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ اُس کے پیٹ میں توام ہَیں۔
25 اور پہلا جو پَیدا ہُؤا تو سُرخ تھا اور اُوپر سے ایسا جیسے پشمینہ اور اُنہوں نے اُس کا نام عیسو رکھا۔
26 اُس کے بعد اُس کا بھائی پَیدا ہُؤا اور اُس کا ہاتھ عیسو کی ایڑی کو پکڑے ہوئے تھا اور اُسکا نام یعقوب رکھا
گیا۔ جب وہ رِبقہ سے پَیدا ہوئے تو اِضحاق ساٹھ برس کا تھا۔
27 اور وہ لڑکے بڑھے اور عیسو شِکار میں ماہر ہو گیا اور جنگل میں رہنے لگا اور یعقوب سادہ مزاج ڈیروں میں
رہنے والا آدمی تھا۔
28 اور اِضحاق عیسو کو پیار کرتا تھا کیونکہ وہ اُس کے شکار کا گوشت کھاتا تھا اور رِبقہ یعقوب کو پیار کرتی تھی۔
29 اور یعقوب نے دال پکائی اور عیسو جنگل سے آیا اور بے دم ہو رہا تھا۔
30 اور عیسو نے یعقوب سے کہا کہ یہ جو لال لال ہے مُجھے کھلا دے کیونکہ مَیں بے دم ہو رہا ہُوں۔ اِسی لِئے
اُس کا نام ادوم بھی ہو گیا۔
31 تب یعقوب نے کہا تُو آج اپنا پہلوٹھے کا حق میرے ہاتھ بیچ دے۔
32 عیسو نے کہا دیکھ مَیں تو مرا جاتا ہُوں پہلوٹھے کا حق میرے کِس کام آئے گا؟۔
33 تب یعقوب نے کہا کہ آج ہی مجھ سے قسم کھا۔ اُس نے اُس سے قسم کھائی اور اُس نے اپنا پہلوٹھے کا حق

یعقُوب کے ہاتھ بیچ دِیا۔
34 تب یعقُوب نے عیسَو کو روٹی اور مسُور کی دال دی۔ وہ کھاپی کر اُٹھا اور چلا گیا۔ یُوں عیسَو نے اپنے
پہلوٹھے کے حق کو ناچیز جانا۔
1 باب 27 جب اِضحاق ضعیف ہو گیا اور اُس کی آنکھیں اَیسی دُھندلا گئیں کہ اُسے دِکھائی نہ دیتا تھا تو اُس نے اپنے
بڑے بیٹے عیسَو کو بُلایا اور کہا اَے میرے بیٹے! اُس نے کہا مَیں حاضر ہُوں۔
2 تب اُس نے کہا دیکھ! مَیں تو ضعیف ہو گیا اور مُجھے اپنی مَوت کا دِن معلوم نہیں۔
3 سو اب تُو ذرا اپنا ہتھیار اپنا ترکش اور اپنی کمان لیکر جنگل کو نکل جا اور میرے لِئے شِکار مار لا۔
4 اور میری حسبِ پسند لذیذ کھانا میرے لِئے تیار کر کے میرے آگے لے آ تا کہ مَیں کھاؤں اور اپنے مرنے
سے پہلے دِل سے تُجھے دُعا دُوں۔
5 اور جب اِضحاق اپنے بیٹے عیسَو سے باتیں کر رہا تھا تو رِبقہ سُن رہی تھی اور عیسَو جنگل کو نکل گیا کہ شِکار مار کر
لائے۔
6 تب رِبقہ نے اپنے بیٹے یعقُوب سے کہا کہ دیکھ مَیں نے تیرے باپ کو تیرے بھائی عیسَو سے یہ کہتے سُنا
کہ۔
7 میرے لِئے شِکار مار کر لذیذ کھانا میرے واسطے تیار کرتا کہ مَیں کھاؤں اور اپنے مرنے سے پیشتر خُداوند
کے آگے تُجھے دُعا دُوں۔
8 سو اَے میرے بیٹے اِس حُکم کے مُطابق جو مَیں تُجھے دیتی ہُوں میری بات کو مان۔
9 اور جا کر ریوڑ میں سے بکری کے دو اچھے اچھے بچے مُجھے لا دے اور مَیں اُنکو لیکر تیرے باپ کے لِئے اُس کی
حسبِ پسند لذیذ کھانا تیار کر دُوں گی۔
10 اور تُو اُسے اپنے باپ کے آگے لیجانا تا کہ وہ کھائے اور اپنے مرنے سے پیشتر تُجھے دُعا دے۔
11 تب یعقُوب نے اپنی ماں رِبقہ سے کہا دیکھ میرے بھائی عیسَو کے جسم پر بال ہیں اور میرا جسم صاف ہے۔
12 شاید میرا باپ مُجھے ٹٹولے تو مَیں اُس کی نظر میں دغاباز ٹھہرُوں گا اور برکت نہیں بلکہ لعنت کماؤں گا۔
13 اُس کی ماں نے اُسے کہا اَے میرے بیٹے! تیری لعنت مُجھ پر آئے تُو صرف میری بات مان اور جا کر وہ

بچّے مُجھے لا دے۔
14 تب وہ گیا اور اُن کو لا کر اپنی ماں کو دِیا اور اُس کی ماں نے اُس کے باپ کو حسب پسند لذیذ کھانا تیار کیا۔
15 اور رِبقہ نے اپنے بڑے بیٹے عیسو کے نفیس لباس جو اُس کے پاس گھر میں تھے لیکر اُن کو اپنے چھوٹے
بیٹے یعقوب کو پہنایا۔
16 اور بکری کے بچّوں کی کھالیں اُس کے ہاتھوں اور اُس کی گردن پر جہاں بال نہ تھے لپیٹ دیں۔
اور وہ لذیذ کھانا اور روٹی جو اُس نے تیار کی تھی اپنے بیٹے یعقوب کے ہاتھ میں دیدی۔
18 تب اُس نے باپ کے پاس آ کر کہا اَے میرے باپ! اُس نے کہا مَیں حاضر ہُوں تُو کون ہے میرے
بیٹے؟۔
19 یعقوب نے اپنے باپ سے کہا مَیں تیرا پہلوٹھا بیٹا عیسو ہُوں۔ مَیں نے تیرے کہنے کے مُطابق کیا ہے
۔ سو ذرا اُٹھ اور بیٹھ کر میرے شِکار کا گوشت کھا تا کہ تُو دِل سے مُجھے دُعا دے۔
20 تب اِضحاق نے اپنے بیٹے سے کہا بیٹا! تُجھے یہ اِس قدر جلد کیسے مِل گیا؟ اُس نے کہا اِسلئے کہ خُداوند
تیرے خُدا نے میرا کام بنا دِیا۔
21 تب اِضحاق نے یعقوب نے کہا اَے میرے بیٹے ذرا نزدِیک آ کہ مَیں تُجھے ٹٹولُوں کہ تُو میرا ہی بیٹا عیسو
ہے یا نہیں۔
22 اور یعقوب اپنے باپ اِضحاق کے نزدیک گیا اور اُس نے اُسے ٹٹول کر کہا کہ آواز تو یعقوب کی ہے پر ہاتھ
عیسو کے ہیں۔
23 اور اُس نے اُسے نہ پہچانا اِسلئے کہ اُس کے ہاتھوں پر اُس کے بھائی عیسو کے ہاتھوں کی طرح بال تھے۔
سو اُس نے اُسے دُعا دی۔
24 اور اُس نے پُوچھا کہ کیا تُو میرا بیٹا عیسو ہی ہے؟ اُس نے کہا مَیں وُہی ہُوں۔
25 تب اُس نے کہا کھانا میرے آگے لے آ اور مَیں اپنے بیٹے کے شِکار کا گوشت کھاؤں گا تا کہ دِل سے
تُجھے دُعا دُوں۔ سو وہ اُسے اُس کے نزدیک لے آیا اور اُس نے کھایا اور وہ اُس کے لِئے مَے لایا اور اُس
نے پی۔

26 پھر اُس کے باپ اِضحاق نے اُس سے کہا اَے میرے بیٹے !اب پاس آ کر مجھے چُوم۔
27 اُس نے پاس جا کر اُسے چُوما۔ تب اُس نے اُس کے لباس کی خُوشبُو پائی اور اُسے دُعا دیکر کہا دیکھو!
میرے بیٹے کی مہک اُس کھیت کی مہک کی مانند ہے جِسے خُداوند نے برکت دی ہو۔
28 خُدا آسمان کی اوس اور زمین کی فربہی اور بہت سا اناج اور مَے تُجھے بخشے!۔
29 قومیں تیری خدمت کریں اور قبیلے تیرے سامنے جھکیں !تُو اپنے بھائیوں کا سردار ہو اور تیری ماں کے بیٹے
تیرے آگے جھکیں !جو تُجھ پر لعنت کرے وہ خُود لعنتی ہو اور جو تُجھے دُعا دے وہ برکت پائے!۔
30 جب اِضحاق یعقُوب کو دُعا دے چُکا اور یعقُوب اپنے باپ اِضحاق کے پاس سے نکلا ہی تھا کہ اُس کا بھائی
عیسَو اپنے شِکار سے لَوٹا۔
31 وہ بھی لذیذ کھانے پکا کر اپنے باپ کے پاس لایا اور اُس نے اپنے باپ سے کہا میرا باپ اُٹھ کر اپنے بیٹے
کے شِکار کا گوشت کھائے تا کہ دِل سے مجھے دُعا دے۔
32 اُس کے باپ اِضحاق نے اُس سے پُوچھا کہ تُو کون ہے؟ اُس نے کہا مَیں تیرا پہلوٹھا بیٹا عیسَو ہُوں۔
33 تب تو اِضحاق شِدّت کانپنے لگا اور اُس نے کہا پھر وہ کون تھا جو شِکار مار کر میرے پاس لے آیا اور مَیں نے
تیرے آنے سے پہلے
سب میں سے تھوڑا تھوڑا کھایا اور اُسے دُعا دی؟ اور مُبارک بھی وہی ہو گا۔
34 عیسَو اپنے باپ کی باتیں سُنتے ہی بڑی بلند اور حسرتناک آواز سے چِلّا اُٹھا اور اپنے باپ سے کہا مُجھ کو بھی
دُعا دے۔ اَے میرے باپ !مُجھ کو بھی۔
35 اُس نے کہا تیرا بھائی دغا سے آیا اور تیری برکت لے گیا۔
36 تب اُس نے کہا کیا اُس کا نام یعقُوب ٹھیک نہیں رکھا گیا؟ کیونکہ اُس نے دوبارہ مُجھے اڑنگا مارا۔ اُس
نے میرا پہلوٹھے کا حق تو لے ہی لیا تھا اور دیکھ اب وہ میری برکت بھی لے گیا۔ پھر اُس نے کہا کیا
تُو نے میرے لِئے کوئی برکت نہیں رکھ چھوڑی ہے؟۔
37 اِضحاق نے عیسَو کو جواب دِیا کہ دیکھ مَیں نے اُسے تیرا سردار ٹھہرایا اور اُس کے سب بھائیوں کو اُس کے
سپُرد کیا کہ خادِم ہوں اور اناج اور مَے اُس کی پرورش کے لِئے بتائی۔ اب اَے میرے بیٹے تیرے لِئے

مَیں کیا کرُوں؟۔

38 تب عیسوؔ نے اپنے باپ سے کہا کیا تیرے پاس ایک ہی برکت ہے اَے میرے باپ؟ مُجھے بھی دُعا
دے۔ اَے میرے باپ! مجھے بھی اور عیسوؔ چلّا چلّا کر رویا۔

39 تب اُس کے باپ اِضحاقؔ نے اُس سے کہا دیکھ! زرخیز زمین میں تیرا مسکن ہو اور اُوپر سے آسمان کی شبنم
اُس پر پڑے!۔

40 تیری اَوقات بسری تیری تلوار سے ہو اور تُو اپنے بھائی کی خِدمت کرے! اور جب تُو آزاد ہو تو اپنے بھائی
کا جُؤا اپنی گردن پر سے اُتار پھینکے۔

41 اور عیسوؔ نے یعقوؔب سے اُس برکت کے سبب سے جو اُس کے باپ نے اُسے بخشی کینہ رکھا اور عیسوؔ نے
اپنے دِل میں کہا کہ میرے باپ کے ماتم کے دِن نزدِیک ہیں۔ پھر مَیں اپنے بھائی یعقوؔب کو مار
ڈالوں گا۔

42 اور رِبقہؔ کو اُس کے بڑے بیٹے عیسوؔ کی یہ باتیں بتائی گئیں۔ تب اُس نے اپنے چھوٹے بیٹے یعقوؔب کو
بُلوا کر اُس سے کہا کہ دیکھ
تیرا بھائی عیسوؔ تجھے مار ڈالنے پر ہے اور یہی سوچ سوچ کر اپنے کو تسلی دے رہا ہے۔

باب 28 سو اِضحاقؔ نے یعقوؔب کو رُخصت کیا اور وہ فدّانؔ ارام میں لابنؔ کے پاس جو ارامی بیتوایلؔ کا بیٹا اور
یعقوؔب اور عیسوؔ کی ماں رِبقہؔ کا بھائی تھا گیا۔

یعقوب کا خواب (پیدائش 19 باب 22-10 آیت)

10 اور یعقوب بیرسبع سے نکل کر حاران کی طرف چلا۔

11 اور ایک جگہ پہنچ کر ساری رات وہیں رہا کیونکہ سورج ڈوب گیا تھا اور اُس نے اُس جگہ کے پتھروں میں
سے ایک اُٹھا کر اپنے سرہانے دھر لیا اور اُسی جگہ سونے کو لیٹ گیا۔

12 اور خواب میں کیا دیکھتا ہے کہ ایک سیڑھی زمین پر کھڑی ہے اور اُس کا سرا آسمان تک پہنچا ہُوا ہے اور خُدا
کے فرشتے اُس پر سے چڑھتے اُترتے ہیں۔

13 اور خُداوند اُس کے اُوپر کھڑا کہہ رہا ہے کہ مَیں خُداوند تیرے باپ ابرہام کا خُدا اور اضحاق کا خُدا ہُوں۔
مَیں یہ زمین جس پر تُو لیٹا ہے تُجھے اور تیری نسل کو دُوں گا۔

14 اور تیری نسل زمین کی گرد کے ذرّوں کی مانند ہوگی اور تُو مشرق اور مغرب اور شمال اور جنوب میں پھیل
جائے گا اور زمین کے سب قبیلے تیرے اور تیری نسل کے وسیلہ سے برکت پائیں گے۔

15 اور دیکھ مَیں تیرے ساتھ ہُوں اور ہر جگہ جہاں کہیں تُو جائے تیری حفاظت کرُوں گا اور تجھ کو اِس مُلک
میں پھر لاؤں گا اور جو مَیں نے تُجھ سے کہا ہے جب تک اُسے پُورا نہ کرلُوں تُجھے نہیں چھوڑوں گا۔

16 تب یعقوب جاگ اُٹھا اور کہنے لگا کہ یقیناً خُداوند اِس جگہ ہے اور مُجھے معلوم نہ تھا۔

17 اور اُس نے ڈر کر کہا یہ کیسی بھیانک جگہ ہے! سو یہ خُدا کے گھر اور آسمان کے آستانہ کے سِوا اَور کچھ نہ
ہوگا۔

18 اور یعقوب صبح سویرے اُٹھا اور اُس پتھر کو جسے اُس نے اپنے سرہانے دھرا تھا لیکر ستُون کی طرح کھڑا کیا
اور اُس کے سرے پر تیل ڈالا۔

19 اور اُس جگہ کا نام بیت ایل رکھا لیکن پہلے اُس بستی کا نام لُوز تھا۔

20 اور یعقوب نے مَنّت مانی اور کہا کہ اگر خُدا میرے ساتھ رہے اور جو سفر مَیں کر رہا ہُوں اِس میں میری
حفاظت کرے اور مُجھے کھانے کو روٹی اور پہننے کو کپڑا دیتا رہے۔

21 اور مَیں اپنے باپ کے گھر سلامت لوٹ آؤں تو خُداوند میرا خُدا ہوگا۔

22 اور یہ پتھر جو مَیں نے ستُون سا کھڑا کیا ہے خُدا کا گھر ہوگا اور جو کُچھ تُو مُجھے دے اُس کا دسواں حصہ ضرور
ہی تُجھے دیا کرُوں گا۔

یعقوب کی لیاہ اور راخل سے شادی (پیدائش 29 باب)

1 اور یعقوب آگے چل کر مشرقی لوگوں کے مُلک میں پہنچا۔

2 اور اُس نے دیکھا کہ مَیدان میں ایک کُوآں ہے اور کُوئیں کے نزدِیک بھیڑ بکریوں کے تین ریوڑ بیٹھے
ہیں کیونکہ چرواہے اِسی کُوئیں سے ریوڑوں کو پانی پلاتے تھے اور کُوئیں کے مُنہ پر ایک بڑا پتھر دھرا
رہتا تھا۔

3 اور جب سب ریوڑ وہاں اِکٹھے ہوتے تھے تب وہ اُس پتھر کو کوئیں کے مُنہ پر سے ڈُھلکاتے اور بھیڑوں
کو پانی پلا کر اُس پتھر کو پھر اُسی جگہ کُوئیں کے مُنہ پر رکھ دیتے تھے۔

4 تب یعقوب نے اُن سے کہا اَے میرے بھائیو تُم کہاں کے ہو؟ اُنہوں نے کہا ہم حاران کے ہیں۔

5 پھر اُس نے پُوچھا کہ تُم نحور کے بیٹے لابن سے واقف ہو؟ اُنہوں نے کہا ہم واقف ہیں۔

6 اُس نے پُوچھا کیا وہ خیریت سے ہے؟ اُنہوں نے کہا خیریت سے ہے اور وہ دیکھ اُسکی بیٹی راخل بھیڑ
بکریوں کے ساتھ چلی آتی ہے۔

7 اور اُس نے کہا دیکھو ابھی تو دِن بہت ہے اور چوپایوں کے جمع ہونے کا وقت نہیں۔ تُم بھیڑ بکریوں کو پانی
پلا کر پھر چرانے کو لے جاؤ۔

تب لابن نے اُس جگہ کے سب لوگوں کو بُلا کر جمع کیا اور اُن کی ضیافت کی۔

10 جب یعقوب نے اپنے ماموں لابن کے ریوڑ کو دیکھا تو وہ نزدیک گیا اور پتھر کو کوئیں کے مُنہ پر سے
ڈھلکا کر اپنے ماموں لابن کے ریوڑ کو پانی پلایا۔

11 اور یعقوب نے راخل کو چُوما اور چلّا چلّا کر رویا۔

12 اور یعقوب نے راخل سے کہا کہ مَیں تیرے باپ کا رِشتہ دار اور رِبقہ کا بیٹا ہُوں۔ تب اُس نے دَوڑ کر ا
پنے باپ کو خبر دی۔

13 لابن اپنے بھانجے کی خبر پاتے ہی اُس سے مِلنے کو دَوڑا اور اُس کو گلے لگایا اور چُوما اور اُسے اپنے گھر لایا
تب اُس نے لابن کو اپنا سارا حال بتایا۔

14 لابن نے اُسے کہا کہ تُو واقعی میری ہڈّی اور میرا گوشت ہے۔ سو وہ ایک مہینہ اُس کے ساتھ رہا۔

15 تب لابن نے یعقوب سے کہا چونکہ تُو میرا رشتہ دار ہے تو کیا اِسلئے لازم ہے کہ تُو میری خدمت مُفت
کرے؟ سو مُجھے بتا کہ تیری اُجرت کیا ہوگی؟۔
16 اور لابن کی دو بیٹیاں تھیں۔ بڑی کا نام لیاہ اور چھوٹی کا نام راخل تھا۔
17 لیاہ کی آنکھیں چُندھی تھیں پر راخل حسین اور خُوبصورت تھی۔
18 اور یعقوب راخل پر فریفتہ تھا۔ سو اُس نے کہا کہ تیری چھوٹی بیٹی راخل کی خاطر میں سات برس تیری
خدمت کر دُوں گا۔
19 لابن نے کہا اُسے غیر آدمی کو دینے کی جگہ تو تُجھی کو دینا بہتر ہے۔ تُو میرے پاس رہ۔
20 چُنانچہ یعقوب سات برس تک راخل کی خاطر خدمت کرتا رہا پر وہ اُسے راخل کی محبت کے سبب سے چند
دِنوں کے برابر معلوم ہُوئے۔
21 اور یعقوب نے لابن سے کہا کہ میری مُدت پُوری ہوگئی۔ سو میری بیوی مُجھے دے تا کہ مَیں اُس کے
پاس جاؤں۔
23 اور جب شام ہوئی تو اپنی بیٹی لیاہ کو اُس کے پاس لے آیا اور یعقوب اُس سے ہم آغوش ہُوا۔
24 اور لابن نے اپنی لونڈی زلفہ اپنی بیٹی لیاہ کے ساتھ کر دی کہ اُس کی لونڈی ہو۔
25 جب صُبح کو معلوم ہُوا کہ یہ تو لیاہ ہے تب اُس نے لابن سے کہا کہ تُو نے مُجھ سے یہ کیا کِیا؟ کیا مَیں نے جو
تیری خدمت کی وہ راخل کی خاطر نہ تھی؟ پھر تُو نے کیوں مُجھے دھوکا دِیا؟۔
26 لابن نے کہا ہمارے مُلک میں یہ دستُور نہیں کہ پہلوٹھی سے پہلے چھوٹی کو بیاہ دیں۔
27 تُو اِس کا ہفتہ پُورا کر دے پھر ہم دُوسری بھی تُجھے دیدیں گے جس کی خاطر تُجھے سات برس اَور میری
خدمت کرنی ہوگی۔
28 یعقوب نے اَیسا ہی کِیا کہ لیاہ کا ہفتہ پُورا کِیا تب لابن نے اپنی بیٹی راخل بھی اُسے بیاہ دی۔
29 اور اپنی لونڈی بلہاہ اپنی بیٹی راخل کے ساتھ کر دی کہ اُس کی لونڈی ہو۔
30 سو وہ راخل سے بھی ہم آغوش ہُوا اور وہ لیاہ سے زیادہ راخل کو چاہتا تھا اور سات برس اَور ساتھ رہ کر لابن
کی خدمت کی۔

31 اور جب خُداوند نے دیکھا کہ لیاؔہ سے نفرت کی گئی تو اُس نے اُس کا رحِم کھولا مگر راخلؔ بانجھ رہی۔
32 اور لیاؔہ حامِلہ ہُوئی اور اُس کے بیٹا ہُؤا اور اُس نے اُس کا نام روبنؔ رکھا کیونکہ اُس نے کہا کہ خُداوند نے
میرا دُکھ دیکھ لیا سو میرا شوہر اب مُجھے پیار کرے گا۔
33 وہ پھر حامِلہ ہوئی اور اُس کے بیٹا ہُؤا۔ تب اُس نے کہا کہ خُداوند نے سُنا کہ مُجھ سے نفرت کی گئی اِسلئے
اُس نے مُجھے یہ بھی بخشا۔ سو اُس نے اُس کا نام شمعوؔن رکھا۔
34 اور وہ پھر حامِلہ ہوئی اور اُس کے بیٹا ہُؤا۔ تب اُس نے کہا کہ اب اِس بار میرے شوہر کو مُجھ سے لگن
ہوگی کیونکہ اُس سے میرے تین بیٹے ہوئے اِسلئے اُس کا نام لاوؔی رکھا گیا۔
35 اور وہ پھر حامِلہ ہوئی اور اُس کے بیٹا ہُؤا۔ تب اُس نے کہا کہ اب مَیں خُداوند کی ستایش کروں گی
اِسلئے اُس کا نام یہوؔداہ رکھا۔ پھر اُس کے اَولاد ہونے میں توقُّف ہُؤا۔
22 باب 30 اور خُدا نے راخلؔ کو یاد کیا اور خُدا نے اُس کی سُن کر اُس کے رَحِم کو کھولا۔
23 اور وہ حامِلہ ہُوئی اور اُس کے بیٹا ہُؤا۔ تب اُس نے کہا کہ خُدا نے مُجھ سے رُسوائی دُور کی۔

یعقوب اور عیسو کا ملاپ (پیدائش 32 باب)

تعارف: یعقوب اپنے ماموں لابن کے ساتھ 20 سال اور رہا۔ اور جب یعقوب واپس آیا تو اُسکے 11 بیٹے اور ایک بیٹی تھی۔ یہ کہانی خدا کے کلام میں سے ہے۔

3 اور یعقوب نے اپنے آگے آگے قاصدوں کو ادوم کے مُلک کو جو شعیر کی سرزمین میں ہے اپنے بھائی عیسو کے پاس بھیجا۔

4 اور اُن کو حُکم دِیا کہ تُم میرے خُداوند عیسو سے یہ کہنا کہ آپ کا بندہ یعقوب کہتا ہے کہ مَیں لابن کے ہاں مُقیم تھا اور اب تک وہیں رہا۔

6 پس قاصِد یعقوب کے پاس لوٹ کر آئے اور کہنے لگے کہ ہم تیرے بھائی عیسو کے پاس گئے تھے۔ وہ چار سَو آدمیوں کو ساتھ لیکر تیری مُلاقات کو آرہا ہے۔

7 تب یعقوب نہایت ڈر گیا اور پریشان ہُؤا اور اُس نے اپنے ساتھ کے لوگوں اور بھیڑ بکریوں اور گائے بیلوں اور اُونٹوں کے دو غول کِئے۔

13 اور وہ اُس رات وہیں رہا اور جو اُس کے پاس تھا اُس میں اسے اپنے بھائی عیسو کے لِئے یہ نذرانہ لیا۔

21 چنانچہ وہ نذرانہ اُس کے آگے آگے پار گیا پر وہ خُود اُس رات اپنے ڈیرے میں رہا۔

23 اور اُن کو لیکر ندی پار کرایا اور اپنا سب کُچھ پار بھیج دِیا۔

24 اور یعقوب اکیلا رہ گیا اور پَو پھٹنے کے وقت تک ایک شخص وہاں اُس سے کُشتی لڑتا رہا۔

25 جب اُس نے دیکھا کہ وہ اُس پر غالِب نہیں ہوتا تو اُس کی ران کو اندر کی طرف سے چھُؤا اور یعقوب کی ران کی نس اُس کے ساتھ کُشتی کرنے میں چڑھ گئی۔

26 اور اُس نے کہا مُجھے جانے دے کیونکہ پَو پھٹ چلی۔ یعقوب نے کہا کہ جب تک تُو مُجھے برکت نہ دے مَیں تُجھے جانے نہیں دُوں گا۔

27 تب اُس نے اُس سے پُوچھا کہ تیرا کیا نام ہے؟ اُس نے جواب دِیا یعقوب۔

28 اُس نے کہا کہ تیرا نام آگے کو یعقوب نہیں بلکہ اِسرائیل ہوگا کیونکہ تُو نے خُدا اور آدمیوں کے ساتھ زور آزمائی کی اور غالِب ہُؤا۔

30 اور یعقوب نے اُس جگہ کا نام فنی ایل رکھا اور کہا کہ مَیں نے خُدا کو رُوبرو دیکھا تو بھی میری جان بچی رہی۔

31 اور جب وہ فنی ایل سے گذر رہا تھا تو آفتاب طلُوع ہُوا اور وہ اپنی ران سے لنگڑاتا تھا۔

1 باب33 اور یعقوب نے اپنی آنکھیں اُٹھا کر نظر کی اور کیا دیکھتا ہے کہ عیسو چار سَو آدمی ساتھ لِئے چلا آ رہا ہے۔
تب اُس نے لیاہ اور راخل اور دونوں لَونڈیوں کو بچے بانٹ دِئے۔

3 اور وہ خُود اُن کے آگے آگے چلا اور اپنے بھائی کے پاس پُہنچتے پُہنچتے سات بار زمین تک جُھکا۔

4 اور عیسو اُس سے مِلنے کو دَوڑا اور اُس سے بغلگیر ہوا اور اُسے گلے لگایا اور چُوما اور وہ دونوں روئے۔

5 پھر اُس نے آنکھیں اُٹھائیں اور عورتوں اور بچّوں کو دیکھا اور کہا کہ یہ تیرے ساتھ کَون ہیں؟ اُس نے کہا
یہ وہ بچے ہیں جو خُدا نے تیرے خادِم کو عنایت کِئے ہیں۔

9 تب عیسو نے کہا میرے پاس بہت ہے۔ سوائے میرے بھائی جو تیرا ہے وہ تیرا ہی رہے۔

10 یعقوب نے کہا نہیں اگر مُجھ پر تیرے کرم کی نظر ہُوئی ہے تو میرا نذرانہ میرے ہاتھ سے قبُول کر کیونکہ مَیں
نے تیرا مُنہ ایسا دیکھا جیسا کوئی خُدا کا مُنہ دیکھتا ہے اور تُو مجھ سے راضی ہُوا۔

16 تب عیسو اُسی روز اُلٹے پاؤں شعیر کو لَوٹا۔

یوسف خواب دیکھنے والا (پیدائش 39، 37)

تعارف؛ نوجوان یوسف راستبازی کے لئے کھڑا ہوتا ہے۔

2 یعقوب کی نسل کا حال یہ ہے کہ یُوسُف سترہ برس کی عُمر میں اپنے بھائیوں کے ساتھ بھیڑ بکریاں چرایا کرتا
تھا۔ یہ لڑکا اپنے باپ کی بیویوں بِلہاہ اور زِلفہ کے بیٹوں کے ساتھ رہتا تھا اور وہ اُن کے بُرے کاموں کی
خبر باپ تک پہنچا دیتا تھا۔

3 اور اِسرائیل یُوسُف کو اپنے سب بیٹوں سے زیادہ پیار کرتا تھا کیونکہ وہ اُس کے بُڑھاپے کا بیٹا تھا اور اُس
نے اُسے ایک بُوقلمُون قبا بھی بنوا دی۔

4 اور اُس کے بھائیوں نے دیکھا کہ اُن کا باپ اُس کے سب بھائیوں سے زیادہ اُس کو پیار کرتا ہے۔ سو
وہ اُس سے بُغض رکھنے لگے اور ٹھیک طور سے بات بھی نہیں کرتے تھے۔

5 اور یُوسُف نے ایک خواب دیکھا جِسے اُس نے اپنے بھائیوں کو بتایا تو وہ اُس سے اَور بھی بُغض رکھنے
لگے۔

7 ہم کھیت میں پُولے باندھتے تھے اور کیا دیکھتا ہُوں کہ میرا پُولا اُٹھا اور سیدھا کھڑا ہو گیا اور تُمہارے پُولوں
نے میرے پُولے کو چاروں طرف سے گھیر لیا اور اُسے سجدہ کیا۔

8 تب اُس کے بھائیوں نے اُس سے کہا کہ کیا تُو سچ مچ ہم پر سلطنت کریگا یا ہم پر تیرا تسلُّط ہو گا؟ اور اُنہوں
نے اُسکے خوابوں اور اُس کی باتوں کے سبب سے اُس سے اَور بھی زیادہ بُغض رکھا۔

9 پھر اُس نے دُوسرا خواب دیکھا اور اپنے بھائیوں کو بتایا۔ اُس نے کہا دیکھو مُجھے ایک اَور خواب دِکھائی دِیا
ہے کہ سُورج اور چاند گیارہ ستاروں نے مُجھے سجدہ کیا۔

10 اور اُس نے اِسے اپنے باپ اور بھائیوں دونوں کو بتایا۔ تب اُس کے باپ نے اُسے ڈانٹا اور کہا کہ یہ
خواب کیا ہے جو تُو نے دیکھا ہے؟ کیا مَیں اور تیری ماں اور تیرے بھائی سچ مچ تیرے آگے زمین پر جُھک
کر تُجھے سجدہ کریں گے؟

11 اور اُس کے بھائیوں کو اُس سے حسد ہو گیا لیکن اُس کے باپ نے یہ بات یاد رکھی۔

18 اور جُوں ہی اُنہوں نے اُسے دُور سے دیکھا تو پیشتر اِس سے کہ وہ نزدیک پہنچے اُس کے قتل کا منصوبہ

باندھا۔

19 اور آپس میں کہنے لگے دیکھو خوابوں کا دیکھنے والا آرہا ہے۔
20 آؤ اب ہم اُسے مار ڈالیں اور کسی گڑھے میں ڈال دیں اور یہ کہدیں گے کہ کوئی بُرا درِندہ اُسے کھا گیا۔
پھر دیکھیں گے کہ اُس کے خوابوں کا انجام کیا ہوتا ہے۔
24 اور اُسے اُٹھا کر گڑھے میں ڈالدِیا۔ وہ گڑھا سُوکھا تھا۔ اُس میں ذرا بھی پانی نہ تھا۔
25 اور وہ کھانا کھانے بیٹھے اور آنکھ اُٹھائی تو دیکھا کہ اِسمٰعیلیوں کا ایک قافلہ جِلعاد سے آرہا ہے اور گرم مصالح
اور روغنِ بلسان اور مُر اُونٹوں پر لادے ہُوئے مصر کو لئے جارہا ہے۔
27 آؤ اُسے اِسمٰعیلیوں کے ہاتھ بیچ ڈالیں کہ ہمارا ہاتھ اُس پر نہ اُٹھے کیونکہ وہ ہمارا بھائی اور ہمارا خُون ہے۔
اُس کے بھائیوں نے اُس کی بات مان لی۔
28 پھر وہ مِدیانی سوداگر اُدھر سے گذرے۔ تب اُنہوں نے یُوسف کو کھینچ کر گڑھے سے باہر نکالا اور اُسے
اِسمٰعیلیوں کے ہاتھ بیس روپے کو بیچ ڈالا اور وہ یُوسف کو مصر میں لے گئے۔
باب39 1 اور یُوسف کو مصر میں لائے اور فُوطیفار مصری نے جو فرعون کا ایک حاکم اور جلو داروں کا سردار تھا اُس کو
اِسمٰعیلیوں کے ہاتھ سے جو اُسے وہاں لے گئے تھے خرید لیا۔
2 اور خُداوند یُوسف کے ساتھ تھا اور وہ اِقبالمند ہُوا اور اپنے مصری آقا کے گھر میں رہتا تھا۔
3 اور اُس کے آقا نے دیکھا کہ خُداوند اُس کے ساتھ ہے اور جِس کام کو وہ ہاتھ لگاتا ہے خداوند اُس میں
اُسے اِقبالمند کرتا ہے۔
5 اور جب اُس نے اُسے گھر کا اور سارے مال کا مُختار بنایا تو خُداوند نے اُس مصری کے گھر میں یُوسف کی
خاطر برکت بخشی اور اُس کی سب چیزوں پر جو گھر میں اور کھیت میں تھیں خداوند کی برکت ہونے لگی۔
6 اور اُس نے اپنا سب کچھ یُوسف کے ہاتھ میں چھوڑدِیا اور سوا روٹی کے جِسے وہ کھالیتا تھا اُسے اپنی کسی
چیز کا ہوش نہ تھا اور یُوسف خُوبصورت اور حسین تھا۔
8 لیکن اُس نے اِنکار کیا اور اپنے آقا کی بیوی سے کہا کہ دیکھ میرے آقا کو خبر بھی نہیں کہ اِس گھر میں میرے
پاس کیا کیا ہے اور اُس نے اپنا سب کُچھ میرے ہاتھ میں چھوڑدِیا ہے۔

10 اور وہ ہر چند روز یُوسُفؔ کے سر ہوتی رہی پر اُس نے اُس کی بات نہ مانی کہ اُس سے ہم بستر ہونے کے لِئے اُس کے ساتھ لیٹے۔

11 اور ایک دِن یُوں ہُوا کہ وہ اپنا کام کرنے کے لئے گھر میں گیا اور گھر کے آدمیوں میں سے کوئی بھی اندر نہ تھا۔

16 اور وہ اُس کا پیراہن اُس کے آقا کے گھر لَوٹنے تک اپنے پاس رکھے رہی۔

17 تب اُس نے یہ باتیں اُس سے کہیں کہ یہ عبری غُلام جو تُو لایا ہے میرے پاس اندر گُھس آیا کہ مُجھ سے مذاق کرے۔

18 جب مَیں زور زور سے چِلّانے لگی تو وہ اپنا پیراہن میرے ہی پاس چھوڑ کر باہر بھاگ گیا۔

19 جب اُس کے آقا نے اپنی بیوی کی وہ باتیں جو اُس نے اُس سے کہیں سُن لیں کہ تیرے غلام نے مُجھ سے اَیسا اَیسا کِیا تو اُس کا غضب بھڑکا۔

20 اور یُوسُفؔ کے آقا نے اُس کو لیکر قید خانہ میں جہاں بادشاہ کے قیدی بند تھے ڈالدِیا۔ سو وہ وہاں قید خانہ میں رہا۔

21 لیکن خُداوند یُوسُفؔ کے ساتھ تھا۔ اُس نے اُس پر رحم کِیا اور قید خانہ کے داروغہ کی نظر میں اُسے مقبُول بنایا۔

22 اور قید خانہ کے داروغہ نے سب قیدیوں کو جو قید میں تھے یُوسُفؔ کے ہاتھ میں سَونپا اور جو کُچھ وہ کرتے اُسی کے حُکم سے کرتے تھے۔

23 اور قید خانہ کا داروغہ سب کاموں کی طرف سے جو اُس کے ہاتھ میں تھے بے فکر تھا اِسلِئے کہ خُداوند اُس کے ساتھ تھا اور جو کُچھ وہ کرتا خُداوند اُس میں اِقبالمندی بخشتا تھا۔

یوسف مصر کا حاکم بن گیا (پیدائش 41,42,45,46)

تعارف: یوسف جب قید میں تھا تو فرعون نے ایک خواب دیکھا۔

1 باب 41 پُورے دو برس کے بعد فرعون نے خواب میں دیکھا کہ وہ لبِ دریا کھڑا ہے۔

3 اُن کے بعد اَور سات بدشکل اور دُبلی دُبلی گائیں دریا سے نکلیں اور دُوسری گایوں کے برابر دریا کے کنارے جا کھڑی ہُوئیں۔

4 اور یہ بدشکل اور دُبلی دُبلی گائیں اُن ساتوں خُوبصُورت اور موٹی گایوں کو کھا گئیں۔ تب فرعون جاگ اُٹھا۔

5 اور وہ پھر سو گیا اور اُس نے دُوسرا خواب دیکھا کہ ایک ڈنٹھی میں اناج کی سات موٹی اور اچھی اچھی بالیں نکلیں۔

6 اُن کے بعد اَور سات پتلی اور پُوربی ہوا کی ماری مُرجھائی ہُوئی بالیں نکلیں۔

8 اور صُبح کو یُوں ہُؤا کہ اُس کا جی گھبرایا۔ تب اُس نے مصر کے سب جادُوگروں اور سب دانشمندوں کو بُلوا بھیجا اور اپنا خواب اُن کو بتایا پر اُن میں سے کوئی فرعون کے آگے اُن کی تعبیر نہ کر سکا۔

9 اُس وقت سردار ساقی نے فرعون سے کہا کہ میری خطائیں آج مُجھے یاد آئیں۔

13 اور جو تعبیر اُس نے بتائی تھی وَیسا ہی ہُؤا کیونکہ مُجھے تو اُس نے میرے منصب پر بحال کیا تھا اور اُسے پھانسی دی تھی۔

14 تب فرعون نے یُوسف کو بُلوا بھیجا۔ سو اُنہوں نے جلد اُسے قید خانہ سے باہر نکالا اور اُس نے حجامت بنوائی اور کپڑے بدل کر فرعون کے سامنے آیا۔

24 اور یہ پتلی بالیں اُن ساتوں اچھی اچھی بالوں کو نگل گئیں اور مَیں نے اِن جادُوگروں سے اِس کا بیان کیا پر اَیسا کوئی نہ نکلا جو مُجھے اِس کا مطلب بتاتا۔

وہ سات اچھی اچھی گائیں سات برس ہیں اور وہ سات اچھی اچھی بالیں بھی سات برس ہیں۔ خواب ایک ہی ہے۔

27 اور وہ سات بدشکل اور دُبلی گائیں جو اُن کے بعد نِکلیں اور وہ سات خالی اور پُوربی ہوا کی ماری مُرجھائی
ہُوئی بالیں بھی سات برس ہی ہیں مگر کال کے سات برس۔

28 یہ وہی بات ہے جو مَیں فرعون سے کہہ چُکا ہُوں کو جو کچھ خُدا کرنے کو ہے اُسے اُس نے فرعون پر ظاہر
کِیا ہے۔

29 دیکھ! سارے مُلکِ مصر میں سات برس تو پیداوار کثیر کے ہوں گے۔

33 اِسلئے فرعون کو چاہئے کہ ایک دانشور اور عقلمند آدمی کو تلاش کرلے اور اُسے مُلکِ مصر پر مُختار بنائے۔

37 یہ بات فرعون اور اُس کے سب خادِموں کو پسند آئی۔

39 اور فرعون نے یُوسُف سے کہا چونکہ خُدا نے تُجھے یہ سب کچھ سمجھا دِیا ہے اِسلئے تیری مانند دانشور اور عقلمند
کوئی نہیں۔

41 اور فرعون نے یُوسُف سے کہا کہ دیکھ مَیں تُجھے سارے مُلک مصر کا حاکم بناتا ہُوں۔

42 اور فرعون نے اپنی انگشتری اپنے ہاتھ سے نکالکر یُوسُف کے ہاتھ میں پہنادِی اور اُسے بارِیک کتان کے
لِباس میں آراستہ کرواکر سونے کا طوق اُس کے گلے میں پہنایا۔

43 اور اُس نے اُسے اپنے دُوسرے رتھ میں سوار کراکر اُس کے آگے آگے یہ منادی کروادی کہ گھٹنے ٹیکو اور
اُس نے اُسے سارے مُلکِ مصر کا حاکم بنادِیا۔

46 اور یُوسُف تیس برس کا تھا جب وہ مصر کے بادشاہ فرعون کے سامنے گیا اور اُس نے فرعون کے پاس سے
رُخصت ہوکر سارے مُلکِ مصر کا دَورہ کِیا۔

باب 42 1 اور یعقوب کو معلوم ہُوا کہ مصر میں غلّہ ہے تب اُس نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ تُم کیوں ایک دُوسرے کا
مُنہ تاکتے ہو؟۔

2 دیکھو مَیں نے سُنا ہے کہ مصر میں غلّہ ہے۔ تم وہاں جاؤ اور وہاں سے ہمارے لِئے اناج مول لے آؤ
تاکہ ہم زِندہ رہیں اور ہلاک نہ ہوں۔

6 اور یُوسف مُلکِ مصر کا حاکم تھا اور وہی مُلک کے سب لوگوں کے ہاتھ غلّہ بیچتا تھا۔ سو یُوسُف کے
بھائی آئے اور اپنے سر زمین پر ٹیک کر اُس کے حضور آداب بجالائے۔

1 باب45 تب یُوسُفؔ اُن کے آگے جو اُس کے آس پاس کھڑے تھے اپنے کو ضبط نہ کر سکا اور چِلّا کر کہا ہر ایک آدمی
کو میرے پاس سے باہر کردو۔ چنانچہ جب یُوسُفؔ نے اپنے آپ کو اپنے بھائیوں پر ظاہر کیا اُس وقت
اَور کوئی اُس کے ساتھ نہ تھا۔

3 اور یُوسُفؔ نے اپنے بھائیوں سے کہا میں یُوسُفؔ ہُوں۔ کیا میرا باپ اب تک جیتا ہے؟ اور اُس کے
بھائی اُسے کچھ جواب نہ دے سکے کیونکہ وہ اُس کے سامنے گھبرا گئے۔

4 اور یُوسُفؔ نے اپنے بھائیوں سے کہا ذرا نزدِیک آجاؤ اور وہ نزدِیک آئے۔ تب اُس نے کہا میں تُمہارا
بھائی یُوسُفؔ ہُوں جِس کو تُم نے بیچ کر مصرؔ پُہنچوایا۔

5 اور اِس بات سے کہ تُم نے مُجھے بیچ کر یہاں پُہنچوایا نہ تو غمگین ہو اور نہ اپنے اپنے دِل میں پریشان ہو کیونکہ
خُدا نے جانوں کو بچانے کے لِئے مُجھے تُم سے آگے بھیجا۔

8 پس تُم نے نہیں بلکہ خُدا نے مُجھے یہاں بھیجا اور اُس نے مُجھے گویا فرعونؔ کا باپ اور اُس کے سارے گھر کا
خداوند اور سارے مُلکِ مصرؔ کا حاکم بنایا۔

9 سو تُم جلد میرے باپ کے پاس جا کر اُس سے کہو تیرا بیٹا یُوسُفؔ یُوں کہتا ہے کہ خُدا نے مُجھ کو سارے مصرؔ کا
مالِک کر دِیا ہے تُو میرے پاس چلا آ دیر نہ کر۔

25 اور وہ مصرؔ سے روانہ ہوئے اور مُلکِ کنعانؔ میں اپنے باپ یعقوبؔ کے پاس پہنچے۔

26 اور اُس سے کہا یُوسُفؔ اب تک جیتا ہے اور وہی سارے مُلکِ مصرؔ کا حاکم ہے اور یعقوبؔ کا دِل دھک
سے رہ گیا کیونکہ اُس نے اُن کا یقین نہ کیا۔

27 تب اُنہوں نے اُسے وہ سب باتیں جو یُوسُفؔ نے اُن سے کہی تھیں بتائیں اور جب اُن کے باپ
یعقوبؔ نے وہ گاڑیاں دیکھ لیں جو یُوسُفؔ نے اُس کے لانے کو بھیجی تھیں تب اُس کی جان میں جان آئی۔

2 اور خُدا نے رات کو رویا میں اِسرائیلؔ سے باتیں کیں اور کہا اَے یعقوبؔ اَے یعقوبؔ! اُس نے جواب
دِیا میں حاضر ہُوں۔

3 اُس نے کہا میں خُدا تیرے باپ کا خُدا ہُوں۔ مصرؔ میں جانے سے نہ ڈر کیونکہ میں وہاں تُجھ سے ایک
بڑی قوم پیدا کرُوں گا۔

4 مَیں تیرے ساتھ مِصر کو جاؤں گا اور پھر تُجھے ضرور لَوٹا بھی لاؤں گا اور یُوسفؔ اپنا ہاتھ تیری آنکھوں پر
لگائے گا۔

موسیٰ ،جلتی جھاڑی اور فرعون ۔خروج(3,7,8,9)

تعارف:جب یوسف اپنے باپ اور بھائیوں کو قحط سے بچنے کے لئے مصر میں لے گیا تو وہ 430 سال تک وہاں رہے۔اور مصر میں ایک نیاء فرعون آیا جو یوسف کے متعلق نہیں جانتا تھا اُس نے اسرائیلیوں کو ستانا شروع کر دیا۔اُن میں سے ایک کا نام موسیٰ تھا جو فرعون کے محل سے بیابان میں بھاگ گیا تھا۔ یہ کہانی خدا کے کلام میں سے ہے۔

1 باب 3 اور مُوسیٰؔ اپنے خُسر یِترو کی جو مِدیان کا کاہِن تھا بھیڑ بکریاں چرا تا تھا اور وہ بھیڑ بکریوں کو ہنکاتا ہُؤا اُن کو بیابان کی پرلی طرف سے خُدا کے پہاڑ حورِب کے نزدِیک لے آیا۔

2 اور خُداوند کا فرِشتہ ایک جھاڑی میں سے آگ کے شُعلہ میں اُس پر ظاہِر ہُؤا۔ اُس نے نگاہ کی اور کیا دیکھتا ہے کہ ایک جھاڑی میں آگ لگی ہُوئی ہے پر وہ جھاڑی بھسم نہیں ہوتی۔

3 تب مُوسیٰ نے کہا مَیں اب ذرا اُدھر کترا کر اِس بڑے منظر کو دیکھوں کہ یہ جھاڑی کیوں نہیں جل جاتی۔

4 جب خُداوند نے دیکھا کہ وہ دیکھنے کو کترا کر آ رہا ہے تو خُدا نے اُسے جھاڑی میں سے پُکارا اور کہا اَے مُوسیٰ! اَے مُوسیٰ! اُس نے کہا مَیں حاضِر ہُوں۔

5 تب اُس نے کہا اِدھر پاس مت آ۔ اپنے پاؤں سے جُوتا اُتار کیونکہ جِس جگہ تُو کھڑا ہے وہ مُقدّس زمین ہے۔

6 پِھر اُس نے کہا کہ مَیں تیرے باپ کا خُدا یعنی ابرہام کا خُدا اور اِضحاق کا خُدا اور یعقوب کا خُدا ہُوں۔ مُوسیٰ نے اپنا مُنہ چھپایا کیونکہ وہ خُدا پر نظر کرنے سے ڈرتا تھا۔

10 سو اب آ مَیں تجھے فرعون کے پاس بھیجتا ہُوں کہ تُو میری قوم بنی اِسرائیل کو مصر سے نِکال لائے۔

11 مُوسیٰ نے خُدا سے کہا مَیں کون ہُوں جو فرعون کے پاس جاؤں اور بنی اِسرائیل کو مصر سے نِکال لاؤں؟۔

13 تب مُوسیٰ نے خُدا سے کہا جب مَیں بنی اِسرائیل کے پاس جا کر اُن کو کہُوں کہ تُمہارے باپ دادا کے خُدا نے مُجھے تُمہارے پاس بھیجا ہے اور وہ مُجھے کہیں کہ اُس کا نام کیا ہے؟ تو مَیں اُن کو کیا بتاؤں؟۔

14 خُدا نے مُوسیٰ سے کہا مَیں جو ہُوں سو مَیں ہُوں۔ سو تُو بنی اِسرائیل سے یُوں کہنا کہ مَیں جو ہُوں نے مُجھے تُمہارے پاس بھیجا ہے۔

6باب 7 مُوسیٰ اور ہارُون نے جیسا خُداوند نے اُن کو حُکم دِیا وَیسا ہی کِیا۔
8 اور خُداوند نے مُوسیٰ اور ہارُون سے کہا۔
10 اور مُوسیٰ اور ہارُون فرعون کے پاس گئے اور اُنہوں نے خُداوند کے حُکم کے مُطابق کِیا اور ہارُون نے اپنی لاٹھی فرعون اور
اُس کے خادِموں کے سامنے ڈالدی اور وہ سانپ بن گئی۔
11 تب فرعون نے بھی داناؤں اور جادُوگروں کو بُلوایا اور مصر کے جادُوگروں نے بھی اپنے جادُو سے اَیسا ہی کِیا۔
12 کیونکہ اُنہوں نے بھی اپنی اپنی لاٹھی سامنے ڈالی اور وہ سانپ بن گئیں لیکن ہارُون کی لاٹھی اُن کی لاٹھیوں کو نِگل گئی۔
13 اور فرعون کا دِل سخت ہو گیا اور جیسا خُداوند نے کہہ دیا تھا اُس نے اُن کی نہ سُنی۔
16 اور اُس سے کہنا کہ خُداوند عبرانیوں کے خُدا نے مُجھے تیرے پاس یہ کہنے کو بھیجا ہے کہ میرے لوگوں
کو جانے دے تاکہ وہ بیابان میں میری عِبادت کریں اور اب تک تُو نے کُچھ سماعت نہیں کی۔
19 اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ ہارُون سے کہہ اپنی لاٹھی لے اور مصر میں جتنا پانی ہے یعنی دریاؤں اور
نہروں اور جھیلوں اور تالابوں پر اپنا ہاتھ بڑھا تاکہ وہ خُون بن جائیں اور سارے مُلکِ مصر میں پتھر اور
لکڑی کے برتنوں میں بھی خُون ہی خُون ہو گا۔
20 اور مُوسیٰ اور ہارُون نے خُداوند کے حُکم کے مُطابق کِیا۔ اُس نے لاٹھی اُٹھا کر اُسے فرعون اور اُس کے
خادِموں کے سامنے دریا کے پانی پر مارا اور دریا کا پانی سب خُون ہو گیا۔
21 اور دریا کی مچھلیاں مر گئیں اور دریا سے تعفّن اُٹھنے لگا اور مصری دریا کا پانی پی نہ سکے اور تمام مُلکِ مصر میں
خُون ہی خُون ہو گیا۔
6 8باب چنانچہ جِتنا پانی مصر میں تھا اُس پر ہارُون نے اپنا ہاتھ بڑھایا اور مینڈک چڑھ آئے اور مُلکِ مصر کو
ڈھانک لِیا۔
8 تب فرعون نے مُوسیٰ اور ہارُون کو بُلوا کر کہا کہ خُداوند سے شفاعت کرو کہ مینڈکوں کو مُجھ سے اور میری

رعیّت سے دفع کرے اور مَیں اِن لوگوں کو جانے دُوں گا تا کہ وہ خُداوند کے لِئے قُربانی کریں۔
12 پھر مُوسیٰؔ اور ہارُونؔ فرعونؔ کے پاس سے نکلکر چلے گئے اور مُوسیٰؔ نے خُداوند سے مینڈکوں کے بارے
میں جو اُس نے فرعونؔ پر بھیجے تھے فریاد کی۔
15 پر جب فرعونؔ نے دیکھا کہ چھُٹکارا مِل گیا تو اُس نے اپنا دِل سخت کر لیا اور جیسا خُداوند نے کہہ دِیا تھا
اُن کی نہ سُنی۔

فسح اور بحرِ قلزم کا پار کرنا۔ خروج (11,12,14)

1 باب 11 اور خُداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا کہ مَیں فرِعونؔ اور مصریوں پر ایک بلا اَور لاؤنگا۔ اُس کے بعد وہ تُمکو یہاں

33

سے جانے دے گا اور جب وہ تُمکو جانے دے گا تو یقیناً تُم سب کو یہاں سے بالکل نِکال دے گا۔

21 باب 12 تب مُوسیٰؔ نے اِسرؔائیل کے سب بُزرگوں کو بُلوا کر اُن کو کہا کہ اپنے اپنے خاندان کے مُطابِق ایک ایک برّہ
نِکال رکھو اور یہ فسح کا برّہ ذبح کرنا۔

22 اور تُم زُوفے کا ایک گُچھا لیکر اُس خُون میں جو باسن میں ہوگا ڈبونا اور اُسی باسن کے خُون میں سے کُچھ اُوپر
کی چَوکھٹ اور دروازہ کے دونوں بازُوؤں پر لگا دینا اور تُم میں سے کوئی صُبح تک اپنے گھر کے دروازہ سے
باہر نہ جائے۔

23 کیونکہ خُداوند مصریوں کو مارتا ہُؤا گذرے گا اور جب خُداوند اُوپر کی چَوکھٹ اور دروازہ کے دونوں
بازُوؤں پر خُون دیکھے گا تو وہ اُس دروازہ کو چھوڑ جائے گا اور ہلاک کرنے والے کو تُمکو مارنے کے لِئے گھر
کے اندر آنے نہ دے گا۔

28 اور بنی اِسرؔائیل نے جا کر جَیسا خُداوند نے مُوسیٰؔ اور ہارُونؔ کو فرمایا تھا وَیسا ہی کیا۔

29 اور آدھی رات کو خُداوند نے مُلکِ مصرؔ کے سب پہلوٹھوں کو فرِعونؔ جو اپنے تخت پر بَیٹھا تھا اُس کے
پہلوٹھے سے لیکر وہ قَیدی جو قَید خانہ میں تھا اُس کے پہلوٹھے تک بلکہ چَوپایوں کے پہلوٹھوں کو بھی ہلاک
کر دِیا۔

30 اور فرعونؔ اور اُس کے سب نوکر اور سب مصری رات ہی کو اُٹھ بَیٹھے اور مصرؔ میں بڑا کُہرام مچا کیونکہ ایک
بھی اَیسا گھر نہ تھا جِس میں کوئی نہ مرا ہو۔

31 تب اُس نے رات ہی رات میں مُوسیٰؔ اور ہارُونؔ کو بُلوا کر کہا کہ تُم بنی اِسرؔائیل کو لیکر میری قَوم کے لوگوں
میں سے نِکل جاؤ اور جَیسا کہتے ہو جا کر خُداوند کی عِبادت کرو۔

37 اور بنی اِسرؔائیل نے رعمسیسؔ سے سکاؔت تک پیدل سفر کیا اور بال بچّوں کو چھوڑ کر وہ کوئی چھ لاکھ مرد تھے۔

40 اور بنی اِسرؔائیل کو مصرؔ میں بُود و باش کرتے ہوئے چار سَو تیس برس ہوئے تھے۔

5 باب14 جب مِصرؔ کے بادشاہ کوخبرملی کہ وہ لوگ چل دِیئے تو فرعونؔ اور اُس کے خادِموں کا دِل اُن لوگوں کی طرف
سے پھر گیا اور وہ کہنے لگے کہ ہم نے یہ کیا کِیا کہ اسرائیلیوں کو اپنی خِدمت سے چھُٹی دیکر اُن کو جانے
دِیا۔
6 تب اُس نے اپنا رتھ تیار کروایا اور اپنی قوم کے لوگوں کو ساتھ لیا۔
7 اور اُس نے چھ سَو چُنے ہوئے رتھ بلکہ مِصرؔ کے سب رتھ لِئے اور اُن سبھوں میں سرداروں کو بِٹھایا۔
10 اور جب فرعونؔ نزدِیک آ گیا تب بنی اِسرؔائیل نے آنکھ اُٹھا کر دیکھا کہ مِصری اُن کا پیچھا کِئے چلے آتے
ہیں اور وہ نہایت
خَوف زدہ ہو گئے۔ تب بنی اِسرؔائیل نے خُداوند سے فریاد کی۔
13 تب مُوسیٰؔ نے لوگوں سے کہا ڈرومت۔ چُپ چاپ کھڑے ہوکر خُداوند کی نجات کے کام کو دیکھو جو وہ آج
تُمہارے لِئے کرے گا کیونکہ جن مِصریوں کو تُم آج دیکھتے ہو اُنکو پھر کبھی ابد تک نہ دیکھو گے۔
14 خُداوند تُمہاری طرف سے جنگ کرے گا اور تُم خاموش رہو گے۔
15 اور خُداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا کہ تُو کیوں مُجھ سے فریاد کر رہا ہے؟ بنی اِسرؔائیل سے کہہ کہ وہ آگے بڑھیں۔
16 اور تُو اپنی لاٹھی اُٹھا کر اپنا ہاتھ سُمندر کے اُوپر بڑھا اور اُسے دو حصّے کر اور بنی اِسرؔائیل سمندر کے بیچ میں
سے خشک زمین پر چلکر نِکل جائیں گے۔
21 پھر مُوسیٰؔ نے اپنا ہاتھ سُمندر کے اُوپر بڑھایا اور خُداوند نے رات بھر تُند پُوربی آندھی چلا کر اور سُمندر
کو پیچھے ہٹا کر اُسے خشک زمین بنا دِیا اور پانی دو حصّے ہو گیا۔
23 اور مِصریوں نے تعاقُب کیا اور فرعونؔ کے سب گھوڑے اور رتھ اور سوار اُن کے پیچھے پیچھے سمندر کے بیچ
میں چلے گئے۔
26 اور خُداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا کہ اپنا ہاتھ سُمندر کے اُوپر بڑھا تا کہ پانی مِصریوں اور اُن کے رتھوں اور
سواروں پر پھر بہنے لگے۔
27 اور مُوسیٰؔ نے اپنا ہاتھ سُمندر کے اُوپر بڑھایا اور صُبح ہوتے ہوتے سُمندر پھر اپنی اصلی قُوت پر آ گیا اور
مِصری اُلٹے بھاگنے لگے اور خُداوند نے سُمندر کے بیچ میں ہی مِصریوں کو تہ و بالا کر دِیا۔

10 احکام خروج (19:1-20:23)

1 باب19 اور بنی اِسرائیل کو جس دِن مُلکِ مصر سے نکلے تین مہینے ہُوئے اُسی دِن وہ سینا کے بیابان میں آئے۔
3 اور مُوسیٰ اُس پر چڑھ کر خُدا کے پاس گیا اور خُداوند نے اُسے پہاڑ پر سے پُکار کر کہا کہ تُو یعقوب کے خاندان سے یُوں کہہ اور بنی اِسرائیل کو یہ سُنا دے۔
4 کہ تُم نے دیکھا کہ مَیں نے مِصریوں سے کیا کیا کِیا اور تُمکو گویا عُقاب کے پروں پر بَیٹھا کر اپنے پاس لے آیا۔
5 سو اب اگر تُم میری بات مانو اور میرے عہد پر چلو تو سب قوموں میں سے تُم ہی میری خاص مِلکیت ٹھہرو گے کیونکہ ساری زمین میری ہے۔
7 تب مُوسیٰ نے آکر اور اُن لوگوں کے بُزرگوں کو بُلا کر اُن کے رُوبُرو وہ سب باتیں جو خُداوند نے اُسے فرمائی تھیں بیان کِیں۔
8 اور سب لوگوں نے مِلکر جواب دِیا کہ جو کُچھ خُداوند نے فرمایا ہے وہ سب ہم کریں گے اور مُوسیٰ نے لوگوں کا جواب خُداوند کو جا کر سُنایا۔
9 اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ دیکھ مَیں کالے بادل میں اِسلِئے تیرے پاس آتا ہُوں کہ جب مَیں تجھ سے باتیں کروں تو یہ لوگ سُنیں اور سدا تیرا یقین کریں اور مُوسیٰ نے لوگوں کی باتیں خُداوند سے بیان کِیں۔
10 اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ لوگوں کے پاس جا اور آج اور کل اُن کو پاک کر اور وہ اپنے کپڑے دھو لیں۔
12 اور تُو لوگوں کے لِئے چاروں طرف حد باندھ کر اُن سے کہہ دینا کہ خبردار تُم نہ تو اِس پہاڑ پر چڑھنا اور نہ اِس کے دامن کو چُھونا۔ جو کوئی پہاڑ کو چُھوئے ضرور جان سے مار ڈالا جائے۔
13 مگر اُسے کوئی ہاتھ نہ لگائے بلکہ وہ لا کلام سنگسار کِیا جائے یا تیر سے چھیدا جائے خواہ وہ اِنسان ہو خواہ حَیوان وہ جِیتا نہ چھوڑا جائے اور جب نرسِنگا دیر تک پُھونکا جائے تو وہ سب پہاڑ کے پاس آ جائیں۔
14 تب مُوسیٰ پہاڑ پر سے اُتر کر لوگوں کے پاس گیا اور اُس نے لوگوں کو پاک صاف کِیا اور اُنہوں نے اپنے کپڑے دھو لِئے۔

15 اور اُس نے لوگوں سے کہا کہ تیسرے دِن تیاّر رہنا اور عورت کے نزدِیک نہ جانا۔

16 جب تیسرا دِن آیا تو صُبح ہوتے ہی بادل گرجنے اور بجلی چمکنے لگی اور پہاڑ پر کالی گھٹا چھا گئی اور قرنا کی
آواز بہُت بلند ہُوئی اور سب لوگ ڈیروں میں کانپ گئے۔

17 اور مُوسیٰؔ لوگوں کو خیمہ گاہ سے باہر لایا کہ خُدا سے مِلائے اور وہ پہاڑ سے نیچے آ کھڑے ہوئے۔

18 اور کوہِ سیِناؔ اُوپر سے نیچے تک دُھوئیں سے بھر گیا کیونکہ خُداوند شُعلہ میں ہو کر اُس پر اُترا اور دُھواں تنور
کے دُھوئیں کی طرح اُوپر اُٹھ رہا تھا اور وہ سارا پہاڑ زور سے ہِل رہا تھا۔

19 اور جب قرنا کی آواز نہایت ہی بلند ہوتی گئی تو مُوسیٰؔ بولنے لگا اور خُدا نے آواز کے ذریعہ سے اُسے جواب
دِیا۔

20 اور خُداوند کوہِ سیِناؔ کی چوٹی پر اُترا اور خُداوند نے پہاڑ کی چوٹی پر مُوسیٰؔ کو بُلایا۔ سو مُوسیٰؔ اُوپر چڑھ گیا۔

1 باب 20 اور خُدا نے یہ سب باتیں فرمائیں کہ۔

2 خُداوند تیرا خُدا جو تجھے مُلکِ مصرؔ سے اور غُلامی کے گھر سے نِکال لایا مَیں ہُوں۔

4 تُو اپنے لِئے کوئی تراشی ہُوئی مُورت نہ بنانا۔ نہ کسی چیز کی صُورت بنانا جو اُوپر آسمان میں یا نیچے زمین پر یا
زمین کے نیچے پانی میں ہے۔

5 تُو اُن کے آگے سجدہ نہ کرنا اور نہ اُن کی عِبادت کرنا کیونکہ مَیں خُداوند تیرا خُدا غیُور خُدا ہُوں اور جو مُجھ
سے عداوت رکھتے ہیں
اُن کی اَولاد کو تیسری اور چَوتھی پُشت تک باپ دادا کی بدکاری کی سزا دیتا ہُوں۔

7 تُو خُداوند اپنے خُدا کا نام بے فائِدہ نہ لینا کیونکہ جو اُس کا نام بے فائِدہ لیتا ہے خُداوند اُسے بے گُناہ نہ
ٹھہرائے گا۔

8 یاد کر کے تُو سبت کا دِن پاک ماننا۔

12 تُو اپنے باپ اور اپنی ماں کی عِزّت کرنا تا کہ تیری عُمر اُس مُلک میں جو خُداوند تیرا خُدا تُجھے دیتا ہے دراز
ہو۔

13 تُو خُون نہ کرنا۔

14 تُو زِنا نہ کرنا۔

15 تُو چوری نہ کرنا۔

16 تُو اپنے پڑوسی کے خِلاف جُھوٹی گواہی نہ دینا۔

17 تُو اپنے پڑوسی کے گھر کا لالچ نہ کرنا۔ تُو اپنے پڑوسی کی بیوی کا لالچ نہ کرنا اور نہ اُس کے غُلام اور اُس کی
لَونڈی اور اُس کے بَیل اور اُس کے گدھے کا اور نہ اپنے پڑوسی کی کِسی اَور چیز کا لالچ کرنا۔

22 اور خُداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا تُو بنی اِسرائیل سے یہ کہنا کہ تُم نے خُود دیکھا کہ مَیں نے آسمان پر سے
تُمہارے ساتھ باتیں کِیں۔

23 تُم میرے ساتھ کِسی کو شریک نہ کرنا یعنی چاندی یا سونے کے دیوتا اپنے لِئے نہ گھڑ لینا۔

جاسوس (گنتی 13-14)

1 باب13 اور خُداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا کہ:
2 تُو آدمیوں کو بھیج کہ وہ مُلِک کنعاؔن کا جو مَیں بنی اِسراؔئیل کو دیتا ہُوں حال دریافت کریں۔
17 اور مُوسیٰؔ نے اُنکو روانہ کیا تا کہ مُلِک کنعاؔن کا حال دریافت کریں اور اُن سے کہا کہ تُم اِدھر جُنوب کی
طرف سے جا کر پہاڑوں میں چلے جانا:
18 اور دیکھنا کہ وہ مُلک کیسا ہے اور جو لوگ وہاں بسے ہُوئے ہیں وہ کیسے ہیں۔ زور آور ہیں یا کمزور اور
تھوڑے سے ہیں یا بُہت:
19 اور جس مُلک میں وہ آباد ہیں وہ کیسا ہے۔ اچھّا ہے یا بُرا اور جن شہروں میں وہ رہتے ہیں وہ کیسے ہیں۔
آیا وہ خیموں میں رہتے ہیں یا قلعوں میں:
20 اور وہاں کی زمین کیسی ہے زرخیز ہے یا بنجر اور اُس میں درخت ہیں یا نہیں۔ تُمہاری ہمّت بندھی رہے
اور تُم اُس مُلک کا کُچھ پھل لیتے آنا اور وہ موسم انگُور کی پہلی فصل کا تھا:
21 سو وہ روانہ ہُوئے اور دشتِ صِیؔن سے رحوؔب تک جو حماؔت کے راستہ میں ہے مُلک کو خُوب دیکھا بھالا:
23 اور وہ وادیِ اِسکاؔل میں پہنچے۔ وہاں سے اُنہوں نے انگُور کی ایک ڈالی کاٹ لی جس میں ایک ہی گُچھا تھا
اور جِسے دو آدمی ایک لاٹھی پر لٹکائے ہُوئے لیکر گئے اور وہ کُچھ انار اور انجیر بھی لائے:
25 اور چالیس دِن کے بعد وہ اُس مُلک کا حال دریافت کر کے لَوٹے:
26 اور وہ چلے اور مُوسیٰؔ اور ہاروؔن اور بنی اِسراؔئیل کی ساری جماعت کے پاس دشتِ فاراؔن کے قادِس میں
آئے اور اُن کو اور ساری جماعت کو سب کیفیت سُنائی اور اُس مُلک کا پھل اُن کو دِکھایا:
27 اور مُوسیٰؔ سے کہنے لگے کہ جس مُلک میں تُو نے ہمکو بھیجا تھا ہم وہاں گئے اور واقعی دُودھ اور شہد اُس میں
بہتا ہے اور یہ وہاں کا پھل ہے:
28 لیکن جو لوگ وہاں بسے ہُوئے ہیں وہ زور آور ہیں اور اُن کے شہر بڑے بڑے اور فصیلدار ہیں اور ہم نے
بنی عناؔق کو بھی ہاں دیکھا:

29 اُس مُلک کے جُنوبی حصہ میں تو عمالیقی آباد ہین اور حِتّی اور یبُوسی اور امُوری پہاڑوں پر رہتے ہیں اور
سمندر کے ساحل پر اور یَردن کے کنارے کنارے کنعانی بسے ہُوئے ہیں۔
30 تب کالِب نے مُوسیٰ کے سامنے لوگوں کو چُپ کرایا اور کہا کہ چلو ہم ایک دم جا کر اُس پر قبضہ کریں کیونکہ ہم
اِس قابل ہیں کہ اُس پر تصُّرف کرلیں۔
31 لیکن جو اَور آدمی اُس کے ساتھ گئے تھے وہ کہنے لگے کہ ہم اِس لائق نہیں ہیں کہ اُن لوگوں پر حملہ کریں
کیونکہ وہ ہم سے زِیادہ زور آور ہیں۔
32 اِن آدمیوں نے بنی اسرائیل کو اُس مُلک کی جِسے وہ دیکھنے گئے تھے بُری خبر دی اور یہ کہا کہ وہ مُلک جِس کا
حال دریافت کرنے کو ہم اُس میں سے گذرے ایک ایسا مُلک ہے جو اپنے باشِندوں کو کھا جاتا ہے
اور وہاں جِتنے آدمی ہم نے دیکھے وہ سب بڑے قد آور ہیں۔
1 باب 14 تب ساری جماعت زور زور سے چیخنے لگی اور وہ لوگ اُس رات روتے ہی رہے۔
2 اور کُل بنی اِسرائیل مُوسیٰ اور ہارُون کی شِکایت کرنے لگے اور ساری جماعت اُن سے کہنے لگی ہائے کاش
ہم مصر ہی میں مرجاتے! یا کاش اِس بیابان ہی میں مرتے! خُداوند کیوں ہمکو اُس مُلک میں لیجا کر تلوار
سے قتل کرانا چاہتا ہے؟ پھر تو ہماری بیویاں اور بال بچے لُوٹ کا مال ٹھہریں گے۔ کیا ہمارے لِئے بہتر
نہ ہوگا کہ ہم مصر کو واپس چلے جائیں؟۔
3 پھر وہ آپس میں کہنے لگے آؤ ہم کسی کو اپنا سردار بنالیں اور مصر کو لوٹ چلیں۔
4 تب مُوسیٰ اور ہارُون بنی اِسرائیل کی ساری جماعت کے سامنے اَوندھے مُنہ ہو گئے۔
5 اور نُون کا بیٹا یشُوع اور یُفنہ کا بیٹا کالِب جو اُس مُلک کا حال دریافت کرنے والوں میں سے تھے اپنے
اپنے کپڑے پھاڑ کر۔
7 بنی اِسرائیل کی ساری جماعت سے کہنے لگے کہ وہ مُلک جِسکا حال دریافت کرنے کو ہم اُس میں سے
گذرے نہایت اچھا مُلک ہے۔
8 اگر خُدا ہم سے راضی رہے تو وہ ہمکو اُس مُلک میں پہنچائے گا اور وہی مُلک جِس میں دُودھ اور شہد بہتا
ہے ہمکو دے گا۔

9 فقط اِتنا ہو کہ تُم خُداوند سے بغاوت نہ کرو اور نہ اُس مُلک کے لوگوں سے ڈرو۔ وہ تو ہماری خُوراک ہیں۔
اُن کی پناہ اُن کے سر پر سے جاتی رہی ہے اور ہمارے ساتھ خُداوند ہے۔ سو اُن کا خُوف نہ کروؕ
10 تب ساری جماعت بول اُٹھی کہ اِنکو سنگسار کرو۔ اُس وقت خیمۂ اِجتماع میں سب بنی اِسرائیل کے
سامنے خُداوند کا جلال نُمایاں ہُواؕ
11 اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ یہ لوگ کب تک میری توہین کرتے رہینگے؟ اور باوجود اُن سب مُعجزوں
کے جو مَیں نے اِن کے درمیان کِئے ہیں کب تک مُجھ پر ایمان نہیں لائینگے؟ؕ
12 مَیں اِنکو وبا سے مارُونگا اور میراث سے خارِج کرونگا اور تُجھے ایک اَیسی قوم بناؤں گا جو اِن سے کہیں
بڑی اور زِیادہ زور آور ہوؕ
13 مُوسیٰ نے خُداوند سے کہا تب تو مصری جن کے بیچ سے تُو اِن لوگوں کو اپنے زورِ بازو سے نِکال لے آیا یہ
سُنیں گےؕ
15 پس اگر تُو اِس قوم کو ایک اکیلے آدمی کی طرح جان سے مار ڈالے تو وہ قومیں جنہوں نے تیری شُہرت سُنی
ہے کہیں گیؕ
16 کہ چُونکہ خُداوند اِس قوم کو اُس مُلک میں جِسے اُس نے اِنکو دینے کی قسم کھائی تھی پہنچا نہ سکا اِس لیے اُس
نے اِن کو بیابان میں ہلاک کر دِیاؕ
17 سو خُداوند کی قُدرت کی عظمت تیرے ہی اِس قول کے مُطابق ظاہر ہوؕ
18 کہ خُداوند قہر کرنے میں دِھیما اور شفقت میں غنی ہے وہ گُناہ اور خطا کو بخش دیتا ہے لیکن مُجرم کو ہرگز بری
نہیں کرے گا کیونکہ وہ باپ دادا کے گُناہ کی سزا اُن کی اَولاد کو تیسری اور چوتھی پُشت تک دیتا ہےؕ
19 سو تُو اپنی رحمت کی فراوانی سے اِس اُمت کا گُناہ جیسے تُو مصر سے لیکر یہاں تک اِن لوگوں کو مُعاف کرتا رہا
ہے اب بھی مُعاف کر دےؕ
20 خُداوند نے کہا مَیں نے تیری درخواست کے مُطابق مُعاف کِیاؕ
22 چُونکہ اُن سب لوگوں نے جنہوں نے باوجود میرے جلال کے دیکھنے کے اور باوجود اُن مُعجزوں کے جو مَیں
نے مصر میں اور اِس بیابان میں دِکھائے پھر بھی دس بار مُجھے آزمایا اور میری بات نہیں مانی۔

23 اِسلئِے وہ اُس مُلک کو جس کے دینے کی قسم مَیں نے اُن کے باپ دادا سے کھائی تھی دیکھنے بھی نہ پائیں
گے اور جنہوں نے میری توہین کی ہے اُن میں سے بھی کوئی اُسے دیکھنے نہیں پائے گا۔
31 اور تُمہارے بال بچے جن کی بابت تُم نے یہ کہا کہ وہ تو لُوٹ کا مال ٹھہرایں گے اُنکو مَیں وہاں پہنچاہوں گا
اور جس مُلک کو تُم نے حقیر جانا وہ اُس کی حقیقت پہچانیں گے۔
34 اُن چالیس دِنوں کے حساب سے جن میں تُم اُس مُلک کا حال دریافت کرتے رہے تھے۔ اب دِن
پیچھے ایک ایک برس یعنی چالیس برس تک تُم اپنے گُناہوں کا پھل پاتے رہو گے۔ تب تُم میرے مُخالف
ہو جانے کو سمجھو گے۔
38 پر جو آدمی اُس مُلک کا حال دریافت کرنے گئے تھے اُن میں سے نُونؔ کا بیٹا یشوعؔ اور یُفنّہؔ کا بیٹا کالبؔ
دونوں جیتے بچے رہے۔

یشوع:(یشوع 6باب)

باب6

1 (اور یریحوؔ بنی اسرائیل کے سبب سے نہایت مضبُوطی سے بند تھا اور نہ تو کوئی باہر جاتا اور نہ کوئی اندر
آتا تھا)۔

2 اور خُداوند نے یشوؔع سے کہا کہ دیکھ مَیں نے یریحوؔ کو اور اُس کے بادشاہ اور زبردست سورماؤں کو تیرے
ہاتھ میں کر دِیا ہے۔

3 سو تُم سب جنگی مرد شہر کو گھیر لو اور ایک دفعہ اُس کے چَوگرد گشت کرو۔ چھ دن تک تُم ایسا ہی کرنا۔

4 اور سات کاہن صندُوق کے آگے آگے مینڈھوں کے سینگوں کے سات نرسنگے لِئے ہُوئے چلیں اور
ساتویں دِن تُم شہر کی چاروں طرف سات بار گھومنا اور کاہن نرسنگے پھُونکیں۔

5 اور یوں ہو گا کہ جب وہ مینڈھے کے سینگ کو زور سے پھُونکیں اور تُم نرسنگے کی آواز سُنو تو سب لوگ نہایت
زور سے للکاریں
تب شہر کی دِیوار بالکل گِر جائے گی اور لوگ اپنے اپنے سامنے سیدھے چڑھ جائیں۔

10 اور یشوؔع نے لوگوں کو یہ حُکم دِیا کہ نہ تُم للکارنا اور نہ تُمہاری آواز سُنائی دے اور نہ تُمہارے مُنہ سے کوئی
بات نکلے۔ جب مَیں تُم کو للکارنے کو کہُوں تب تُم للکارنا۔

11 سو اُس نے خُداوند کے صندُوق کو شہر کے گِرد ایک بار پھِروایا۔ تب وہ خیمہ گاہ میں آئے اور وہیں رات
کاٹی۔

12 اور یشوؔع صُبح سویرے اُٹھا اور کاہنوں نے خُداوند کا صندُوق اُٹھا لیا۔

13 اور وہ سات کاہن مینڈھوں کے سینگوں کے سات نرسنگے لِئے ہُوئے خُداوند کے صندُوق کے آگے آگے
برابر چلتے اور نرسنگے پھُونکتے جاتے تھے اور وہ مُسلّح آدمی آگے آگے ہو لِئے اور دُنبالہ خُداوند کے صندُوق
کے پیچھے پیچھے چلا اور کاہن چلتے چلتے نرسنگے پھُونکتے جاتے تھے۔

15 اور ساتویں دِن یُوں ہُؤا کہ وہ صُبح کو پَو پھٹنے کے وقت اُٹھے اور اُسی طرح شہر کے گِرد سات بار پھِرے،

سات بار شہر کے گِرد فقط اُسی دِن پھرے۔

16 اور ساتوِیں بار ایَسہ ہُوا کہ جب کاہنوں نے نرسنگے پُھونکے تو یشُوع نے لوگوں سے کہا للکارو! کیونکہ
خُداوند نے یہ شہر تُم کو دے دیا ہے۔

17 اور وہ شہر اور جو کچھ اُس میں ہے سب خُداوند کی خاطر نیست ہو گا۔ فقط راحبؔ کسبی اور جِتنے اُس کے
ساتھ اُس کے گھر میں ہوں وہ سب جِیتے بچینگے۔ اِسلئے کہ اُس نے اُن قاصِدوں کو جِنکو ہم نے بھیجا
چھپا رکھا تھا۔

19 لیکن جب چاندی اور سونا اور وہ برتن جو پیتل اور لوہے کے ہوں خُداوند کے لئے مُقدس ہیں
سو وہ خُداوند کے خزانہ میں داخل کِئے جائیں۔

20 پس لوگوں نے للکارہ اور کاہنوں نے نرسنگے پُھونکے اور ایسا ہُوا کہ جب لوگوں نے نرسنگے کی آواز سُنی تو
اُنہوں نے بُلند آواز سے للکارا اور دیِوار بالکل گر پڑی اور لوگوں میں سے ہر ایک آدمی اپنے سامنے سے
چڑھکر شہر میں گُھسا اور اُنہوں نے اُس کو لے

21 اور اُنہوں نے اُن سب کو جو شہر میں تھے کیا مرد کیا عورت کیا جوان کیا بُڈھے کیا بَیل کیا بھیڑ کیا گدھے
سب کو تلوار کی دھار سے بالکل نیست کر دیا۔

27 سو خُداوند یشُوع کے پاس تھا اور اُس سارے مُلک میں اُس کی شُہرت پھَیل گئی۔

داؤد اور جولیت (1سیموئیل 17باب)

1 پھر فلستیوں نے جنگ کے لئے اپنی فوجیں جمع کیں اور یہوداہ کے شہر شوکہ میں فراہم ہوئے اور شوکہ اور عزیقہ کے درمیان افسدمیم میں خیمہ زن ہوئے۔

2 اور ساؤل اور اسرائیل کے لوگوں نے جمع ہو کر ایلہ کی وادی میں ڈیرے ڈالے اور لڑائی کے لئے فلستیوں کے مقابل صف آرائی کی۔

4 اور فلستیوں کے لشکر سے ایک پہلوان نکلا جس کا نام جاتی جولیت تھا۔ اُس کا قد چھ ہاتھ اور ایک بالشت تھا۔

8 وہ کھڑا ہوا اور اسرائیل کے لشکروں کو پکار کر اُن سے کہنے لگا کہ تم نے آ کر جنگ کے لئے کیوں صف آرائی کی؟ کیا میں فلستی نہیں اور تم ساؤل کے خادم نہیں؟ سو اپنے لئے کسی شخص کو چنو جو میرے پاس اُتر آئے۔

9 اگر وہ مجھ سے لڑ سکے اور مجھے قتل کر ڈالے تو ہم تمہارے خادم ہو جائیں گے پر اگر میں اُس پر غالب آؤں اور اُسے قتل کر ڈالوں تو تم ہمارے خادم ہو جانا اور ہماری خدمت کرنا۔

10 پھر اُس فلستی نے کہا کہ میں آج کے دن اسرائیلی فوجوں کی فضیحت کرتا ہوں۔ کوئی مرد نکالو تا کہ ہم لڑیں۔

11 جب ساؤل اور سب اسرائیلیوں نے اُس فلستی کی باتیں سنیں تو ہراسان ہوئے اور نہایت ڈر گئے۔

14 اور داؤد سب سے چھوٹا تھا۔ اور تینوں بڑے بیٹے ساؤل کے پیچھے پیچھے تھے۔

15 اور داؤد بیت لحم میں اپنے باپ کی بھیڑ بکریاں چرانے کو ساؤل کے پاس سے آیا جایا کرتا تھا۔

17 اور یسی نے اپنے بیٹے داؤد سے کہا کہ اِس بھنے اناج میں سے ایک ایفہ اور یہ دس روٹیاں اپنے بھائیوں کے لئے لیکر اِن کو جلد لشکر گاہ میں اپنے بھائیوں کے پاس پہنچا دے۔

20 اور داؤد صبح کو سویرے اُٹھا اور بھیڑ بکریوں کو ایک نگہبان کے پاس چھوڑ کر یسی کے حکم کے مطابق سب کچھ لیکر روانہ ہوا اور جب وہ لشکر جو لڑنے جا رہا تھا جنگ کے لئے للکار رہا تھا اُس وقت وہ چھکڑوں کے پڑاؤ میں پہنچا۔

23 اور وہ اُن سے باتیں کرتا ہی تھا کہ دیکھو وہ پہلوان جاؔت کا فِلستی جِس کا نام جولیؔت تھا فِلستی صفوں میں
سے نِکلا اور اُس نے پھر وَیسی ہی باتیں کہیں اور داؔؤد نے اُن کو سُنا۔
26 اور داؔؤد نے اُن لوگوں سے جو اُس کے پاس کھڑے تھے پُوچھا کہ جو شخص اِس فِلستی کو مار کر یہ ننگ
اِسرؔائیل سے دُور کرے اُس سے کیا سُلوک کِیا جائے گا؟ کیونکہ یہ نامختُون فِلستی ہوتا کَون ہے کہ وہ
زِندہ خُدا کی فَوجوں کی فضیحت کرے؟۔
31 اور جب وہ باتیں جو داؔؤد نے کہیں سُننے میں آئیں تو اُنہوں نے ساؔؤل کے آگے اُن کا چرچا کِیا اور اُس
نے اُسے بُلا بھیجا۔
32 اور داؔؤد نے ساؔؤل سے کہا کہ اُس شخص کے سبب سے کِسی کا دِل نہ گھبرائے۔ تیرا خادِم جا کر اُس فِلستی
سے لڑے گا۔
33 ساؔؤل نے داؔؤد سے کہا کہ تُو اِس قابِل نہیں کہ اُس فِلستی سے لڑنے کو اُس کے سامنے جائے کیونکہ تُو محض
لڑکا ہے اور وہ اپنے بچپن سے جنگی مرد ہے۔
36 تیرے خادِم نے شیر اور ریچھ دونوں کو جان سے مارا۔ سو یہ نامختُون فِلستی اُن میں سے ایک کی مانند ہو گا
اِسلئے کہ اُس نے زِندہ خُدا کی فَوجوں کی فضیحت کی ہے۔
40 اور اُس نے اپنی لاٹھی اپنے ہاتھ میں لی اور اُس نالہ سے پانچ چِکنے چِکنے پتھر اپنے واسطے چُن کر اُن کو
چرواہے کے تھیلے میں جو اُس کے پاس تھا یعنی جھولے میں ڈال لِیا اور اُس کا فلاخن اُس کے ہاتھ میں تھا۔
پھر وہ اُس فِلستی کے نزدِیک چلا۔
42 اور جب اُس فِلستی نے اِدھر اُدھر نِگاہ کی اور داؔؤد کو دیکھا تو اُسے ناچیز جانا کیونکہ وہ محض لڑکا تھا اور سُرخ
رُو اور نازُک چہرہ کا تھا۔
45 اور داؔؤد نے اُس فِلستی سے کہا کہ تُو تلوار بھالا اور برچھی لِئے ہُوئے میرے پاس آتا ہے پر مَیں ربُّ
الافواج کے نام سے جو اِسرؔائیل کے لشکروں کا خُدا ہے جِس کی تُو نے فضیحت کی ہے تیرے پاس آتا
ہُوں۔
46 اور آج ہی کے دِن خُداوند تُجھ کو میرے ہاتھ میں کر دے گا اور مَیں تُجھ کو مار کر تیرا سر تُجھ پر سے اُتار لُوں گا

اور مَیں آج کے دِن فِلستیوں کے لشکر کی لاشیں ہوائی پرِندوں اور زمین کے جنگلی جانوروں کو دُوں گا تا کہ
دُنیا جان لے کہ اِسرائیل میں ایک خُدا ہے۔
48 اور اَیسا ہُوا کہ جب وہ فِلستی اُٹھا اور بڑھ کر داؔؤد کے مُقابلہ کے لِئے نزدِیک آیا تو داؔؤد نے جلدی کی اور لشکر
کی طرف اُس فِلستی سے مُقابلہ کرنے کو دَوڑا۔
49 اور داؔؤد نے اپنے تھیلے میں اپنا ہاتھ ڈالا اور اُس میں سے ایک پتھر لیا اور فلاخن میں رکھکر اُس فِلستی کے
ماتھے پر مارا اور وہ پتھر اُس کے ماتھے کے اندر گھُس گیا اور وہ زمین پر مُنہ کے بل گر پڑا۔
51 اور داؔؤد دَوڑ کر اُس فِلستی کے اُوپر کھڑا ہو گیا اور اُس کی تلوار پکڑ کر میان سے کھینچی اور اُسے قتل کیا اور اُسی
سے اُس کا سر کاٹ ڈالا اور فِلستیوں نے جو دیکھا کہ اُن کا پہلوان مارا گیا تو وہ بھاگے۔
52 اور اِسرؔائیل اور یہُوداؔہ کے لوگ اُٹھے اور للکار کر فِلستیوں کو گئی اور عقرُؔون کے پھاٹکوں تک رگیدا اور
فِلستیوں میں سے جو زخمی ہُوئے تھے وہ شعرؔیم کے راستہ میں اور جاتؔ اور عقرُؔون تک گر تے گئے۔
53 تب بنی اِسرؔائیل فِلستیوں کے تعاقُب سے اُلٹے پھرے اور اُن کے خیموں کو لُوٹا۔

داود اور ساؤل (1 سیموئیل 24 باب) داود ساؤل کی زندگی بخشتا ہے

2 سو ساؤل سب اِسرائیلیوں میں سے تین ہزار چیدہ مرد لیکر جنگلی بکروں کی چٹانوں پر داؤد اور اُس کے
لوگوں کی تلاش میں چلا۔

3 اور وہ راستہ میں بھیڑ سالوں کے پاس پہنچا جہاں ایک غار تھا اور ساؤل اُس غار میں فراغت کرنے گھسا
اور داؤد اپنے لوگوں سمیت اُس غار کے اندرونی خانوں میں بیٹھا تھا۔

4 اور داؤد کے لوگوں نے اُس سے کہا دیکھ یہ وہ دِن ہے جس کی بابت خُداوند نے تجھ سے کہا تھا کہ دیکھ میں
تیرے دُشمن کو تیرے ہاتھ میں کر دُوں گا اور جو تیرا جی چاہے سو تُو اُس سے کرنا۔ سو داؤد اُٹھ کر ساؤل
کے جُبہ کا دامن چُپکے سے کاٹ لے گیا۔

6 اور اُس نے اپنے لوگوں سے کہا کہ خُداوند نہ کرے کہ مَیں اپنے مالِک سے جو خُداوند کا ممسُوح ہے ایسا
کام کرُوں کہ اپنا ہاتھ اُس پر چلاؤں اِسلیئے کہ وہ خُداوند کا ممسُوح ہے۔

7 سو داؤد نے اپنے لوگوں کو یہ باتیں کہہ کر روکا اور اُن کو ساؤل پر حملہ کرنے نہ دِیا اور ساؤل اُٹھ کر غار سے
نِکلا اور اپنی راہ لی۔

8 اور بعد اُسکے داؤد بھی اُٹھا اور اُس غار میں سے نِکلا اور ساؤل کے پیچھے پُکار کر کہنے لگا اَے میرے مالِک
بادشاہ! جب ساؤل نے پیچھے پِھر کر دیکھا تو داؤد نے اُوندھے مُنہ گِر کر سجدہ کِیا۔

9 اور داؤد نے ساؤل سے کہا تُو کیوں اَیسے لوگوں کی باتوں کس سُنتا ہے جو کہتے ہیں کہ داؤد تیری بدی چاہتا
ہے؟۔

10 دیکھ آج کے دِن تُو نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ خُداوند نے غار میں آج ہی تجھے میرے ہاتھ میں کر دیا
اور بعضوں نے مجھ سے کہا بھی کہ تجھے مار ڈالوں پر میری آنکھوں نے تیرا لحاظ کِیا اور مَیں نے کہا کہ مَیں
اپنے مالِک پر ہاتھ نہیں چلاؤں گا کیونکہ وہ خُداوند کا ممسُوح ہے۔

11 ماسوا اِس کے اَے میرے باپ دیکھ۔ یہ بھی دیکھ کہ تیرے جُبّہ کا دامن میرے ہاتھ میں ہے اور چُونکہ مَیں
نے تیرے جُبّہ کا دامن کاٹا اور تجھے مار نہیں ڈالا سو تُو جان لے اور دیکھ لے کہ میرے ہاتھ میں کسی طرح

کی بدی یا بُرائی نہیں اور مَیں نے تیرا کوئی گناہ نہیں کیا گو تُو میری جان لینے کے درپَے ہے۔
16 اور ایسا ہُوا کہ جب داؔؤد یہ باتیں ساؔؤل سے کہہ چُکا تو ساؔؤل نے کہا اَے میرے بیٹے داؔؤد کیا یہ تیری آواز ہے؟ اور ساؔؤل چلّا کر رونے لگا۔
17 اور اُس نے داؔؤد سے کہا تُو مُجھ سے زیادہ صادِق ہے اِسلئے کہ تُو نے میرے ساتھ بھلائی کی ہے حالانکہ مَیں نے تیرے ساتھ بُرائی کی۔
18 اور تُو نے آج کے دِن ظاہر کر دِیا کہ تُو نے میرے ساتھ بھلائی کی ہے کیونکہ جب خُداوند نے مُجھے تیرے ہاتھ کر دِیا تو تُو نے مُجھے قتل نہ کیا۔
19 بھلا کیا کوئی اپنے دُشمن کو پا کر اُسے سلامت جانے دیتا ہے؟ سو خُداوند اُس نیکی کے عِوض جو تُو نے مُجھ سے آج کے دِن کی تجھ کو نیک جزا دے۔
20 اور اب دیکھ مَیں خُوب جانتا ہُوں کہ تُو یقیناً بادشاہ ہوگا اور اِسراؔئیل کی سلطنت تیرے ہاتھ میں پڑ کر قائم ہوگی۔
21 سو اب مُجھ سے خُداوند کی قسم کھا کہ تُو میرے بعد میری نسل کو ہلاک نہیں کرے گا اور میرے باپ کے گھرانے میں سے میرے نام کو مِٹا نہیں ڈالے گا۔
22 سو داؔؤد نے ساؔؤل سے قسم کھائی اور ساؔؤل گھر کو چلا گیا پر داؔؤد اور اُس کے لوگ اُس گڑھ میں جا بَیٹھے۔

ایلیّاہ (1 سلاطین 18 باب)

تعارف: داود کی سلطنت کے دور کے گزر جانے کے بعد بُرا بادشاہ اخی اب سلطنت کرنے لگا تب خدا نے اپنے بندہ ایلیاہ کو بھیجا کہ اُسے ملامت کرے۔

17 اور جب اخی اَب نے ایلیّاہ کو دیکھا تو اُس نے اُس سے کہا اَے اِسرائیل کے ستانے والے کیا تُو ہی ہے؟ ؔ

18 اُس نے جواب دِیا مَیں نے اِسرائیل کو نہیں ستایا بلکہ تُو اور تیرے باپ کے گھرانے نے کیونکہ تُم نے خُداوند کے حُکموں کو ترک کِیا اور تُو بعلیم کا پَیرَو ہو گیا ؔ

19 اِسلئے اب تُو قاصِد بھیج اور سارے اِسرائیل کو اور بعل کے ساڑھے چار سَو نبیوں کو اور یسیرت کے چار سَو نبیوں کو جو ایزبِل کے دستر خوان پر کھاتے ہیں کوہِ کرمِل پر میرے پاس اِکٹھا کر دے ؔ

20 سو اخی اَب نے سب بنی اِسرائیل کو بُلا بھیجا اور نبیوں کو کوہِ کرمِل پر اِکٹھا کیا ؔ

21 اور ایلیّاہ سب لوگوں کے نزدِیک آ کر کہنے لگا تُم کب تک دو خیالوں میں ڈانواں ڈول رہوگے؟ اگر خُداوند ہی خُدا ہے تو اُس کے پَیرَو ہو جاؤ اور اگر بعل ہے تو اُس کی پَیروی کرو۔ پر اُن لوگوں نے اُسے ایک حرف جواب نہ دِیا ؔ

22 تب ایلیّاہ نے اُن لوگوں سے کہا ایک مَیں ہی اکیلا خُداوند کا نبی بچ رہا ہُوں پر بعل کے نبی چار سَو پچاس آدمی ہیں ؔ

23 سو ہم کو دو بَیل دِئے جائیں اور وہ اپنے لِئے ایک بَیل کو چُن لیں اور اُسے ٹکڑے ٹکڑے کاٹکر لکڑیوں پر دھریں اور نیچے آگ نہ دیں اور مَیں دُوسرا بَیل تیار کر کے اُسے لکڑیوں پر دھرُونگا اور نیچے آگ نہیں دُوں گا ؔ

24 تب تُم اپنے دیوتا سے دُعا کرنا اور مَیں خُداوند سے دُعا کرُوں گا اور وہ خُدا جو آگ سے جواب دے وُہی خُدا ٹھہرے اور سب لوگ بول اُٹھے خُوب کہا! ؔ

25 سو ایلیّاہ نے بعل کے نبیوں سے کہا کہ تُم اپنے لِئے ایک بَیل چُن لو اور پہلے اُسے تیار کرو کیونکہ تُم بہت سے ہو اور اپنے دیوتا سے دُعا کرو لیکن آگ نیچے نہ دینا ؔ

26 سو اُنہوں نے اُس بَیل کولیکر جواُن کو دِیا گیا اُسے تیار کیا اور صُبح سے دوپہر تک بعل سے دُعا کرتے اور
کہتے رہے اَے بعل ہماری سُن پر نہ کُچھ آواز ہُوئی اور نہ کوئی جواب دینے والا تھا اور وہ اُس مذبح کے گرد
جو بنایا گیا تھا کُودتے رہے۔
27 اور دوپہر کو اَیسا ہُوا کہ ایلیاہ نے اُن کوچِڑا کر بلند آواز سے پُکارو کیونکہ وہ تو دیوتا ہے۔ وہ کِسی سوچ میں
ہوگا یا وہ خلوت میں ہے یا کہیں سفر میں ہوگا یا شاید وہ سوتا ہے۔ سو ضرور ہے کہ وہ جگایا جائے۔
28 تب وہ بلند آواز سے پُکارنے لگے اور اپنے دستُور کے مُطابق اپنے آپ کو چھُریوں اور نشتروں سے گھایل
کر لیا یہاں تک کہ لُہو لُہان ہو گئے۔
30 تب ایلیاہ نے سب لوگوں سے کہا کہ میرے نزدِیک آجاؤ چُنانچہ سب لوگ اُس کے نزدِیک آگئے۔ تب
اُس نے خُداوند کے اُس مذبح کو جو ڈھا دِیا گیا تھا مرمّت کیا۔
31 اور ایلیاہ نے یعقُوب کے بیٹوں کے قبیلوں کے شُمار کے مُطابق جس پر خُداوند کا یہ کلام نازِل ہُوا تھا کہ تیرا
نام اِسرائیل ہوگا بارہ پتھر لِئے۔
32 اور اُس نے اُن پتھروں سے خُداوند کے نام کا ایک مذبح بنایا اور مذبح کے اِرد گرد اُس نے اَیسی بڑی
کھائی کھودی جس میں دو پَیمانے بیج کی سمائی تھی۔
33 اور لکڑیوں کو قرینہ سے چُنا اور بَیل کے ٹُکڑے ٹُکڑے کاٹ کر لکڑیوں پر دھر دِیا اور کہا چار مٹکے پانی سے بھر کر
اُس سوختنی قُربانی پر اور لکڑیوں پر اُنڈیل دو۔
34 پھر اُس نے کہا دوبارہ کرو۔ اُنہوں نے دوبارہ کیا۔ پھر اُس نے کہا سہ بارہ کرو۔ سو اُنہوں نے سہ
بارہ بھی کیا۔
35 اور پانی مذبح کے گرداگرد بہنے لگا اور اُس نے کھائی بھی پانی سے بھروادی۔
36 اور شام کی قُربانی چڑھانے کے وقت ایلیاہ نبی نزدِیک آیا اور اُس نے کہا اَے خُداوند ابرہام اور اِضحاق
اور اِسرائیل کے خُدا! آج معلُوم ہو جائے کہ اِسرائیل میں تُو ہی خُدا ہے اور مَیں تیرا بندہ ہُوں اور
مَیں نے اِن سب باتوں کو تیرے ہی حُکم سے کیا ہے۔
37 میری سُن اَے خُداوند میری سُن تا کہ یہ لوگ جان جائیں کہ اَے خُداوند تُو ہی خُدا ہے اور تُو نے پھر اُن
کے دِلوں کو پھیر دِیا ہے۔

38 تب خُداوند کی آگ نازِل ہُوئی اور اُس نے اُس سوختنی قُربانی کو لکڑیوں اور پتھروں اور مٹّی سمیت بھسم
کر دِیا اور اُس پانی کو جو کھائی میں تھا چاٹ لیا۔

39 جب سب لوگوں نے یہ دیکھا تو مُنہ کے بل گرے اور کہنے لگے خُداوند وُہی خُدا ہے! خُداوند وُہی خُدا
ہے!۔

یوناہ (یوناہ 4-3-2-1)

تعارف: ایلیاہ کے بعد خدا نے اور بھی نبی بھیجے جن میں سے ایک یوناہ بھی ہے۔ یوناہ کے دور میں نینوہ شہر اسرائیل کا دارالحکومت تھا۔

1 باب1 خُداوند کا کلام یُوناہؔ بن امِتّیؔ پر نازِل ہُؤا۔

2 کہ اُٹھ اُس بڑے شہر نِینوہؔ کو جا اور اس کے خلاف منادی کر کیونکہ اُن کی شرارت میرے حضُور پُہنچی ہے۔

3 لیکن یُوناہؔ خُداوند کے حُضُور سے ترسِیسؔ کو بھاگا اور یافاؔ میں پُہنچا اور وہاں اُسے ترسِیسؔ کو جانے والا جہاز مِلا اور وہ کرایہ دیکر اُس میں سوار ہُؤا تا کہ خُداوند کے حضُور سے ترسِیسؔ کو اہلِ جہاز کے ساتھ جائے۔

4 لیکن خُداوند نے سُمندر پر بڑی آندھی بھیجی اور سُمندر میں سخت طُوفان برپا ہُؤا اور اندیشہ تھا کہ جہاز تباہ ہو جائے۔

7 اور اُنہوں نے آپس میں کہا آؤ ہم قُرعہ ڈالکر دیکھیں کہ یہ آفت ہم پر کِس کے سبب سے آئی۔ چُنانچہ اُنہوں نے قُرعہ ڈالا اور یُوناہؔ کا نام نِکلا۔

8 تب اُنہوں نے اُس سے کہا تُو ہمکو بتا کہ یہ آفت ہم پر کِس کے سبب سے آئی؟ تیرا کیا پیشہ ہے اور تُو کہاں سے آیا ہے؟ تیرا وطن کہاں ہے اور تُو کِس قوم کا ہے؟۔

9 اُس نے اُن سے کہا مَیں عِبرانی ہُوں اور خُداوند آسمان کے خُدا بحر و بّر کے خالق سے ڈرتا ہُوں۔

10 تب وہ خوفزدہ ہو کر اُس سے کہنے لگے تُو نے یہ کیا کیا؟ کیونکہ اُن کو معلُوم تھا کہ وہ خُداوند کے حُضُور سے بھاگا ہے اِسلِئے کہ اُس نے خُود اُن سے کہا تھا۔

12 تب اُس نے اُن سے کہا مُجھ کو اُٹھا کر سُمندر میں پھینکدو تو تُمہارے لِئے سُمندر ساکن ہو جائے گا کیونکہ مَیں جانتا ہُوں کہ یہ بڑا طوفان تُم پر میرے ہی سبب سے آیا ہے۔

15 اور اُنہوں نے یُوناہؔ کو اُٹھا کر سُمندر میں پھینکدِیا اور سُمندر کا تلاطُم مَوقُوف ہو گیا۔

17 لیکن خُداوند نے ایک بڑی مچھلی مُقرّر کر رکھّی تھی کہ یُوناہؔ کو نِگل جائے اور یُوناہؔ تین دِن رات مچھلی کے پیٹ میں رہا۔

1 باب2 تب یُوناہؔ نے مچھلی کے پیٹ میں خُداوند اپنے خُدا سے یہ دُعا کی:

2 مَیں نے اپنی مُصیبت میں خُداوند سے دُعا کی اور اُس نے میری سُنی ۔ مَیں نے پاتال کی تہ سے دُہائی
دی۔ تُو نے میری فریاد سُنی ۔
5 سَیلاب نے میری جان کا مُحاصرہ کیا۔ سمُندر میری چاروں طرف تھا۔ بحری نبات میرے سر پر لِپٹ گئی۔
7 جب میرا دِل بیتاب ہُؤا تو مَیں نے خُداوند کو یاد کیا اور میری دُعا تیری مُقدّس ہَیکل میں تیرے حُضُور پہنچی ۔
9 مَیں حمد کرتا ہُؤا تیرے حُضُور قُربانی گذرانُوں گا۔ مَیں اپنی نذریں ادا کرُوں گا۔ نجات خُداوند کی
طرف سے ہے۔
10 اور خُداوند نے مچھلی کو حُکم دِیا اور اُس نے یُوناہ کو خشکی پر اُگل دِیا۔
باب3 1 اور خُداوند کا کلام دُوسری بار یُوناہ پر نازِل ہُؤا۔
2 کہ اُٹھ اُس بڑے شہر نینوہ کو جا اور وہاں اُس بات کی منادی کر جِس کا مَیں تُجھے حُکم دیتا ہُوں۔
3 تب یُوناہ خُداوند کے کلام کے مُطابِق اُٹھ کر نینوہ کو گیا اور نینوہ بہت بڑا شہر تھا۔ اُس کی مسافت تین دِن
کی راہ تھی۔
4 اور یُوناہ شہر میں داخِل ہُؤا اور ایک دِن کی راہ چلا۔ اُس نے منادی کی اور کہا چالیس روز کے بعد نینوہ
برباد کیا جائے گا۔
5 تب نینوہ کے باشِندوں نے خُدا پر اِیمان لا کر روزہ کی منادی کی اور ادنیٰ و اعلیٰ سب نے ٹاٹ اوڑھا۔
6 اور یہ خبر نینوہ کے بادشاہ کو پہنچی اور وہ اپنے تخت پر سے اُٹھا اور بادشاہی لباس کو اُتار ڈالا اور ٹاٹ اوڑھ کر
راکھ پر بَیٹھ گیا۔
7 اور بادشاہ اور اُس کے ارکانِ دَولت کے فرمان سے نینوہ میں یہ اعلان کیا گیا اور اِس بات کی منادی
ہُوئی کہ کوئی اِنسان یا حَیوان گلّہ یا رمہ کُچھ نہ چکھے اور نہ کھائے پِئے۔
8 لیکن اِنسان اور حَیوان ٹاٹ سے مُلبّس ہوں اور خُدا کے حُضُور گریہ وزاری کریں بلکہ ہر شخص اپنی بُری
روِش اور اپنے ہاتھ کے ظُلم سے باز آئے۔
9 شاید خُدا رحم کرے اور اپنا اِرادہ بدلے اور اپنے قہرِ شدید سے باز آئے اور ہم ہلاک نہ ہوں۔
10 جب خُدا نے اُن کی یہ حالت دیکھی کہ وہ اپنی اپنی بُری روِش سے باز آئے تو وہ اُس عذاب سے جو اُس

نے اُن پر نازِل کرنے کو کہا تھا باز آیا اور اُسے نازِل نہ کِیا۔

1 باب4 لیکن یُوناہ اِس سے نہایت ناخُوش اور ناراض ہُوا۔

2 اور اُس نے خُداوند سے یُوں دُعا کی کہ اَے خُداوند جب مَیں اپنے وطن ہی میں تھا اور ترسِیس کو بھاگنے
والا تھا تو کیا مَیں نے یہی نہ کہا تھا؟ مَیں جانتا تھا کہ تُو رحیم و کرِیم خُدا ہے جو قہر کرنے میں دِھیما اور
شفقت میں غنی ہے اور عذاب نازِل کرنے سے باز رہتا ہے۔

3 اب اَے خُداوند مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں کہ میری جان لے لے کیونکہ میرے اِس جِینے سے مر جانا بِہتر
ہے۔

4 تب خُداوند نے فرمایا کیا تُو ایسا ناراض ہے؟۔

5 اور یُوناہ شہر سے باہر مشرِق کی طرف جا بَیٹھا اور وہاں اپنے لِئے ایک چھپّر بنا کر اُس کے سایہ میں بَیٹھ رہا
کہ دیکھے شہر کا کیا حال ہوتا ہے۔

7 لیکن دُوسرے دِن صُبح کے وقت خُدا نے ایک کِیڑا بھیجا جِس نے اُس بیل کو کاٹ ڈالا اور وہ سُوکھ گئی۔

8 اور جب آفتاب بلند ہُوا تو خُدا نے مشرِق سے لُو چلائی اور آفتاب کی گرمی نے یُوناہ کے سر میں اثر کِیا اور
وہ بیتاب ہو گیا اور مَوت کا آرزُومند ہو کر کہنے لگا کہ میرے اِس جِینے سے مر جانا بِہتر ہے۔

9 اور خُدا نے یُوناہ سے فرمایا کیا تُو اِس بیل کے سبب سے ایسا ناراض ہے؟ اُس نے کہا مَیں یہاں تک
ناراض ہُوں کہ مرنا چاہتا ہُوں۔

10 تب خُداوند نے فرمایا کہ تُجھے اِس بیل کا اِتنا خیال ہے جِس کے لِئے تُو نے نہ کُچھ محنت کی اور نہ اُسے
اُگایا۔ جو ایک ہی رات میں اُگی اور ایک ہی رات میں سُوکھ گئی۔

11 اور کیا مُجھے لازِم نہ تھا کہ مَیں اِتنے بڑے شہر نِینوہ کا خیال کرُوں جِس میں ایک لاکھ بِیس ہزار سے زِیادہ
ایسے ہیں جو اپنے دہنے اور بائیں ہاتھ میں اِمتیاز نہیں کر سکتے اور بے شُمار مویشی ہیں؟ *

دانی ایل (دانی ایل 2-1 باب)

1 باب 1 شاہِ یہُوداہ یہُویقیم کی سلطنت کے تیسرے سال میں شاہِ بابل نبُوکدنضر نے یرُوشلیم پر چڑھائی کرکے
اُس کا مُحاصرہ کِیا۔

3 اور بادشاہ نے اپنے خواجہ سراؤں کے سردار اسپنز کو حُکم کِیا کہ بنی اِسرائیل میں سے اور بادشاہ کی نسل میں
سے شُرفا اور فامیں سے لوگوں کو حاضر کرے۔

6 اور اُن میں بنی یہُوداہ میں سے دانی ایل اور حننیاہ اور میسا ایل اور عزریاہ تھے۔

1 باب 2 اور نبُوکدنضر نے اپنی سلطنت کے دُوسرے سال میں اَیسے خواب دیکھے جن سے اُس کا دِل گھبرا گیا اور
اُس کی نیند جاتی رہی۔

2 تب بادشاہ نے حُکم دِیا کہ فالگیروں اور نجُومیوں اور جادُوگروں اور کسدیوں کو بُلائیں کہ بادشاہ کے خواب
اُسے بتائیں چُنانچہ وہ آئے اور بادشاہ کے حُضُور کھڑے ہُوئے۔

4 تب کسدیوں نے بادشاہ کے حُضُور ارامی زبان میں عرض کی کہ اَے بادشاہ ابد تک جیتا رہ! اپنے
خادِموں سے خواب بیان کر اور ہم اُس کی تعبیر کرینگے۔

5 بادشاہ نے کسدیوں کو جواب دِیا کہ مَیں تو یہ حُکم دے چُکا ہُوں کہ اگر تُم خواب نہ بتاؤ اور اُس کی تعبیر نہ کرو تو
ٹکڑے ٹکڑے کِئے جاؤ گے اور تُمہارے گھر مزبلہ ہو جائیں گے۔

9 لیکن اگر تُم مُجھکو خواب نہ بتاؤ گے تو تُمہارے لِئے ایک ہی حُکم ہے کیونکہ تُم نے جھُوٹ اور حیلہ کی باتیں
بنائیں تا کہ میرے حُضُور بیان کرو کہ وقت ٹل جائے۔ پس خواب بتاؤ تو مَیں جانُوں کہ تُم اُس کی تعبیر بھی
بیان کرسکتے ہو۔

10 کسدیوں نے بادشاہ سے عرض کی کہ رُوی زمین پر اَیسا تو کوئی نہیں جو بادشاہ کی بات بتا سکے اور نہ کوئی
بادشاہ یا امیر یا حاکِم اَیسا ہُوا ہے جس نے کبھی اَیسا سوال کسی فالگیر یا نجُومی یا کسدی سے کِیا ہو۔

12 اِسلِئے بادشاہ غضبناک اور سخت قہر آلُودہ ہُوا اور اُس نے حُکم کِیا کہ بابل کے تمام حکیموں کو ہلاک کریں۔

16 اور دانی ایل نے اندر جاکر بادشاہ سے عرض کی کہ مُجھے مُہلت مِلے تو مَیں بادشاہ کے حُضُور تعبیر بیان کرُوں
گا۔

17 تب دانی ایل نے اپنے گھر جا کر حننیاہ اور میسا ایل اور عزریاہ اپنے رفیقوں کو اِطلاع دی۔

18 تا کہ وہ اِس راز کے باب میں آسمان کے خُدا سے رحمت طلب کریں کہ دانی ایل اور اُس کے رفیق بابل
کے باقی حکیموں کے ساتھ ہلاک نہ ہوں۔

19 پھر رات کو خواب میں دانی ایل پر وہ راز کُھل گیا اور اُس نے آسمان کے خُدا کو مُبارک کہا۔

23 مَیں تیرا شکر کرتا ہُوں اور تیری ستایش کرتا ہُوں اَے میرے باپ دادا کے خُدا جس نے مُجھے حکمت اور
قُدرت بخشی اور جو کُچھ ہم نے تُجھ سے مانگا تُو نے مُجھ پر ظاہر کِیا کیونکہ تُو نے بادشاہ کا مُعاملہ ہم پر ظاہر
کِیا ہے۔

24 پس دانی ایل اریوک کے پاس جو بادشاہ کی طرف سے بابل کے حکیموں کے قتل پر مُقرّر ہُؤا تھا اور اُس
سے یُوں کہا کہ بابل کے حکیموں کو ہلاک نہ کر۔ مُجھے بادشاہ کے حضُور لے چل مَیں بادشاہ کو تعبیر
بتاؤُں گا۔

25 تب اریوک دانی ایل کو شتابی سے بادشاہ کے حضُور لے گیا اور عرض کی کہ مُجھے یہُوداہ کے اسیروں میں
ایک شخص مِل گیا ہے جو بادشاہ کو تعبیر بتا دے گا۔

26 بادشاہ نے دانی ایل سے جِس کا لقب بیلطشضر تھا پُوچھا کیا تُو اُس خواب کو جو مَیں نے دیکھا اور اُس کی تعبیر کو
مُجھ سے بیان کر سکتا ہے؟۔

27 دانی ایل نے بادشاہ کے حضُور عرض کی کہ وہ بھید جو بادشاہ نے پُوچھا حکما اور نجُومی اور جادُوگر اور فالگیر
بادشاہ کو بتا نہیں سکتے۔

29 اَے بادشاہ تُو اپنے پلنگ پر لیٹا ہُؤا خیال کرنے لگا کہ آیندہ کیا ہو گا۔ سو وہ جو رازوں کا کھولنے والا ہے
تُجھ پر ظاہر کرتا ہے کہ کیا کُچھ ہو گا۔

31 اَے بادشاہ تُو نے ایک بڑی مُورت دیکھی۔ وہ بڑی مُورت جس کی رَونق بے نہایت تھی تیرے سامنے
کھڑی ہُوئی اور اُس کی صُورت ہیبتناک تھی۔

32 اُس مُورت کا سر خالص سونے کا تھا اُس کا سینہ اور اُس کے بازُو چاندی کے۔ اُس کا شکم اور اُس کی
رانیں تانبے کی تھیں۔

33 اُس کی ٹانگیں لوہے کی اور اُس کے پاؤں کُچھ لوہے کے اور کُچھ مٹّی کے تھے۔
34 تُو اُسے دیکھتا رہا یہاں تک کہ ایک پتّھر ہاتھ لگائے بغیر ہی کاٹا گیا اور اُس مُورت کے پاؤں پر جو لوہے
اور مٹّی کے تھے لگا اور اُن کو ٹکڑے ٹکڑے کر دِیا۔
37 اَے بادشاہ تُو شاہنشاہ ہے جسکو آسمان کے خُدا نے بادشاہی و توانائی اور قُدرت و شوکت بخشی ہے۔
39 اور تیرے بعد ایک اَور سلطنت برپا ہوگی جو تُجھ سے چھوٹی ہوگی اور اُس کے بعد ایک اَور سلطنت تانبے کی
جو تمام زمین پر حُکومت کرے گی۔
40 اور چَوتھی سلطنت لوہے کی مانند مضبُوط ہوگی اور جس طرح لوہا توڑ ڈالتا ہے اور سب چیزوں پر غالب آتا
ہے ہاں جس طرح لوہا سب چیزوں کو ٹکڑے ٹکڑے کرتا اور کُچلتا ہے اُسی طرح وہ ٹکڑے ٹکڑے کرے گی
اور کُچل ڈالے گی۔
41 اور جو تُو نے دیکھا کہ اُس کے پاؤں اور اُنگلیاں کُچھ تو کُمہار کی مٹّی کی اور کُچھ لوہے کی تھیں سو اُس سلطنت
میں تفرقہ ہوگا مگر جیسا کہ تُو نے دیکھا کہ اُس میں لوہا مٹّی سے مِلا ہُوا تھا اُس میں لوہے کی مضبُوطی ہوگی۔
44 اور اُن بادشاہوں کے ایّام میں آسمان کا خُدا ایک سلطنت برپا کرے گا جو تا ابد نیست نہ ہوگی اور اُس کی
حُکومت کِسی دُوسری قَوم کے حوالہ نہ کی جائے گی بلکہ وہ اِن تمام مملکتوں کو ٹکڑے ٹکڑے اور نیست کرے
گی اور وُہی ابد تک قائم رہے گی۔
45 جَیسا تُو نے دیکھا کہ وہ پتّھر ہاتھ لگائے بغیر ہی پہاڑ سے کاٹا گیا اور اُس نے لوہے اور تانبے اور مٹّی اور
چاندی اور سونے کو ٹکڑے ٹکڑے کِیا خُدا تعالیٰ نے بادشاہ کو وہ کُچھ دِکھایا جو آگے کو ہونے والا ہے اور یہ
خواب یقینی ہے اور اِس کی تعبیر یقینی۔
46 تب نبُوکدنضر بادشاہ نے مُنہ کے بل گر کر دانی ایل کو سجدہ کِیا اور حُکم دِیا کہ اُسے ہدیہ دیں اور اُس کے
سامنے بخُور جلائیں۔
47 بادشاہ نے دانی ایل سے کہا فی الحقیقت تیرا خُدا معبُودوں کا معبُود اور بادشاہوں کا خُداوند اور بھیدوں کا
کھولنے والا ہے کیونکہ تُو اِس راز کو کھول سکا۔
48 تب بادشاہ نے دانی ایل کو سرفراز کِیا اور اُسے بہت سے بڑے بڑے تحفے عطا کِئے اور اُس کو بابل کے تمام

صُوبہ پر فرمانروائی بخشی اور بابل کے تمام حکیموں پر حُکمرانی عنایت کی۔

49 تب دانی ایل نے بادشاہ سے درخواست کی اور اُس نے سدرک اور میسک اور عبدنجو کو بابل کے صُوبہ کی کار پردازی پر مُقرر کیا لیکن دانی ایل بادشاہ کے دربار میں رہا۔

آگ کی جلتی بھٹی (دانی ایل 3باب)

تعارف: یہ کہانی بھی اُس دور کی ہے جب اسرائیلی 70 سال بابل کی اسیری میں تھے۔

1 نبوکدنضر بادشاہ نے ایک سونے کی مُورت بنوائی جس کی لمبائی ساٹھ ہاتھ اور چوڑائی چھ ہاتھ تھی اور اُسے دُورا کے مَیدان صُوبہ بابل میں نصب کیا۔

2 تب نبوکدنضر بادشاہ نے لوگوں کو بھیجا کہ ناظموں اور حاکموں اور سرداروں اور قاضیوں اور خزانچیوں اور مُشیروں اور مُفتیوں اور تمام صُوبوں کے منصب داروں کو جمع کریں تا کہ وہ اُس مُورت کی تقدیس پر حاضر ہوں جس کو نبوکدنضر بادشاہ نے نصب کیا۔

4 تب ایک منادی نے بلند آواز سے پُکار کر کہا اَے لوگو! اَے اُمتو اور اَے مُختلف زبانیں بولنے والو! تُمہارے لِئے یہ حُکم ہے کہ

5 جِس وقت قرنا اور نَے اور ستار اور رباب اور بربط اور چغانہ اور ہر طرح کے ساز کی آواز سُنو تو اُس سونے کی مُورت کے سامنے جس کو نبوکدنضر بادشاہ نے نصب کیا ہے گر کر سجدہ کرو۔

6 اور جو کوئی گر کر سجدہ نہ کرے اُسی وقت آگ کی جلتی بھٹی میں ڈالا جائے گا۔

7 اِسلئے جس وقت سب لوگوں نے قرنا اور نَے اور ستار اور رباب اور بربط اور ہر طرح کے ساز کی آواز سُنی تو سب لوگوں اور اُمتوں اور مُختلف زبانیں بولنے والوں نے اُس مُورت کے سامنے جس کو نبوکدنضر بادشاہ نے نصب کیا تھا گر کر سجدہ کیا۔

8 پس اُس وقت چند کسدیوں نے آکر یہُودیوں پر اِلزام لگایا۔

9 اُنہوں نے نبوکدنضر بادشاہ سے کہا اَے بادشاہ ابد تک جیتا رہ۔

10 اَے بادشاہ تُو نے یہ فرمان جاری کیا ہے کہ جو کوئی قرنا اور نَے اور ستار اور رباب اور بربط اور چغانہ اور ہر طرح کے ساز کی آواز سُنے گر کر سونے کی مُورت کو سجدہ کرے۔

13 تب نبوکدنضر نے قہر و غضب سے حُکم کیا کہ سدرک اور میسک اور عبدنجو کو حاضر کریں اور اُنہوں نے اُن آدمیوں کو بادشاہ کے حُضُور حاضر کیا۔

14 نبوکدنضر نے اُن سے کہا اَے سدرک اور میسک اور عبدنجو کیا یہ سچ ہے کہ تُم میرے معبُودوں کی عبادت

نہیں کرتے ہو اور اُس سونے کی مُورت کو جِسے مَیں نے نصب کِیا سجدہ نہیں کرتے ؟۔
15 اب اگر تُم مُستعد رہو کہ جِس وقت قرنا اور نَے اور ستار اور رباب اور بربط اور چغانہ اور ہر طرح کے ساز کی آواز سُنو تو اُس مُورت کے سامنے جو مَیں نے بنوائی ہے گر کر سجدہ کرو تو بہتر پر اگر سجدہ نہ کرو گے تو اُسی وقت آگ کی جلتی بھٹی میں ڈالے جاؤ گے اور کونسا معبُود تُم کو میرے ہاتھ سے چُھڑائیگا ؟۔
16 سدرک میسک اور عبدنجو نے بادشاہ سے عرض کی کہ اَے نبوکدنضر اِس امر میں ہم تُجھے جواب دینا ضرُوری نہیں سمجھتے۔
17 دیکھ ہمارا خُدا جِسکی ہم عبادت کرتے ہیں ہم کو آگ کی جلتی بھٹی سے چُھڑانے کی قُدرت رکھتا ہے اور اَے بادشاہ وُہی ہم کو تیرے ہاتھ سے چُھڑائے گا۔
18 اور نہیں تو اَے بادشاہ تُجھے معلُوم ہو کہ ہم تیرے معبُودوں کی عبادت نہیں کریں گے اور اُس سونے کی مُورت کی جو تُو نے نصب کی ہے سجدہ نہیں کرینگے۔
19 تب نبوکدنضر قہر سے بھر گیا اور اُس کے چہرہ کا رنگ سدرک اور میسک اور عبدنجو پر مُبدّل ہُؤا اور اُس نے حُکم دِیا کہ بھٹّی کی آنچ معمُول سے سات گُنا زیادہ کریں۔
20 اور اُس نے اپنے لشکر کے چند زورآور پہلوانوں کو حُکم کِیا کہ سدرک اور میسک اور عبدنجو کو باندھکر آگ کی جلتی بھٹّی میں ڈالدیں۔
21 تب یہ مرد اپنے زیرجاموں۔ قمیصوں اور عمّاموں سمیت باندھے گئے اور آگ کی جلتی بھٹّی میں پھینک دِئے گئے۔
22 پس چُونکہ بادشاہ کا حُکم تاکیدی تھا اور بھٹّی کی آنچ نہایت تیز تھی اِسلِئے سدرک اور میسک اور عبدنجو کو اُٹھانے والے آگ کے شُعلوں سے ہلاک ہو گئے۔
23 اور یہ تِین مرد یعنی سدرک اور میسک اور عبدنجو بندھے ہُوئے تھے آگ کی جلتی بھٹّی میں جا پڑے۔
24 تب نبوکدنضر بادشاہ سراسیمہ ہو کر جلد اُٹھا اور ارکانِ دولت سے مُخاطِب ہو کر کہنے لگا کیا ہم نے تِین شخصوں کو بندھوا کر آگ میں نہیں ڈلوایا؟ اُنہوں نے جواب دِیا کہ بادشاہ نے سچ فرمایا ہے۔
25 اُس نے کہا دیکھو مَیں چار شخص آگ میں کُھلے پھرتا دیکھتا ہُوں اور اُن کو کُچھ ضرر نہیں پُہنچا اور چوتھے کی صُورت اِلٰہ زادہ کی سی ہے۔

26 تب نُبوکدنضر نے آگ کی جلتی بھٹّی کے دروازہ پر آ کر کہا اَے سدرک اور میسک اور عبدنجو خُدا تعالیٰ کے
بندو! باہر نِکلو اور اِدھر آؤ۔ پس سدرک اور میسک اور عبدنجو آگ سے نِکل آئے۔
27 تب ناظموں اور حاکموں اور سرداروں اور بادشاہ کے مُشیروں نے فراہم ہو کر اُن شخصوں پر نظر کی اور
دیکھا کہ آگ نے اُن کے بدنوں پر کچھ تاثیر نہ کی اور اُن کے سر کا ایک بال بھی نہ جلایا اور اُن کی پوشاک
میں مُطلق فرق نہ آیا اور اُن سے آگ سے جلنے کی بُو بھی نہ آتی تھی۔
28 پس نُبوکدنضر نے پُکار کر کہا کہ سدرک اور میسک اور عبدنجو کا خُدا مُبارک ہو جس نے اپنا فرِشتہ بھیجکر اپنے
بندوں کو رہائی بخشی جنہوں نے اُس پر توکُّل کر کے بادشاہ کے حُکم کو ٹال دِیا اور اپنے بدنوں کو نِثار کیا کہ
اپنے خُدا کے سِوا کسی دُوسرے معبُود کی عِبادت اور بندگی نہ کریں۔
29 اِسلئے میں یہ فرمان جاری کرتا ہُوں کہ جو قَوم یا اُمّت یا اہلِ لُغت سدرک اور میسک اور عبدنجو کے خُدا کے
حق میں کوئی نامُناسِب بات کہیں اُن کے ٹکڑے ٹکڑے کِئے جائیں گے اور اُن کے گھر مزبلہ ہو جائیں گے
کیونکہ کوئی دُوسرا معبُود نہیں جو اِس طرح رہائی دے سکے۔
30 پھر بادشاہ نے سدرک اور میسک اور عبدنجو کو صُوبہِ بابل میں سرفراز کیا۔

نحمیاہ (باب 6-4-2-1)

1 باب2 ارتخششتا بادشاہ کے بیسویں برس نیسان کے مہینے میں جب مَے اُس کے آگے تھی تو مَیں نے مَے اُٹھا کر
بادشاہ کو دی اَور اِس سے پہلے مَیں کبھی اُس کے حضور اُداس نہیں ہُوا تھا۔
2 سو بادشاہ نے مُجھ سے کہا تیرا چہرہ کیوں اُداس ہے باوجُود یکہ تُو بیمار نہیں ہے؟ پس یہ دِل کے غم کے سِوا
اَور کُچھ نہ ہوگا۔ تب مَیں بہت ڈر گیا۔
3 اور مَیں نے بادشاہ سے کہا کہ بادشاہ ہمیشہ جیتا رہے! میرا چہرہ اُداس کیوں نہ ہو جبکہ وہ شہر جہاں
میرے باپ دادا کی قبریں ہیں اُجاڑ پڑا ہے اور اُس کے پھاٹک آگ سے جلے ہُوئے ہیں؟۔
4 بادشاہ نے مُجھ سے فرمایا کِس بات کے لِئے تیری درخواست ہے؟ تب مَیں نے آسمان کے خُدا سے دُعا
کی۔
5 پھر مَیں نے بادشاہ سے کہا اگر بادشاہ کی مرضی ہو اور اگر تیرے خادِم پر تیرے کرم کی نظر ہے تو تُو مُجھے
یہُوداہ میں میرے باپ دادا کی قبروں کے شہر کو بھیج دے تاکہ مَیں اُسے تعمیر کرُوں۔
6 تب بادشاہ نے (ملکہ بھی اُس کے پاس بیٹھی تھی) مُجھ سے کہا تیرا سفر کِتنی مُدّت کا ہوگا اور تُو کب لوٹے گا
؟ غرض بادشاہ کی مرضی ہُوئی کہ مُجھے بھیجے اور مَیں نے وقت مُقرّر کر کے اُسے بتایا۔
9 تب مَیں نے دریا پار کے حاکموں کے پاس پُہنچ کر بادشاہ کے پروانے اُن کو دِئے اور بادشاہ نے فوجی
سرداروں اور سواروں کو میرے ساتھ کر دِیا تھا۔
11 اور مَیں یرُوشلیم پُہنچ کر تین دِن رہا۔
13 اور مَیں رات کو وادی کے پھاٹک سے نِکلکر اژدہا کے کوئیں اور کُوڑے کے پھاٹک کو گیا اور یرُوشلیم کی
فصِیل کو جو توڑ دی گئی تھی اور اُس کے پھاٹکوں کو جو آگ سے جلے ہُوئے تھے دیکھا۔
16 اور حاکموں کو معلُوم نہ ہُوا کہ مَیں کہاں کہاں گیا یا مَیں نے کیا کیا کِیا اور مَیں نے اُس وقت تک نہ
یہُودیوں نہ کاہنوں نہ امیروں نہ حاکموں نہ باقیوں کو جو کارگذار تھے کُچھ بتایا تھا۔
17 تب مَیں نے اُن سے کہا تُم دیکھتے ہو کہ ہم کیسی مُصیبت میں ہیں کہ یرُوشلیم اُجاڑ پڑا ہے اور اُس کے
پھاٹک آگ سے جلے ہُوئے ہیں۔ آؤ ہم یرُوشلیم کی فصِیل بنائیں تاکہ آگے کو ہم ذِلّت کا نشان نہ
رہیں۔

18 اور مَیں نے اُن کو بتایا کہ خُدا کی شفقت کا ہاتھ مُجھ پر کیسے رہا اور یہ کہ بادشاہ نے مُجھ سے کیا کیا باتیں کہی
تھیں۔ اُنہوں نے کہا ہم اُٹھکر بنانے لگیں۔ سو اِس اچھے کام کے لِئے اُنہوں نے اپنے ہاتھوں کو
مضبُوط کیا۔

19 پر جب سنبلّط حُورُونی اور عمُّونی غُلام طُوبیاہ اور عربی جشم نے یہ سُنا تو وہ ہم کو ٹھٹھوں میں اُڑانے اور ہماری
حقارت کر کے کہنے لگے تُم یہ کیا کام کرتے ہو؟ کیا تُم بادشاہ سے بغاوت کرو گے؟۔

2باب4 اور وہ اپنے بھائیوں اور سامریہ کے لشکر کے آگے یُوں کہنے لگا کہ یہ کمزور یہُودی کیا کرر ہے ہیں؟ کیا یہ
اپنے گِرد مورچہ بندی کرینگے؟ کیا وہ قُربانی چڑھائینگے؟ کیا وہ ایک ہی دِن میں سب کُچھ کر چُکیں گے؟
کیا وہ جلے ہُوئے پتھروں کو کُوڑے کے ڈھیروں میں سے نِکالکر پھر نئے کر دیں گے؟۔

3 اور طُوبیاہ عمُّونی اُس کے پاس کھڑا تھا۔ سو وہ کہنے لگا جو کُچھ وہ بنا رہے ہیں اگر اُس پر لومڑی چڑھ جائے
تو وہ اُن کی پتھر کی شہر پناہ کو گرا دیگی۔

4 سُن لے اَے ہمارے خُدا کیونکہ ہماری حقارت ہوتی ہے اور اُن کی ملامت اُن ہی کے سر پر ڈال اور
اسیری کے مُلک میں اُن کو غارتگروں کے حوالہ کر دے۔

5 اور اُن کی بدی کو نہ ڈھانک اور اُن کی خطا تیرے حُضُور سے مِعافی نہ جائے کیونکہ اُنہوں نے معماروں کے
سامنے تُجھے غصّہ دِلایا ہے۔

6 غرض ہم دِیوار بناتے رہے اور ساری دِیوار آدھی بلندی تک جوڑی گئی کیونکہ لوگ دِل لگا کر کام کرتے
تھے۔

7 پر جب سنبلّط اور طُوبیاہ اور عربوں اور عمُّونیوں اور اشدُودیوں نے سُنا کہ یرُوشلیم کی فصیل مرمّت ہوتی
جاتی ہے اور دراڑیں بند ہونے لگیں تو وہ جل گئے۔

9 پر ہم نے اپنے خُدا سے دُعا کی اور اُن کے سبب سے دِن اور رات اُن کے مُقابلہ میں پہرا بٹھائے رکھا۔

14 تب مَیں دیکھکر اُٹھا اور امیروں اور حاکموں اور باقی لوگوں سے کہا کہ تُم اُن سے مت ڈرو خُداوند کو جو
بُزرگ اور مُہیب ہے یاد کرو اور اپنے بھائیوں اور بیٹے بیٹیوں اور اپنی بیویوں اور گھروں کے لِئے لڑو۔

16 اور اَیسا ہُوا کہ اُس دِن سے میرے آدھے نوکر کام میں لگ جاتے اور آدھے برچھیاں اور ڈھالیں اور

کمانیں لِئے اور بکتر پہنے رہتے تھے اور وہ جو حاکم تھے یہُوداہ کے سارے خاندان کے پِیچھے مَوجُود رہتے تھے۔

17 سو جو لوگ دِیوار بناتے تھے اور جو بوجھ اُٹھاتے اور ڈھوتے تھے ہر ایک اپنے ایک ہاتھ سے کام کرتا تھا اور دُوسرے میں اپنا ہتھیار لِئے رہتا تھا۔

23 سو نہ تو مَیں نہ میرے بھائی نہ میرے نَوکر اور نہ پہرے کے لوگ جو میرے پَیرَو تھے کبھی اپنے کپڑے اُتارتے تھے بلکہ ہر شخص اپنا ہتھیار لِئے ہُوئے پانی کے پاس جاتا تھا۔

2باب6 تو سنبلّط اور جشم نے مُجھے یہ کہلا بھیجا کہ آ ہم اونو کے مَیدان کے کِسی گاؤں میں باہم مُلاقات کریں پر وہ مُجھ سے بدی کرنے کی فِکر میں تھے۔

3 سو مَیں نے اُن کے پاس قاصِدوں سے کہلا بھیجا کہ مَیں بڑے کام میں لگا ہُوں اور آ نہیں سکتا۔ میرے اِسے چھوڑ کر تُمہارے پاس آنے سے یہ کام کیوں مَوقُوف رہے؟۔

4 اُنہوں نے چار بار میرے پاس اَیسا ہی پَیغام بھیجا اور مَیں نے اُن کو اِسی طرح جواب دِیا۔

9 وہ سب تو ہمکو ڈرانا چاہتے تھے اور کہتے تھے کہ اِس کام میں اُن کے ہاتھ اَیسے ڈِھیلے پڑ جائیں گے کہ وہ ہونے ہی کا نہیں پر اب اَے خُدا تُو میرے ہاتھوں کو زور بخش۔

10 پِھر مَیں سمعیاہ بِن دِلایاہ بِن مُہیطبیل کے گھر گیا۔ وہ گھر میں بند تھا۔ اُس نے کہا ہم خُدا کے گھر میں ہَیکل کے اندر مِلیں اور ہَیکل کے دروازوں کو بند کر لیں کیونکہ وہ تُجھے قتل کرنے کو آئیں گے۔ وہ ضرُور رات کو تُجھے قتل کرنے کو آئیں گے۔

11 مَیں نے کہا کیا مُجھ سا آدمی بھاگے؟ اور کَون ہے جو مُجھ سا ہو اور اپنی جان بچانے کو ہَیکل میں گُھسے؟ مَیں اندر نہیں جانے کا۔

12 اور مَیں نے معلُوم کر لیا کہ خُدا نے اُسے نہیں بھیجا تھا لیکن اُس نے میرے خِلاف پیشینگوئی کی بلکہ سنبلّط اور طُوبیاہ نے اُسے اُجرت پر رکھا تھا۔

15 غرض باون دِن میں الُول مہینے کی پچِیسوِیں تارِیخ کو شہر پناہ بن چُکی۔

16 جب ہمارے سب دُشمنوں نے یہ سُنا تو ہمارے آس پاس کی سب قَومیں ڈرنے لگیں اور اپنی ہی نظر میں

خُود ذلیل ہو گئیں کیونکہ اُنہوں نے جان لیا کہ یہ کام ہمارے خُدا کی طرف سے ہُؤا۔

اعلانات (لوقا 1:26،متی 1:18)

تعارف:کئی سو سالسوں سے نبی اس بات کی نبوت کرتے رہے کہ جوعورت کی نسل سے آئے گا وہ ہی مسیحا ہو گا جو
کہ داؤد کے شہر بیت لحم میں پیدا ہو گا اور داود کے تخت پے سلطنت کرے گا۔

26 لوقا 1:26 چھٹے مہینے میں جبرائیل فرشتہ خُدا کی طرف سے گلیل کے ایک شہر میں جس کا نام ناصرۃ تھا ایک کنواری
کے پاس بھیجا گیا۔

27 جس کی منگنی داؤد کے گھرانے کے ایک مرد یوسف نام سے ہوئی اور اُس کنواری کا نام مریم تھا۔

28 اورفرشتہ نے اُس کے پاس اندر آ کر کہا سلام تجھ کو جس پر فضل ہُوا ہے! خُداوند تیرے ساتھ ہے۔

29 وہ اِس کلام سے بہت گھبرا گئی اور سوچنے لگی کہ یہ کیسا سلام ہے۔

30 فرشتہ نے اُس سے کہا اَے مریم! خوف نہ کر کیونکہ خُدا کی طرف سے تجھ پر فضل ہُوا ہے۔

31 اور دیکھ تُو حامِلہ ہوگی اور تیرے بیٹا ہوگا۔ اُس کا نام یسوع رکھنا۔

32 وہ بزرگ ہوگا اور خُدا تعالےٰ کا بیٹا کہلائے گا اور خُداوند خُدا اُس کے باپ داؤد کا تخت اُسے دے گا۔

33 اور وہ یعقوب کے گھرانے پر ابد تک بادشاہی کریگا اور اُس کی بادشاہی کا آخر نہ ہوگا۔

34 مریم نے فرشتہ سے کہا یہ کیونکر ہوگا جبکہ میں مرد کو نہیں جانتی؟۔

35 اورفرشتہ نے جواب میں اُس سے کہا کہ رُوحُ اُلقدس تجھ پر نازِل ہوگا اور خُدا تعالےٰ کی قدرت تجھ پر سایہ
ڈالے گی اور اِس سبب سے وہ مَولُودِ مُقدّس خُدا کا بیٹا کہلائے گا۔

37 کیونکہ جو قول خُدا کی طرف سے ہے وہ ہرگز بے تاثیر نہ ہوگا۔

18 متی 1:18 اب یسوع مسیح کی پیدائش اِس طرح ہوئی کہ جب اُس کی ماں مریم کی منگنی یوسف کے ساتھ ہو گئی تو
اُن کے اکٹھے ہونے سے پہلے وہ رُوحُ اُلقدس کی قُدرت سے حامِلہ پائی گئی۔

19 پس اُس کے شوہر یوسف نے جو راستباز تھا اور اُسے بدنام کرنا نہیں چاہتا تھا اُسے چپکے سے چھوڑ دینے کا
اِرادہ کیا۔

20 وہ اِن باتوں کو سوچ ہی رہا تھا کہ خُداوند کے فرشتہ نے اُسے خواب میں دِکھائی دیکر کہا اَے یوسف اِبنِ

داؤد اپنی بیوی مریمؔ کو اپنے ہاں لے آنے سے نہ ڈر کیونکہ جو اُس کے پیٹ میں ہے وہ رُوحُ اُلقدس کی
قُدرت سے ہے۔
21 اُس کے بیٹا ہو گا اور تُو اُس کا نام یسوؔع رکھنا کیونکہ وہی اپنے لوگوں کو اُن کے گناہوں سے نجات دے گا۔
22 یہ سب کچھ اِسلئے ہُؤا کہ جو خُداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا وہ پُورا ہو کہ۔
23 دیکھو ایک کنواری حامِلہ ہوگی اور بیٹا جنے گی اور اُس کا نام عِمانوایلؔ رکھیں گے۔ جِس کا ترجمہ ہے خُدا
ہمارے ساتھ۔
24 پس یُوسفؔ نے نیند سے جاگ کر ویسا ہی کِیا۔ جیسا خُداوند کے فرشتہ نے اُسے حُکم دِیا تھا اور اپنی بیوی کو
اپنے ہاں لے آیا۔
25 اور اُس کو نہ جانا جب تک اُس کے بیٹا نہ ہُؤا اور اُس کا نام یسوؔع رکھا۔

یسوع کی پیدائش (لوقا2باب)

تعارف: اور جب وقت پورا ہوا تو تمام کہی گئی نبوتوں کے مطابق یسوع کی پیدائش ہوئی۔

1 اُن دِنوں میں اَیسا ہُؤا کہ قَیصر اَوگُوستُس کی طرف سے یہ حُکم جاری ہُؤا کہ ساری دُنیا کے لوگوں کے نام لِکھے جائیں۔

3 اور سب لوگ نام لِکھوانے کے لِئے اپنے اپنے شہر کو گئے۔

4 پس یُوسُف بھی گلِیل کے شہر ناصرۃ سے داؤد کے شہر بَیت لحم کو گیا جو یہُودیہ میں ہے۔ اِسلئے کہ وہ داؤد کے گھرانے اور اَولاد سے تھا۔

5 تاکہ اپنی منگیتر مریم کے ساتھ جو حامِلہ تھی نام لِکھوائے۔

6 جب وہ وہاں تھے تو اَیسا ہُؤا کہ اُس کے وضعِ حمل کا وقت آ پہُنچا۔

8 اُسی علاقے میں چرواہے تھے جو رات کو مَیدان میں رہ کر اپنے گلّہ کی نگہبانی کر رہے تھے۔

9 اور خُداوند کا فرِشتہ اُن کے پاس آ کھڑا ہُؤا اور خُداوند کا جلال اُن کے چَوگِرد چمکا اور وہ نہایت ڈر گئے۔

10 مگر فرِشتہ نے اُن سے کہا ڈرو مت کیونکہ دیکھو مَیں تمہیں بڑی خُوشی کی بشارت دیتا ہُوں جو ساری اُمت کے واسطے ہوگی۔

11 کہ آج داؤد کے شہر میں تُمہارے لِئے ایک مُنجّی پَیدا ہُؤا ہے یعنی مسیح خُداوند۔

12 اور اِس کا تمہارے لِئے یہ نشان ہے کہ تُم ایک بچّہ کو کپڑے میں لپٹا اور چرنی میں پڑا ہُؤا پاؤ گے۔

13 اور یکایک اُس فرِشتہ کے ساتھ آسمانی لشکر کی ایک گروہ خُدا کی حمد کرتی اور یہ کہتی ظاہر ہُوئی کہ۔

15 جب فرِشتے اُن کے پاس سے آسمان پر چلے گئے تو اَیسا ہُؤا کہ چرواہوں نے آپس میں کہا کہ آؤ بَیت لحم تک چلیں اور یہ بات جو ہُوئی ہے اور جس کی خُداوند نے ہم کو خبر دی ہے دیکھیں۔

16 پس اُنہوں نے جلدی سے جا کر مریم اور یُوسُف کو دیکھا اور اُس بچّہ کو چرنی میں پڑا پایا۔

17 اور اُنہیں دیکھ کر وہ بات جو اُس لڑکے کے حق میں اُن سے کہی گئی تھی مشہور کی۔

18 اور سب سُننے والوں نے اِن باتوں پر جو چرواہوں نے اُن سے کہیں تعجب کیا۔

19 مگر مریم اِن سب باتوں کو اپنے دِل میں رکھ کر غور کرتی رہی۔

20 اور چرواہے جیسا اُن سے کہا گیا تھا ویسا ہی سب کُچھ اور دیکھ کر خُدا کی تمجید اور حمد کرتے ہوئے لوٹ
گئے۔

یسوع کا بپتسمہ (لوقا 3 باب 1:15، متی 3 باب 13 آیت، یوحنا 1 باب 29 آیت)

1 باب 3 تبریُس قیصر کی حُکومت کے پندرھویں برس جب پُنطیُس پیلاطُس یہودیہ کا حاکِم تھا اور ہیرودیس گلیل کا
اور اُس کا بھائی فِلپُّس اِتُوریہّ اور تر خونی تِس کا۔ اور لسانیاس ابلینے کا حاکِم تھا۔
2 اور حنّاہ اور کائفا سردار کاہن تھے اُس وقت خُدا کا کلام بیابان میں زکریاہ کے بیٹے یُوحنّا پر نازِل ہُوا۔
3 اور وہ یردن کے سارے گردنواح میں جا کر گناہوں کی مُعافی کے لِئے توبہ کے بپتسمہ کی منادی کرنے لگا۔
4 جیسا یسعیاہ نبی کے کلام کی کتاب میں لکھا ہے کہ
بیابان میں پُکارنے والے کی آواز آتی ہے کہ خُداوند کی راہ تیار کرو۔ اُس کے راستے سیدھے بناؤ۔
5 ہر ایک گھاٹی بھر دی جائے گی اور ہر ایک پہاڑ اور ٹیلہ نیچا کِیا جائے گا۔
اور جو ٹیڑھا ہے سیدھا اور جو اُونچا نیچا ہے ہموار راستہ بنے گا۔
6 اور ہر بشر خُدا کی نجات دیکھے گا۔
7 پس جو لوگ اُس سے بپتسمہ لینے کو نکل کر آتے تھے وہ اُن سے کہتا تھا اَے سانپ کے بچو! تُمہیں کِس
نے جتایا کہ آنے والے غضب سے بھاگو؟۔
8 پس توبہ کے مُوافق پھل لاؤ اور اپنے دِلوں میں یہ کہنا شُروع نہ کرو کہ ابرہام ہمارا باپ ہے کیونکہ مَیں تُم
سے کہتا ہُوں کہ خُدا اِن پتّھروں سے ابرہام کے لِئے اَولاد پَیدا کر سکتا ہے۔
9 اور اب تو درختوں کی جڑ پر کُلہاڑا رکھا ہے۔ پس جو درخت اچھّا پھل نہیں لاتا وہ کاٹا اور آگ میں ڈالا
جاتا ہے۔
10 لوگوں نے اُس سے پُوچھا پھر ہم کیا کریں؟۔
11 اُس نے جواب میں اُن سے کہا جِس کے پاس دو کُرتے ہوں وہ اُس کو جِس کے پاس نہ ہو بانٹ دے
اور جِس کے پاس کھانا ہو وہ بھی اَیسا ہی کرے۔
12 اور محصُول لینے والے بھی بپتسمہ لینے کو آئے اور اُس سے پُوچھا کہ اَے اُستاد ہم کیا کریں؟۔
13 اُس نے اُن سے کہا جو تُمہارے لِئے مُقرّر ہے اُس سے زیادہ نہ لینا۔
14 اور سپاہیوں نے بھی اُس سے پُوچھا کہ ہم کیا کریں؟ اُس نے اُن سے کہا نہ کسی پر ظُلم کرو اور نہ کسی سے

ناحق کُچھ لو اور اپنی تنخواہ پر کفایت کرو۔

15 جب لوگ مُنتظِر تھے اور سب اپنے اپنے دِل میں یُوحنّا کی بابت سوچتے تھے کہ آیا وہ مسیح ہے یا نہیں۔

16 تو یُوحنّا نے اُن سب سے جواب میں کہا مَیں تو تُمہیں پانی سے بپتسمہ دیتا ہُوں مگر جو مُجھ سے زور آور ہے وہ
آنے والا ہے۔ مَیں اُس کی جُوتی کا تسمہ کھولنے کے لائق نہیں۔ وہ تُمہیں رُوحُ اُلقدس اور آگ سے
بپتسمہ دے گا۔

13 (متی 3 باب 17-13 آیت) اُس وقت یِسُوعؔ گلیلؔ سے یردنؔ کے کنارے یُوحنّا کے پاس اُس سے بپتسمہ لینے آیا۔

14 مگر یُوحنّا یہ کہکر اُسے منع کرنے لگا کہ مَیں آپ تُجھ سے بپتسمہ لینے کا مُحتاج ہُوں اور تُو میرے پاس آیا
ہے؟۔

15 یِسُوعؔ نے جواب میں اُس سے کہا اب تو ہونے ہی دے کیونکہ ہمیں اِسی طرح ساری راستبازی پُوری
کرنا مناسب ہے۔ اِس پر اُس نے ہونے دِیا۔

16 اور یِسُوعؔ بپتسمہ لے کر فی الفور پانی کے پاس سے اُوپر گیا اور دیکھو اُس کے لِئے آسمان کُھل گیا اور اُس
نے خُدا کے رُوح کو کبُوتر کی مانند اُترتے اور اپنے اُوپر آتے دیکھا۔

17 اور دیکھو آسمان سے یہ آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے مَیں خوش ہُوں۔

29 (یوحنا 1 باب 29 آیت) دُوسرے دِن اُس نے یِسُوعؔ کو اپنی طرف آتے دیکھ کر کہا دیکھو یہ خُدا کا برّہ ہے جو دُنیا کا گُناہ
اُٹھا لے جاتا ہے۔

پہلے شاگرد (مرقس 1 باب 16-28 آیت)

16 اور گلیلؔ کی جھیل کے کنارے کنارے جاتے ہوئے اُس نے شمعُون اور شمعُون کے بھائی اندریاسؔ کو
جھیل میں جال ڈالتے دیکھا کیونکہ وہ ماہی گیر تھے۔
17 اور یسوؔع نے اُن سے کہا میرے پیچھے چلے آؤ تو میں تُم کو آدم گیر بناؤں گا۔
18 وہ فی الفور جال چھوڑ کر اُس کے پیچھے ہو لئے۔
19 اور تھوڑی دُور بڑھ کر اُس نے زبدؔی کے بیٹے یعقوب اور اُس کے بھائی یُوحنّا کو کشتی پر جالوں کی مرمت
کرتے دیکھا۔
20 اُس نے فی الفور اُن کو بُلایا اور وہ اپنے باپ زبدؔی کو کشتی پر مزدوروں کے ساتھ چھوڑ کر اُس کے پیچھے
ہو لئے۔
21 پھر وہ کفرنحوؔم میں داخل ہوئے اور وہ فی الفور سبت کے دن عبادتخانہ میں جا کر تعلیم دینے لگا۔
22 اور لوگ اُس کی تعلیم سے حیران ہوئے کیونکہ وہ اُن کو فقیہوں کی طرح نہیں بلکہ صاحبِ اختیار کی طرح تعلیم
دیتا تھا۔
23 اور فی الفور اُن کے عبادتخانہ میں ایک شخص ملا جس میں ناپاک رُوح تھی۔ وہ یُوں کہہ کر چلایا۔
24 کہ اَے یسوؔع ناصری! ہمیں تُجھ سے کیا کام؟ کیا تو ہمکو ہلاک کرنے آیا ہے؟ میں تُجھے جانتا ہُوں
کہ تو کَون ہے خُدا کا قُدّوس ہے۔
25 یسوؔع نے اُسے جھڑک کر کہا چُپ رہ اور اِس میں سے نِکل جا۔
26 پس وہ ناپاک رُوح اُسے مروڑ کر اور بڑی آواز سے چلّا کر اُس میں سے نِکل گئی۔
27 اور سب لوگ حیران ہوئے اور آپس میں یہ کہہ کر بحث کرنے لگے کہ یہ کیا ہے؟ یہ تو نئی تعلیم ہے!
وہ ناپاک رُوحوں کو بھی اختیار کے ساتھ حُکم دیتا ہے اور وہ اُس کا حُکم مانتی ہیں۔
32 شام کو جب سُورج ڈُوب گیا تو لوگ سب بیماروں کو اور اُن کو جن میں بدرُوحیں تھیں اُس کے پاس
لائے۔
34 اور اُس نے بہتوں کو جو طرح طرح کی بیماریوں میں گرفتار تھے اچّھا کیا اور بُہت سی بدرُوحوں کو نِکالا اور

بدرُوحوں کو بولنے نہ دِیا کیونکہ وہ اُسے پہچانتی تھیں۔
39 اور وہ تمام گلیل میں اُن کے عِبادتخانوں میں جاجا کر منادی کرتا اور بدرُوحوں کو نِکالتا رہا۔

مفلوج کوشفایاب کرنا (مرقس 2 باب 12-1 آیت)

تعارف: مُشکل کیا ہے شفاء دینا یا معاف کرنا

1 کئی دِن بعد جب وہ کفرنحُوم میں پھر داخل ہُوا تو سُنا گیا کہ وہ گھر میں ہے۔

2 پھر اِتنے آدمی جمع ہو گئے کہ دروازہ کے پاس بھی جگہ نہ رہی اور وہ اُن کو کلام سُنا رہا تھا۔

3 اور لوگ ایک مفلُوج کو چار آدمیوں سے اُٹھوا کر اُس کے پاس لائے۔

4 مگر جب وہ بھیڑ کے سبب سے اُس کے نزدِیک نہ آ سکے تو انہوں نے اُس چھت کو جہاں وہ تھا کھول دِیا
اور اُسے اُدھیڑ کر اُس چارپائی کو جس پر مفلُوج لیٹا تھا لٹکا دِیا۔

5 یِسُوع نے اُن کا اِیمان دیکھ کر مفلُوج سے کہا بیٹا تیرے گُناہ مُعاف ہوئے۔

6 مگر وہاں بعض فقیہ جو بیٹھے تھے۔ وہ اپنے دِلوں میں سوچنے لگے کہ

7 یہ کیوں اَیسا کہتا ہے؟ کُفر بکتا ہے خدا کے سوا کون گُناہ مُعاف کر سکتا ہے؟۔

8 اور فی الفور یِسُوع نے اپنی رُوح سے معلُوم کر کے کہ وہ اپنے دِلوں میں یوں سوچتے ہیں اُن سے کہا تم
کیوں اپنے دِلوں میں یہ باتیں سوچتے ہو؟۔

9 آسان کیا ہے؟ مفلُوج سے یہ کہنا کہ تیرے گُناہ مُعاف ہوئے یا یہ کہنا کہ اُٹھ اور اپنی چارپائی اُٹھا کر چل
پھر؟۔

10 لیکن اِسلئِے کہ تُم جانو کہ اِبنِ آدم کو زمین پر گُناہ مُعاف کرنے کا اِختیار ہے (اُس نے اُس مفلُوج سے کہا)۔

11 مَیں تُجھ سے کہتا ہُوں اُٹھ اپنی چارپائی اُٹھا کر اپنے گھر چلا جا۔

12 اور وہ اُٹھا اور فی الفور چارپائی اُٹھا کر اُن سب کے سامنے باہر چلا گیا۔ چنانچہ وہ سب حیران ہو گئے اور
خدا کی تمجید کر کے کہنے لگے ہم نے اَیسا کبھی نہیں دیکھا تھا۔

بیج بونے والا (مرقس 4باب 33;20-1 آیت)

تعارف :یسوع لوگوں سے تمثیلی کلام کرتا ہے۔

1 وہ پھر جھیل کے کنارے تعلیم دینے لگا اور اُس کے پاس ایسی بڑی بھیڑ جمع ہوگئی کہ وہ جھیل میں ایک کشتی
میں جا بیٹھا اور ساری بھیڑ خشکی پر جھیل کے کنارے رہی۔

2 اور وہ اُن کو تمثیلوں میں بہت سی باتیں سکھانے لگا اور اپنی تعلیم میں اُن سے کہا۔

3 سُنو! دیکھو ایک بونے والا بیج بونے نکلا۔

4 اور بوتے وقت یوں ہُوا کہ کچھ راہ کے کنارے گرا اور پرندوں نے آکر اُسے چُگ لیا۔

5 اور کچھ پتھریلی زمین پر گرا جہاں اُسے بہت مٹی نہ ملی اور گہری مٹی نہ ملنے کے سبب سے جلد اُگ آیا۔

6 اور جب سورج نکلا تو جل گیا اور جڑ نہ ہونے کے سبب سے سوکھ گیا۔

7 اور کچھ جھاڑیوں میں گرا اور جھاڑیوں نے بڑھ کر اُسے دبا لیا اور وہ پھل نہ لایا۔

8 اور کچھ اچھی زمین پر گرا اور وہ اُگا اور بڑھ کر پھلا اور کوئی تیس گنا کوئی ساٹھ گنا کوئی سو گنا پھل لایا۔

9 پھر اُس نے کہا جس کے سُننے کے کان ہوں وہ سُن لے۔

10 جب وہ اکیلا رہ گیا تو اُس کے ساتھیوں نے اُن بارہ سمیت اُس سے اِن تمثیلوں کی بابت پوچھا۔

13 پھر اُس نے اُن سے کہا کیا تُم یہ تمثیل نہیں سمجھے؟ پھر سب تمثیلوں کو کیونکر سمجھو گے؟۔

14 بونے والا کلام بوتا ہے۔

15 جو راہ کے کنارے ہیں جہاں کلام بویا جاتا ہے یہ وہ ہیں کہ جب اُنہوں نے سُنا تو شیطان فی الفور آکر اُس
کلام کو جو اُن میں بویا گیا تھا اُٹھا لے جاتا ہے۔

16 اور اِسی طرح جو پتھریلی زمین میں بوئے گئے یہ وہ ہیں جو کلام کو سُنکر فی الفور خُوشی سے قبول کر لیتے ہیں۔

17 اور اپنے اندر جڑ نہیں رکھتے بلکہ چند روزہ ہیں۔ پھر جب کلام کے سبب سے مُصیبت یا ظُلم برپا ہوتا ہے تو
فی الفور ٹھوکر کھاتے ہیں۔

18 اور جو جھاڑیوں میں بوئے گئے وہ اَور ہیں۔ یہ وہ ہیں جنہوں نے کلام سُنا۔

19 اور دُنیا کی فکر اور دَولت کا فریب اور اَور چیزوں کا لالچ داخل ہو کر کلام کو دبا دیتے ہیں اور وہ بے پھل رہ
جاتا ہے۔

20 اور جو اچھّی زمین میں بوئے گئے یہ وہ ہیں جو کلام کو سُنتے اور قُبول کرتے اور پھل لاتے ہیں۔ کوئی تیس
گُنا کوئی ساٹھ گُنا کوئی سَو گُنا۔

33 اور وہ اُن کو اِس قِسم کی بُہت سی تمثیلیں دے دے کر اُن کی سمجھ کے مطابِق کلام سُناتا تھا۔

یسوع طوفان کوتھما دیتا ہے (مرقس 4باب 40-35 آیت)

تعارف: شاگرد جاننا چاہتے ہیں کہ یسوع کون ہے۔

35 اُسی دن جب شام ہُوئی تو اُس نے اُن سے کہا آؤ پار چلیں۔

36 اور وہ بھیڑ کو چھوڑ کر اُسے جس حال میں وہ تھا کشتی پر ساتھ لے چلے اور اُس کے ساتھ اَور کشتیاں بھی تھیں۔

37 تب بڑی آندھی چلی اور لہریں کشتی پر یہاں تک آئیں کہ کشتی پانی سے بھری جاتی تھی۔

38 اور وہ خود پیچھے کی طرف گدّی پر سو رہا تھا۔ پس انہوں نے اُسے جگا کر کہا اے اُستاد کیا تُجھے فکر نہیں کہ ہم
ہلاک ہوئے جاتے ہیں؟

39 اُس نے اُٹھ کر ہَوا کو ڈانٹا اور پانی سے کہا ساکت ہو! تھم جا! پس ہوا بند ہوگئی اور بڑا امن ہوگیا۔

40 پھر اُن سے کہا تُم کیوں ڈرتے ہو؟ اب تک ایمان نہیں رکھتے ؟

41 اور وہ نہایت ڈر گئے اور آپس میں کہنے لگے یہ کون ہے کہ ہوا اور پانی بھی اُس کا حُکم مانتے ہیں؟

گراسینیوں میں بدروح گرفتہ آدمی (مرقس 5باب 21-1 آیت)

تعارف: جب لوگ شفاء پا لیتے ہیں تو پھر وہ خدمت کہ لئے آ سکتے ہیں۔

1 اور وہ جھیل کے پار گراسینیوں کے علاقہ میں پہنچے۔

2 اور جب وہ کشتی سے اُترا تو فی الفور ایک آدمی جس میں ناپاک رُوح تھی قبروں سے نکل کر اُس سے مِلا۔

3 وہ قبروں میں رہا کرتا تھا اور اب کوئی اُسے زنجیروں سے بھی نہ باندھ سکتا تھا۔

4 کیونکہ وہ بار بار بیڑیوں اور زنجیروں سے باندھا گیا تھا لیکن اُس نے زنجیروں کو توڑا اور بیڑیوں کو ٹکڑے
ٹکڑے کِیا تھا اور کوئی اُسے قابو میں نہ لا سکتا تھا۔

5 اور وہ ہمیشہ رات دِن قبروں اور پہاڑوں میں چِلاتا اور اپنے تئیں پتھروں سے زخمی کرتا تھا۔

6 وہ یِسُوع کو دُور سے دیکھ کر دَوڑا اور اُسے سجدہ کِیا۔

7 اور بڑی آواز سے چِلا کر کہا اَے یِسُوع خدا تعالےٰ کے فرزند مُجھے تُجھ سے کیا کام؟ تُجھے خُدا کی قسم دیتا
ہُوں مُجھے عذاب میں نہ ڈال۔

8 کیونکہ اُس نے اُس سے کہا تھا اَے ناپاک رُوح اِس آدمی میں سے نکل آ۔

9 پھر اُس نے اُس سے پُوچھا تیرا نام کیا ہے؟ اُس نے اُس سے کہا میرا نام لشکر ہے کیونکہ ہم بہُت ہیں۔

11 اور وہاں پہاڑ پر سؤاروں کا ایک بڑا غول چر رہا تھا۔

13 پس اُس نے اُن کو اِجازت دی اور ناپاک رُوحیں نکل کر سؤاروں میں داخِل ہو گئیں اور وہ غول جو کوئی
دو ہزار کا تھا کڑاڑے پر سے جھپٹ کر جھیل میں جا پڑا اور جھیل میں ڈُوب مرا۔

14 اور اُن کے چرانے والوں نے بھاگ کر شہر اور دِیہات میں خبر پہنچائی۔

15 پس لوگ یہ ماجرا دیکھنے کو نکل کر یِسُوع کے پاس آئے اور جس میں بدرُوحیں یعنی بدرُوحوں کا لشکر تھا
اُس کو بیٹھے اور کپڑے پہنے اور ہوش میں دیکھ کر ڈر گئے۔

16 اور دیکھنے والوں نے اُس کا حال جس میں بدرُوحیں تھیں اور سؤاروں کا ماجرا اُن سے بیان کِیا۔

17 وہ اُس کی مِنّت کرنے لگے کہ ہماری سرحد سے چلا جا۔

18 اور جب وہ کشتی میں داخِل ہونے لگا تو جس میں بدرُوحیں تھیں اُس نے اُس کی مِنّت کی کہ میں تیرے
ساتھ رہُوں۔

19 لیکن اُس نے اُسے اِجازت نہ دی بلکہ اُس سے کہا کہ اپنے لوگوں کے پاس اپنے گھر جا اور اُن کو خبر دے
کہ خُداوند نے تیرے لِئے کیسے بڑے کام کِئے اور تُجھ پر رحم کِیا۔
20 وہ گیا اور دِکُپلِس میں اِس بات کا چرچا کرنے لگا کہ یِسُوعؔ نے اُس کے لِئے کیسے بڑے کام کِئے اور سب
لوگ تعجُّب کرتے تھے۔

یائِیر (لوقا8باب 40-56)

تعارف :ایک عورت اپنے معاشرے میں پھر سے بحال کی گئی اور ایک جوان لڑکی کی روح کو دوبارہ اُس مین بھیجا گیا۔

40 لوقا8باب جب یِسُوع واپس آرہا تھا تو لوگ اُس سے خُوشی کے ساتھ مِلے کیونکہ سب اُس کی راہ تکتے تھے۔

41 اور دیکھو یائِیر نام ایک شخص جو عِبادت خانہ کا سردار تھا آیا اور یِسُوع کے قدموں پر گِر کر اُس سے مِنّت کی کہ میرے گھر چل۔

42 کیونکہ اُس کی اِکلوتی بیٹی جو قرِیباً بارہ برس کی تھی مرنے کو تھی اور جب وہ جارہا تھا تو لوگ اُس پر گِرے پڑتے تھے۔

43 اور ایک عورت نے جِس کے بارہ برس سے خُون جاری تھا اور اپنا سارا مال حکِیموں پر خرچ کر چُکی تھی اور کِسی کے ہاتھ سے اچّھی نہ ہو سکی تھی۔

44 اُس کے پِیچھے آکر پوشاک کا کنارہ چُھوا اور اُسی دم اُس کا خُون بہنا بند ہو گیا۔

45 اِس پر یِسُوع نے کہا وہ کون ہے جِس نے مُجھے چُھوا؟ جب سب اِنکار کرنے لگے تو پطرس اور اُس کے ساتھیوں نے کہا کہ اَے صاحِب لوگ تُجھے دباتے اور تُجھ پر گرے پڑتے ہیں۔

46 مگر یِسُوع نے کہا کہ کسی نے مُجھے چُھوا تو ہے کیونکہ میں نے معلُوم کِیا کہ قُوّت مُجھ سے نِکلی ہے۔

47 جب اُس عورت نے دیکھا کہ مَیں چھِپ نہیں سکتی تو کانپتی ہُوئی آئی اور اُس کے آگے گِر کر سب لوگوں کے سامنے بیان کِیا کہ میں نے کِس سبب سے تُجھے چُھوا اور کِس طرح اُسی دم شِفا پا گئی۔

48 اُس نے اُس سے کہا بیٹی! تیرے اِیمان نے تُجھے اچّھا کِیا ہے۔ سلامت چلی جا۔

49 وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ عِبادت خانہ کے سردار کے ہاں سے کِسی نے آکر کہا کہ تیری بیٹی مر گئی۔ اُستاد کو تکلیف نہ دے۔

50 یِسُوع نے سُن کر اُسے جواب دِیا کہ خَوف نہ کر فقط اِعتقاد رکھ۔ وہ بچ جائے گی۔

51 اور گھر میں پہنچ کر پطرس اور یُوحنّا اور یعقُوب اور لڑکی کے ماں باپ کے سِوا کِسی کو اپنے ساتھ اندر نہ جانے دِیا۔

52 اور سب اُس کے لِئے رو پِیٹ رہے تھے مگر اُس نے کہا ماتم نہ کرو۔ وہ مر نہیں گئی بلکہ سوتی ہے۔

53 وہ اُس پر ہنسنے لگے کیونکہ جانتے تھے کہ وہ مر گئی ہے۔

54 مگر اُس نے اُس کا ہاتھ پکڑا اور پُکار کر کہا اَے لڑکی اُٹھ۔

55 اُس کی رُوح پھر آئی اور وہ اُسی دم اُٹھی۔ پھر یِسُوع نے حُکم دِیا کہ لڑکی کو کُچھ کھانے کو دِیا جائے۔

56 اُس کے ماں باپ حیران ہوئے اور اُس نے اُنہیں تاکِید کی کہ یہ ماجرا کِسی سے نہ کہنا۔

نیکُدیمُس (یوحنا 3باب)

تعارف:یسوع نے ایک فریسی کی سوچ کو بدلہ .'

1 فریسیوں میں سے ایک شخص نیکُدیمُس نام یہُودیوں کا ایک سردار تھا؛

2 اُس نے رات کو یِسُوع کے پاس آ کر اُس سے کہا اَے ربی ہم جانتے ہیں کہ تُو خُدا کی طرف سے اُستاد ہو
کر آیا ہے کیونکہ جو مُعجزے تُو دِکھاتا ہے کوئی شخص نہیں دِکھا سکتا جب تک خُدا اُس کے ساتھ نہ ہو؛

3 یِسُوع نے جواب میں اُس سے کہا مَیں تُجھ سے سچ کہتا ہُوں کہ جب تک کوئی نئے سرے سے پیدا نہ ہو وہ
خُدا کی بادشاہی کو دیکھ نہیں سکتا؛

4 نیکُدیمُس نے اُس سے کہا آدمی جب بُوڑھا ہو گیا تو کیونکر پَیدا ہو سکتا ہے؟ کیا وہ دوبارہ اپنی ماں کے
پیٹ میں داخِل ہو کر پَیدا ہو سکتا ہے؟؛

5 یِسُوع نے جواب دِیا کہ مَیں تُجھ سے سچ کہتا ہوں جب تک کوئی آدمی پانی اور رُوح سے پَیدا نہ ہو وہ خُدا
کی بادشاہی میں داخِل نہیں ہو سکتا؛

6 جو جِسم سے پَیدا ہُوا ہے جِسم ہے اور جو رُوح سے پَیدا ہُوا ہے رُوح ہے؛

7 تعجُّب نہ کر کہ مَیں نے تُجھ سے کہا تُمہیں نئے سرے سے پَیدا ہونا ضرُور ہے؛

8 ہوا جِدھر چاہتی ہے چلتی ہے اور تُو اُس کی آواز سُنتا ہے مگر نہیں جانتا کہ وہ کہاں سے آتی اور کہاں کو جاتی
ہے۔ جو کوئی رُوح سے پَیدا ہُوا ایسا ہی ہے؛

9 نیکُدیمُس نے جواب میں اُس سے کہا یہ باتیں کیونکر ہو سکتی ہیں؟؛

10 یِسُوع نے جواب میں اُس سے کہا بنی اِسرائیل کا اُستاد ہو کر کیا تُو اِن باتوں کو نہیں جانتا؟؛

12 جب مَیں نے تُم سے زمین کی باتیں کہیں اور تُم نے یقین نہیں کیا تو اگر مَیں تُم سے آسمان کی باتیں
کہُوں تو کیونکر یقین کرو گے؟؛

16 کیونکہ خُدا نے دُنیا سے اَیسی محبّت رکھّی کہ اُس نے اپنا اِکلَوتا بیٹا بخش دِیا تا کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے
ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے؛

17 کیونکہ خُدا نے بیٹے کو دُنیا میں اِسلئے نہیں بھیجا کہ دُنیا پر سزا کا حُکم کرے بلکہ اِسلئے کہ دُنیا اُس کے وسیلہ
سے نجات پائے؛

کنُویں کے پاس عورت: (یوحنا 4 باب 42 -3 آیت)

تعارف: سامری لوگ اسرائیل میں ہی رہتے تھے مگر اسرائیلی ان سے کوئی تعلق نہیں رکھتے تھے۔

3 تو وہ یہُودیہ کو چھوڑ کر پھر گلِیل کو چلا گیا۔

4 اور اُس کو سامریہ سے ہو کر جانا ضرور تھا۔

6 اور یعقوب کا کُنواں وہِیں تھا۔ چنانچہ یسوع سفر سے تھکا ماندہ ہو کر اُس کُوئیں پر یُونہی بَیٹھ گیا۔ یہ چھٹے
گھنٹے کے قرِیب تھا۔

7 سامریہ کی ایک عورت پانی بھرنے آئی۔ یسوع نے اُس سے کہا مُجھے پانی پلا۔

9 اُس سامری عورت نے اُس سے کہا کہ تُو یہُودی ہو کر مُجھ سامری عورت سے پانی کیوں مانگتا ہے؟
(کیونکہ یہُودی سامریوں سے کِسی طرح کا برتاؤ نہیں رکھتے)۔

10 یسوع نے جواب میں اُس سے کہا اگر تُو خُدا کی بخشش کو جانتی اور یہ بھی جانتی کہ وہ کَون ہے جو تُجھ سے
کہتا ہے مُجھے پانی پلا تو تُو اُس سے مانگتی اور وہ تُجھے زِندگی کا پانی دیتا۔

11 عورت نے اُس سے کہا اَے خُداوند تیرے پاس پانی بھرنے کو تو کُچھ ہے نہیں اور کُنواں گہرا ہے۔ پھر
وہ زِندگی کا پانی تیرے پاس کہاں سے آیا؟۔

12 کیا تُو ہمارے باپ یعقوب سے بڑا ہے جِس نے ہمکو یہ کُنواں دِیا اور خُود اُس نے اور اُس کے بیٹوں نے
اور اُس کے مویشی نے اُس میں سے پیا؟۔

13 یسوع نے جواب میں اُس سے کہا جو کوئی اِس پانی میں سے پِیتا ہے وہ پھر پیاسا ہوگا۔

14 مگر جو کوئی اُس پانی میں سے پِئے گا جو مَیں اُسے دُوں گا وہ ابد تک پیاسا نہ ہوگا بلکہ جو پانی مَیں اُسے دُوں
گا وہ اُس میں ایک چشمہ بن جائے گا جو ہمیشہ کی زِندگی کے لِئے جاری رہے گا۔

15 عورت نے اُس سے کہا اَے خُداوند وہ پانی مُجھ کو دے تا کہ مَیں نہ پیاسی ہُوں نہ پانی بھرنے کو یہاں تک
آؤں۔

16 یسوع نے اُس سے کہا جا اپنے شَوہر کو یہاں بُلا لا۔

17 عورت نے جواب میں اُس سے کہا کہ مَیں بے شَوہر ہُوں۔ یسوع نے اُس سے کہا تُو نے خُوب کہا کہ
مَیں بے شَوہر ہوں۔

18 کیونکہ تُو پانچ شوہر کر چُکی ہے اور جس کے پاس تُو اب ہے وہ تیرا شوہر نہیں۔ یہ تُو نے سچ کہا۔
19 عورت نے اُس سے کہا اَے خُداوند مُجھے معلُوم ہوتا ہے کہ تُو نبی ہے۔
20 ہمارے باپ دادا نے اِس پہاڑ پر پرستش کی اور تُم کہتے ہو کہ وہ جگہ جہاں پرستش کرنا چاہیئے یرُوشلیم میں
ہے۔
21 یِسُوع نے اُس سے کہا اَے عورت! میری بات کا یقین کر کہ وہ وقت آتا ہے کہ تُم نہ تو اِس پہاڑ پر باپ کی
پرستش کرو گے اور نہ یرُوشلیم میں۔
23 مگر وہ وقت آتا ہے بلکہ اب ہی ہے کہ سچے پرستار باپ کی پرستش رُوح اور سچائی سے کریں گے کیونکہ
باپ اپنے لِئے اَیسے ہی پرستار ڈھونڈتا ہے۔
24 خُدا رُوح ہے اور ضرُور ہے کہ اُس کے پرستار رُوح اور سچائی سے پرستش کریں۔
25 عورت نے اُس سے کہا مَیں جانتی ہُوں کہ مسیح جو خرِستُس کہلاتا ہے آنے والا ہے۔ جب وہ آئے گا تو
ہمیں سب باتیں بتا دے گا۔
26 یِسُوع نے اُس سے کہا مَیں جو تُجھ سے بول رہا ہُوں وُہی ہُوں۔
27 اِتنے میں اُس کے شاگرد آ گئے اور تعجب کرنے لگے کہ وہ عورت سے باتیں کر رہا ہے تو بھی کِسی نے نہ کہا
کہ تُو کیا چاہتا ہے؟ یا اُس سے کِس لِئے باتیں کرتا ہے؟۔
28 پس عورت اپنا گھڑا چھوڑ کر شہر میں چلی گئی اور لوگوں سے کہنے لگی۔
29 آؤ ایک آدمی کو دیکھو جس نے میرے سب کام مُجھے بتا دِئے۔ کیا مُمکِن ہے کہ مسیح یہی ہے؟۔
30 وہ شہر سے نِکل کر اُس کے پاس آنے لگے۔
39 اور اُس شہر کے بُہت سے سامری اُس عورت کے کہنے سے جس نے گواہی دی کہ اُس نے میرے سب
کام مُجھے بتا دِئے اُس پر اِیمان لائے۔
40 پس جب وہ سامری اُس کے پاس آئے تو اُس سے درخواست کرنے لگے کہ ہمارے پاس رہ چنانچہ وہ دو
روز وہاں رہا۔
42 اور اُس عورت سے کہا اب ہم تیرے کہنے ہی سے اِیمان نہیں لاتے کیونکہ ہم نے خُود سُن لیا اور جانتے
ہیں کہ یہ فی الحقیقت دُنیا کا مُنجی ہے۔

نیک سامری (لوقا 10باب 37-25)

25 اور دیکھو ایک عالمِ شرع اُٹھا اور یہ کہہ کر اُس کی آزمایش کرنے لگا کہ اَے اُستاد! مَیں کیا کرُوں کہ ہمیشہ
کی زِندگی کا وارِث ہُوں؟
26 اُس نے اُس سے کہا تَورَیت میں کیا لِکھا ہے؟ تُو کِس طرح پڑھتا ہے؟
27 اُس نے جواب میں کہا کہ خُداوند اپنے خُدا سے اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری
طاقت اور اپنی ساری عقل سے مُحبّت رکھ اور اپنے پڑوسی سے اپنے برابر مُحبّت رکھ۔
28 اُس نے اُس سے کہا تُو نے ٹِھیک جواب دِیا۔ یِہی کر تو تُو جِئے گا۔
29 مگر اُس نے اپنے تئِیں راستباز ٹھہرانے کی غرض سے یِسُوع سے پُوچھا پِھر میرا پڑوسی کَون ہے؟
30 یِسُوع نے جواب میں کہا کہ ایک آدمی یرُوشلِیم سے یریحُو کی طرف جا رہا تھا کہ ڈاکوؤں میں گِھر گیا۔
اُنہوں نے اُس کے کپڑے اُتار لِئے اور مارا بھی اور ادھمؤا چھوڑ کر چلے گئے۔
31 اِتفاقاً ایک کاہِن اُسی راہ سے جا رہا تھا اور اُسے دیکھ کر کترا کر چلا گیا۔
32 اِسی طرح ایک لاوی اُس جگہ آیا۔ وہ بھی اُسے دیکھ کر کترا کر چلا گیا۔
33 لیکن ایک سامری سفر کرتے کرتے وہاں آ نِکلا اور اُسے دیکھ کر اُس نے ترس کھایا۔
34 اور اُس کے پاس آ کر اُس کے زخموں کو تیل اور مَے لگا کر باندھا اور اپنے جانور پر سوار کر کے سرای میں
لے گیا اور اُس کی خبر گیری کی۔
35 دُوسرے دِن دو دِینار نِکال کر بھٹیارے کو دِئے اور کہا اِس کی خبر گیری کرنا اور جو کُچھ اِس سے زِیادہ خرچ
ہو گا مَیں پھر آ کر تُجھے ادا کر دُوں گا۔
36 اِن تِینوں میں سے اُس شخص کا جو ڈاکوؤں میں گِھر گیا تھا تیری دانِست میں کَون پڑوسی ٹھہرا؟
37 اُس نے کہا وہ جِس نے اُس پر رحم کِیا۔ یِسُوع نے اُس سے کہا۔ جا تُو بھی اَیسا ہی کر۔
25 اور دیکھو ایک عالمِ شرع اُٹھا اور یہ کہہ کر اُس کی آزمایش کرنے لگا کہ اَے اُستاد! مَیں کیا کرُوں کہ ہمیشہ
کی زِندگی کا وارِث ہُوں؟
26 اُس نے اُس سے کہا تَورَیت میں کیا لِکھا ہے؟ تُو کِس طرح پڑھتا ہے؟

27 اُس نے جواب میں کہا کہ خُداوند اپنے خُدا سے اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری
طاقت اور اپنی ساری عقل سے محبّت رکھ اور اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبّت رکھ۔

28 اُس نے اُس سے کہا تُو نے ٹھیک جواب دِیا۔ یہی کر تو تُو جیئے گا۔

29 مگر اُس نے اپنے تئیں راستباز ٹھہرانے کی غرض سے یِسُوع سے پُوچھا پھر میرا پڑوسی کَون ہے؟۔

30 یِسُوع نے جواب میں کہا کہ ایک آدمی یروشلیم سے یریحُو کی طرف جا رہا تھا کہ ڈاکوؤں میں گھر گیا۔
اُنہوں نے اُس کے کپڑے اُتار لِئے اور مارا بھی اور ادھمُؤا چھوڑ کر چلے گئے۔

31 اِتفاقاً ایک کاہن اُسی راہ سے جا رہا تھا اور اُسے دیکھ کر کترا کر چلا گیا۔

32 اِسی طرح ایک لاوی اُس جگہ آیا۔ وہ بھی اُسے دیکھ کر کترا کر چلا گیا۔

33 لیکن ایک سامری سفر کرتے کرتے وہاں آ نکلا اور اُسے دیکھ کر اُس نے ترس کھایا۔

34 اور اُس کے پاس آ کر اُس کے زخموں کو تیل اور مَے لگا کر باندھا اور اپنے جانور پر سوار کر کے سرای میں
لے گیا اور اُس کی خبر گیری کی۔

35 دُوسرے دِن دو دِینار نِکال کر بھٹیارے کو دِئے اور کہا اِس کی خبر گیری کرنا اور جو کُچھ اِس سے زیادہ خرچ
ہوگا مَیں پھر آ کر تُجھے ادا کر دُوں گا۔

36 اِن تینوں میں سے اُس شخص کا جو ڈاکوؤں میں گھر گیا تھا تیری دانست میں کَون پڑوسی ٹھہرا۔

37 اُس نے کہا وہ جس نے اُس پر رحم کِیا۔ یِسُوع نے اُس سے کہا۔ جا تُو بھی اَیسا ہی کر۔

سوکھے ہاتھ والا آدمی (متی 12باب 14-1،مرقس 2باب 27 آیت)

تعارف: فریسیوں کا مسئلہ کیا تھا ؟

1 اُس وقت یسوع سبت کے دِن کھیتوں میں ہوکر گیا اور اُس کے شاگردوں کو بھوک لگی اور وہ بالیں توڑ
توڑ کر کھانے لگے۔

2 فریسیوں نے دیکھکر اُس سے کہا کہ دیکھ تیرے شاگرد وہ کام کرتے ہیں جو سبت کے دِن کرنا روا نہیں۔

7 لیکن اگر تُم اِس کے معنی جانتے کہ مَیں قُربانی نہیں بلکہ رحم پسند کرتا ہُوں تو بے قُصوروں کو قُصوروار نہ
ٹھہراتے۔

(مرقس 2:27) اور اُس نے اُن سے کہا سبت آدمی کے لئے بنا ہے نہ آدمی سبت کے لئے۔

9 اور وہ وہاں سے چلکر اُن کے عِبادت خانہ میں گیا۔

10 اور دیکھو وہاں ایک آدمی تھا جِس کا ہاتھ سُوکھا ہُؤا تھا۔ اُنہوں نے اُس پر اِلزام لگانے کے اِرادہ سے یہ
پُوچھا کہ کیا سبت کے دِن شفا دینا روا ہے ؟۔

11 اُس نے اُن سے کہا تُم میں ایسا کون ہے جِس کی ایک ہی بھیڑ ہو اور وہ سبت کے دِن گڑھے میں گر
جائے تو وہ اُسے پکڑ کر نہ نکالے ؟۔

12 پس آدمی کی قدر تو بھیڑ سے بہت ہی زیادہ ہے اِسلئے سبت کے دِن نیکی کرنا روا ہے۔

13 تب اُس نے اُس آدمی سے کہا کہ اپنا ہاتھ بڑھا۔ اُس نے بڑھایا اور وہ دُوسرے ہاتھ کی مانند دُرست ہو
گیا۔

14 اِس پر فریسیوں نے باہر جا کر اُس کے برخلاف مشورہ کیا کہ اُسے کس طرح ہلاک کریں۔

ایک دولتمند نوجوان (مرقس 10 باب 17-31 آیت)

17 اور جب وہ باہر نکل کر راہ میں جا رہا تھا تو ایک شخص دَوڑتا ہُؤا اُس کے پاس آیا اور اُس کے آگے گھٹنے ٹیک
کر اُس سے پُوچھنے لگا کہ اَے نیک اُستاد میں کیا کرُوں کہ ہمیشہ کی زِندگی کا وارِث بنُوں؟۔
18 یِسُوع نے اُس سے کہا تُو مُجھے کیوں نیک کہتا ہے؟ کوئی نیک نہیں مگر ایک یعنی خُدا۔
19 تُو حکموں کو تو جانتا ہے۔ خُون نہ کر۔ زِنا نہ کر۔ چوری نہ کر۔ جھوٹی گواہی نہ دے۔ فریب دے
کر نُقصان نہ کر۔ اپنے باپ کی اور ماں کی عزّت کر۔
20 اُس نے اُس سے کہا اَے اُستاد مَیں نے لڑکپن سے اِن سب پر عمل کیا ہے۔
21 یِسُوع نے اُس پر نظر کی اور اُسے اُس پر پیار آیا اور اُس سے کہا ایک بات کی تُجھ میں کمی ہے۔ جا جو کُچھ
تیرا ہے بیچ کر غریبوں کو دے۔ تُجھے آسمان پر خزانہ مِلے گا اور آ کر میرے پیچھے ہو لے۔
22 اِس بات سے اُس کے چہرے پر اُداسی چھا گئی اور وہ غمگین ہو کر چلا گیا کیونکہ بڑا مالدار تھا۔
23 پھر یِسُوع نے چاروں طرف نظر کر کے اپنے شاگردوں سے کہا دَولتمندوں کا خُدا کی بادشاہی میں داخِل
ہونا کیسا مُشکل ہے!۔
24 شاگرد اُس کی باتوں سے حَیران ہوئے۔ یِسُوع نے پھر جواب میں اُن سے کہا بچّو! جو لوگ دَولت پر
بھروسا رکھتے ہیں اُن کے لِئے خُدا کی بادشاہی میں داخِل ہونا کیا ہی مُشکل ہے!۔
25 اُونٹ کا سُوئی کے ناکے میں سے گذر جانا اِس سے آسان ہے کہ دَولتمند خُدا کی بادشاہی میں داخِل ہو۔
26 وہ نہایت ہی حَیران ہو کر اُس سے کہنے لگے پھر کَون نجات پا سکتا ہے؟۔
27 یِسُوع نے اُن کی طرف نظر کر کے کہا یہ آدمیوں سے تو نہیں ہو سکتا لیکن خُدا سے ہو سکتا ہے کیونکہ خُدا سے
سب کُچھ ہو سکتا ہے۔
28 پطرس اُس سے کہنے لگا دیکھ ہم نے تو سب کُچھ چھوڑ دِیا اور تیرے پیچھے ہو لِئے ہیں۔
29 یِسُوع نے کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ اَیسا کوئی نہیں جِس نے گھر یا بھائیوں یا بہنوں یا ماں یا باپ
یا بچّوں یا کھیتوں کو میری خاطِر
اور اِنجیل کی خاطِر چھوڑ دِیا ہو۔

30 اور اب اِس زمانہ میں سَوگنا نہ پائے۔ گھر اور بھائی اور بہنیں اور مائیں اور بچّے اور کھیت مگر ظُلم کے
ساتھ۔ اور آنے والے عالَم میں ہمیشہ کی زِندگی۔
31 لیکن بُہت سے اوّل آخر ہو جائیں گے اور آخر اوّل۔

فریسیوں کی ریاکاری (15 باب 20-1 آیت)

تعارف: یسوع فریسیوں کے معاشرے میں ہی پلا بڑھا تھا اس لئے وہ اُن کے مطلق سب جانتا تھا۔

1 اُس وقت فریسیوں اور فقیہوں نے یرُوشلیم سے یسُوع کے پاس آ کر کہا کہ۔

2 تیرے شاگرد بُزرگوں کی روایت کو کیوں ٹال دیتے ہیں کہ کھانا کھاتے وقت ہاتھ نہیں دھوتے ؟۔

3 اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ تُم اپنی روایت سے خُدا کا حُکم کیوں ٹال دیتے ہو؟۔

4 کیونکہ خُدا نے فرمایا ہے تُو اپنے باپ کی اور اپنی ماں کی عزّت کرنا اور جو باپ یا ماں کو بُرا کہے وہ ضرور
جان سے مارا جائے۔

5 مگر تُم کہتے ہو کہ جو کوئی باپ یا ماں سے کہے کہ جس چیز کا تُجھے مُجھ سے فائدہ پہنچ سکتا تھا وہ خُدا کی نذر ہو چُکی۔

6 تو وہ اپنے باپ کی عزّت نہ کرے۔ پس تُم نے اپنی روایت سے خُدا کا کلام باطل کر دِیا۔

7 اَے ریاکارو یسعیاہ نے تُمہارے حق میں کیا خُوب نبوّت کی کہ۔

8 یہ اُمت زبان سے تو میری عزّت کرتی ہے مگر ان کا دِل مُجھ سے دُور ہے۔

9 اور یہ بے فائدہ میری پرستِش کرتے ہیں کیونکہ اِنسانی احکام کی تعلیم دیتے ہیں۔

10 پھر اُس نے لوگوں کو پاس بُلا کر اُن سے کہا کہ سُنو اور سمجھو۔

11 جو چیز مُنہ میں جاتی ہے وہ آدمی کو ناپاک نہیں کرتی مگر جو مُنہ سے نکلتی ہے وُہی آدمی کو ناپاک کرتی ہے۔

12 اِس پر شاگردوں نے اُس کے پاس آ کر کہا کیا تُو جانتا ہے کہ فریسیوں نے یہ بات سُنکر ٹھوکر کھائی ؟۔

15 پطرس نے جواب میں اُس سے کہا یہ تمثیل ہمیں سمجھا دے۔

16 اُس نے کہا کیا تُم بھی اب تک بے سمجھ ہو؟۔

17 کیا نہیں سمجھتے کہ جو کُچھ مُنہ میں جاتا ہے وہ پیٹ میں پڑتا اور مزبلہ میں پھینکا جاتا ہے۔

18 مگر جو باتیں مُنہ سے نکلتی ہیں وہ دِل سے نکلتی ہیں اور وُہی آدمی کو ناپاک کرتی ہیں۔

19 کیونکہ بُرے خیال خونریزیاں۔ زناکاریاں۔ حرامکاریاں۔ چوریاں۔ جھوٹی گواہیاں۔ بدگوئیاں
دِل ہی سے نکلتی ہیں۔

20 یہی باتیں ہیں جو آدمی کو ناپاک کرتی ہیں مگر بغیر ہاتھ دھوئے کھانا کھانا آدمی کو ناپاک نہیں کرتا۔

چار ہزار کو کھانا کھلانا (15باب 38-29)

تعارف: یسوع خدا کا رحم اور معجزات کی قدرت کو ظاہر کرتا ہے۔

29 پھر یسوع وہاں سے چلکر گلیل کی جھیل کے نزدیک آیا اور پہاڑ پر چڑھ کر وہیں بیٹھ گیا۔

30 اور ایک بڑی بھیڑ لنگڑوں۔ اندھوں۔ گونگوں۔ ٹنڈوں اور بہت سے اَور بیماروں کو اپنے ساتھ لیکر
اُس کے پاس آئی اور اُن کو اُس کے پاؤں میں ڈال دِیا اور اُس نے اُنہیں اچّھا کر دِیا۔

31 چنانچہ جب لوگوں نے دیکھا کہ گونگے بولتے۔ ٹنڈے تندرست ہوتے اور لنگڑے چلتے پھرتے اور
اندھے دیکھتے ہیں تو تعجب کِیا اور اسرائیل کے خُدا کی تمجید کی۔

32 اور یسوع نے اپنے شاگردوں کو پاس بُلا کر کہا مُجھے اِس بھیڑ پر ترس آتا ہے کیونکہ یہ لوگ تین دِن سے
برابر میرے ساتھ ہیں اور اُن کے پاس کھانے کو کُچھ نہیں اور مَیں اُن کو بھُوکا رُخصت کرنا نہیں چاہتا۔
کہیں اَیسا نہ ہو کہ راہ میں تھک کر رہ جائیں۔

33 شاگردوں نے اُس سے کہا بیابان میں ہم اِتنی روٹیاں کہاں سے لائیں کہ اَیسی بڑی بھیڑ کو سیر کریں؟۔

34 یسوع نے اُن سے کہا تُمہارے پاس کِتنی روٹیاں ہیں؟ اُنہوں نے کہا سات اور تھوڑی سی چھوٹی مچھلیاں
ہیں۔

35 اُس نے لوگوں کو حُکم دِیا کہ زمین پر بیٹھ جائیں۔

36 اور اُن سات روٹیوں اور مچھلیوں کو لیکر شُکر کِیا اور اُنہیں توڑ کر شاگردوں کو دیتا گیا اور شاگرد لوگوں کو۔

37 اور سب کھا کر سیر ہو گئے اور بچے ہوئے ٹکڑوں سے بھرے ہوئے سات ٹوکرے اُٹھائے۔

38 اور کھانے والے سوا عورتوں اور بچوں کے چار ہزار مرد تھے۔

39 پھر وہ بھیڑ کو رُخصت کر کے کشتی میں سوار ہُوا اور مگدن کی سرحدوں میں آ گیا۔

مسرف بیٹا (لوقا15باب 32-11 آیت)

تعارف:یسوع نے یہ تمثیل کُچھ فریسیوں اور قانون کے اُستادوں سے کہی۔

1 سب محصُول لینے والے اور گُنہگار اُس کے پاس آتے تھے تا کہ اُس کی باتیں سُنیں۔

2 اور فریسی اور فقِیہ بُڑبُڑا کر کہنے لگے کہ یہ آدمی گُنہگاروں سے مِلتا اور اُن کے ساتھ کھانا کھاتا ہے۔

3 اُس نے اُن سے یہ تمثیل کہی کہ۔

4 تُم میں کَون اَیسا آدمی ہے جِس کے پاس سَو بھیڑیں ہوں اور اُن میں سے ایک کھو جائے تو ننانوے کو
بیابان میں چھوڑ کر اُس کھوئی ہُوئی کو جب تک مِل نہ جائے ڈُھونڈتا نہ رہے؟۔

5 پھر جب مِل جاتی ہے تو وہ خُوش ہو کر اُسے کندھے پر اُٹھا لیتا ہے۔

6 اور گھر پہنچ کر دوستوں اور پڑوسیوں کو بُلاتا اور کہتا ہے میرے ساتھ خُوشی کرو کیونکہ میری کھوئی ہُوئی
بھیڑ مِل گئی۔

7 مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اِسی طرح ننانوے راستبازوں کی نسبت جو توبہ کی حاجت نہیں رکھتے ایک توبہ
کرنے والے گُنہگار کے باعِث آسمان پر زیادہ خُوشی ہوگی۔

8 یا کَون اَیسی عَورت ہے جِس کے پاس دس دِرہم ہُوں اور ایک کھو جائے تو وہ چراغ جلا کر گھر میں جھاڑو نہ
دے اور جب تک مِل نہ جائے کوشش سے ڈھونڈتی نہ رہے؟۔

9 اور جب مِل جائے تو اپنی دوستوں اور پڑوسنوں کو بُلا کر نہ کہے کہ میرے ساتھ خُوشی کرو کیونکہ میرا کھویا ہُؤا
دِرہم مِل گیا۔

10 مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اِسی طرح ایک توبہ کرنے والے گُنہگار کے باعِث خُدا کے فرشتوں کے سامنے
خُوشی ہوتی ہے۔

11 پھر اُس نے کہا کہ کِسی شخص کے دو بیٹے تھے۔

12 اُن میں سے چھوٹے نے باپ سے کہا اَے باپ! مال کا جو حِصّہ مُجھ کو پہنچتا ہے مُجھے دیدے۔ اُس نے
اپنا مال متاع اُنہیں بانٹ دِیا۔

13 اور بہُت دِن نہ گُذرے کہ چھوٹا بیٹا اپنا سب کُچھ جمع کر کے دُور دراز مُلک کو روانہ ہُؤا اور وہاں اپنا مال
بدچلنی میں اُڑا دِیا۔

14 اور جب سب خرچ کر چُکا تو اُس مُلک میں سخت کال پڑا اور وہ محتاج ہونے لگا۔

15 پھر اُس مُلک کے ایک باشندہ کے ہاں جا پڑا۔ اُس نے اُس کو اپنے کھیتوں میں سؤر چرانے بھیجا۔

16 اور اُسے آرزُو تھی کہ جو پھلیاں سؤر کھاتے تھے اُنہی سے اپنا پیٹ بھرے مگر کوئی اُسے نہ دیتا تھا۔

17 پھر اُس نے ہوش میں آ کر کہا میرے باپ کے بہت سے مزدُوروں کو اِفراط سے روٹی مِلتی ہے اور مَیں
یہاں بُھوکا مر رہا ہُوں!

18 مَیں اُٹھ کر اپنے باپ کے پاس جاؤں گا اور اُس سے کہُوں گا اَے باپ! مَیں آسمان کا اور تیری نظر
میں گُنہگار ہُؤا۔

19 اب اِس لائِق نہیں رہا کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤں مُجھے اپنے مزدُوروں جیسا کر لے۔

20 پس وہ اُٹھ کر اپنے باپ کے پاس چلا۔ وہ ابھی دُور ہی تھا کہ اُسے دیکھ کر اُس کے باپ کو ترس آیا اور دَوڑ
کر اُس کو گلے لگا لیا اور چوما۔

21 بیٹے نے اُس سے کہا اَے باپ! مَیں آسمان کا اور تیری نظر میں گُنہگار ہُؤا۔ اب اِس لائِق نہیں رہا کہ
پھر تیرا بیٹا کہلاؤں۔

22 باپ نے اپنے نوکروں سے کہا اچّھے سے اچّھا لباس جلد نِکال کر اُسے پہناؤ اور اُس کے ہاتھ میں انگُوٹھی
اور پاؤں میں جُوتی پہناؤ۔

23 اور پلے ہُوئے بچھڑے کو لا کر ذبح کرو تا کہ ہم کھا کر خُوشی منائیں۔

24 کیونکہ میرا یہ بیٹا مُردہ تھا۔ اب زِندہ ہُؤا۔ کھو گیا تھا۔ اب مِلا ہے۔ پس وہ خُوشی منانے لگے۔

25 لیکن اُس کا بڑا بیٹا کھیت میں تھا۔ جب وہ آ کر گھر کے نزدِیک پہنچا تو گانے بجانے اور ناچنے کی آواز
سُنی۔

26 اور ایک نوکر کو بُلا کر دریافت کرنے لگا کہ یہ کیا ہو رہا ہے؟

27 اُس نے اُس سے کہا تیرا بھائی آ گیا ہے اور تیرے باپ نے پلا ہُؤا بچھڑا ذبح کرایا ہے کیونکہ اُسے بھلا
چنگا پایا۔

28 وہ غُصّے ہُؤا اور اندر جانا نہ چاہا مگر اُس کا باپ باہر جا کر اُسے منانے لگا۔

29 اُس نے اپنے باپ سے جواب میں کہا دیکھ اِتنے برسوں سے مَیں تیری خِدمت کرتا ہُوں اور کبھی تیری حُکم
عدُولی نہیں کی مگر مُجھے تُو نے کبھی ایک بکری کا بچّہ بھی نہ دِیا کہ اپنے دوستوں کے ساتھ خُوشی مناتا۔
30 لیکن جب تیرا یہ بیٹا آیا جس نے تیرا مال متاع کسبیوں میں اُڑا دِیا تو اُس کے لِئے تُو نے پلا ہُوا بچھڑا ذبح
کرایا۔
31 اُس نے اُس سے کہا بیٹا! تُو تو ہمیشہ میرے پاس ہے اور جو کُچھ میرا ہے وہ تیرا ہی ہے۔
32 لیکن خُوشی منانا اور شادمان ہونا مُناسب تھا کیونکہ تیرا یہ بھائی مُردہ تھا۔ اب زِندہ ہُوا۔ کھویا ہُوا تھا۔
اب مِلا ہے۔

تُم مسیح ہو: (متی 16باب 28-13 آیت)

یہ کہانی یسوع مسیح کی موت سے 6مہینے پہلے واقعہ ہوئی۔

13 جب یسوع قیصر یہ فلپی کے علاقہ میں آیا تو اُس نے اپنے شاگردوں سے یہ پوچھا کہ لوگ ابنِ آدم کو کیا
کہتے ہیں؟۔

14 اُنہوں نے کہا بعض یوحنا بپتسمہ دینے والا کہتے ہیں بعض ایلیاہ بعض یرمیاہ یا نبیوں میں سے کوئی۔

15 اُس نے اُن سے کہا مگر تُم مجھے کیا کہتے ہو؟۔

16 شمعون پطرس نے جواب میں کہا تُو زندہ خُدا کا بیٹا مسیح ہے۔

17 یسوع نے جواب میں کہا مبارک ہے تُو شمعون بر یوناہ کیونکہ یہ بات گوشت اور خُون نے نہیں بلکہ میرے
باپ نے جو آسمان پر ہے تُجھ پر ظاہر کی ہے۔

18 اور میں بھی تُجھ سے کہتا ہوں کہ تُو پطرس ہے اور میں اِس پتھر پر اپنی کلیسیا بناؤں گا اور عالم ارواح کے
دروازے اُس پر غالب نہ آئیں گے۔

19 میں آسمان کی بادشاہی کی کُنجیاں تُجھے دُوں گا اور جو کُچھ تُو زمین پر باندھے گا وہ آسمان پر بندھے گا اور جو
کُچھ تُو زمین پر کھولے گا وہ آسمان پر کُھلے گا۔

20 اُس وقت اُس نے شاگردوں کو حُکم دِیا کہ کِسی کو نہ بتانا کہ مَیں مسیح ہُوں۔

21 اُس وقت سے یسوع اپنے شاگردوں پر ظاہر کرنے لگا کہ اُسے ضرور ہے کہ یرُوشلیم کو جائے اور بُزرگوں
اور سردار کاہنوں اور فقیہوں کی طرف سے بہت دُکھ اُٹھائے اور قتل کِیا جائے اور تیسرے دِن جی اُٹھے۔

22 اِس پر پطرس اُس کو الگ لے جا کر ملامت کرنے لگا کہ اَے خُداوند خُدا نہ کرے۔ یہ تُجھ پر ہرگز نہیں
آنے کا۔

23 اُس نے پھر کر پطرس سے کہا اَے شیطان میرے سامنے سے دُور ہو۔ تُو میرے لِئے ٹھوکر کا باعث ہے
کیونکہ تُو خُدا کی باتوں کا نہیں بلکہ آدمیوں کی باتوں کا خیال رکھتا ہے۔

24 اُس وقت یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنی خُودی کا اِنکار کرے
اور اپنی صلیب اُٹھائے اور میرے پیچھے ہولے۔

25 کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانا چاہے اُسے کھوئے گا اور جو کوئی میری خاطر اپنی جان کھوئے گا اُسے پائے گا۔

26 اور اگر آدمی ساری دُنیا حاصل کرے اور اپنی جان کا نُقصان اُٹھائے تو اُسے کیا فائدہ ہوگا؟ یا آدمی اپنی
جان کے بدلے کیا دے گا؟۔

27 کیونکہ اِبنِ آدم اپنے باپ کے جلال میں اپنے فرشتوں کے ساتھ آئیگا۔ اُس وقت ہر ایک کو اُس کے
کاموں کے مُطابق بدلہ دے گا۔

28 مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جو یہاں کھڑے ہیں اُن میں سے بعض اَیسے ہیں کہ جب تک اِبنِ آدم کو اُس
کی بادشاہی میں آتے ہوئے نہ دیکھ لیں گے مَوت کا مزہ ہرگز نہ چکھیں گے۔

لعزر اور امیر آدمی: (لوقا 16 باب 13-31 آیت)

تعارف :یسوع نے یہ تمثیل اُن سے کہی جو دولت کو عزیز جانتے تھے۔

13 کوئی نوکر دو مالکوں کی خدمت نہیں کر سکتا کیونکہ یا تو ایک سے عداوت رکھے گا اور دُوسرے سے محبت یا
ایک سے مِلا رہے گا اور دُوسرے کو ناچیز جانے گا۔ تُم خُدا اور دولت دونوں کی خدمت نہیں کر سکتے۔
14 فریسی جو زر دوست تھے اِن سب باتوں کو سُنکر اُسے ٹھٹھے میں اُڑانے لگے۔
15 اُس نے اُن سے کہا کہ تُم وہ ہو کہ آدمیوں کے سامنے اپنے آپ کو راستباز ٹھہراتے ہو لیکن خُدا تُمہارے
دِلوں کو جانتا ہے کیونکہ جو چیز آدمیوں کی نظر میں عالی قدر ہے وہ خُدا کے نزدِیک مکرُوہ ہے۔
19 ایک دَولتمند تھا جو ارغوانی اور مہین کپڑے پہنتا اور ہر روز خُوشی مناتا اور شان وشوکت سے رہتا تھا۔
20 اور لعزر نام ایک غریب ناسُوروں سے بھرا ہُؤا اُس کے دروازہ پر ڈالا گیا تھا۔
21 اُسے آرزُو تھی کہ دَولتمند کی میز سے گرے ہُوئے ٹکڑوں سے اپنا پیٹ بھرے بلکہ کُتّے بھی آ کر اُس کے
ناسُور چاٹتے تھے۔
22 اور اَیسا ہُؤا کہ وہ غریب مر گیا اور فرشتوں نے اُسے لیجا کر ابرہام کی گود میں پہنچا دِیا اور دَولتمند بھی مُؤا اور
دفن ہُؤا۔
23 اُس نے عالمِ ارواح کے درمیان عذاب میں مُبتلا ہو کر اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور ابرہام کو دُور سے دیکھا اور
اُس کی گود میں لعزر کو۔
24 اور اُس نے پُکار کر کہا اَے باپ ابرہام مُجھ پر رحم کر کے لعزر کو بھیج کہ اپنی اُنگلی کا سرا پانی میں بھگو کر میری
زبان تر کرے کیونکہ مَیں اِس آگ میں تڑپتا ہُوں۔
25 ابرہام نے کہا بیٹا! یاد کر کہ تُو اپنی زِندگی میں اپنی اچھی چیزیں لے چُکا اور اُسی طرح لعزر بُری چیزیں
لیکن اب وہ یہاں تسلّی پاتا ہے اور تُو تڑپتا ہے۔
26 اور اِن سب باتوں کے سوا ہمارے تُمہارے درمیان ایک بڑا گڑھا واقع ہے۔ اَیسا کہ جو یہاں سے
تُمہاری طرف پار جانا چاہیں نہ جا سکیں اور نہ کوئی اُدھر سے ہماری طرف آ سکے۔
27 اُس نے کہا پس اَے باپ! مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں کہ تُو اُسے میرے باپ کے گھر بھیج۔

28 کیونکہ میرے پانچ بھائی ہیں تا کہ وہ اُن کے سامنے اِن باتوں کی گواہی دے۔ اَیسا نہ ہو کہ وہ بھی اِس
عذاب کی جگہ میں آئیں۔
29 ابرہام نے اُس سے کہا اُن کے پاس مُوسیٰ اور انبیا تو ہیں۔ اُن کی سُنیں۔
30 اُس نے کہا نہیں اَے باپ ابرہام۔ ہاں اگر کوئی مُردوں میں سے اُن کے پاس جائے تو وہ توبہ
کریں گے۔
31 اُس نے اُس سے کہا کہ جب وہ مُوسیٰ اور نبیوں ہی کی نہیں سُنتے تو اگر مُردوں میں سے کوئی جی اُٹھے تو اُس
کی بھی نہ مانیں گے۔

معاف کرنا: (متی 18 35-15 آیت)

تعارف: یسوع اپنے شاگردوں کومعف کرنے کے متعلق تعلیم دیتا ہے۔

15 اَے ریا کار فقیہو اور فریسیو تُم پر افسوس! کہ ایک مُرید کرنے کے لِئے تری اور خُشکی کا دَورہ کرتے ہو اور
جب وہ مُرید ہو چُکتا ہے تو اُسے اپنے سے دُونا جہنّم کا فرزند بنا دیتے ہو۔

16 اَے اندھے راہ بتانے والے تُم پر افسوس! جو کہتے ہو کہ اگر کوئی مَقدِس کی قسم کھائے تو کُچھ بات نہیں لیکن
اگر مَقدِس کے سونے کی قسم کھائے تو اُس کا پابند ہو گا۔

17 اَے احمقو اور اندھو سونا بڑا ہے یا مَقدِس جِس نے سونے کو مُقدّس کِیا؟۔

21 اور جو مَقدِس کی قسم کھاتا ہے وہ اُس کی اور اُس کے رہنے والے کی قسم کھاتا ہے۔

22 اور جو آسمان کی قسم کھاتا ہے وہ خُدا کے تخت کی اور اُس پر بَیٹھنے والے کی قسم کھاتا ہے۔

23 اَے ریا کار فقیہو اور فریسیو تُم پر افسوس! کہ پودِینہ اور سَونف اور زِیرہ پر تو دَہ یکی دیتے ہو پر تُم نے
شرِیعت کی زیادہ بھاری باتوں یعنی اِنصاف اور رحم اور اِیمان کو چھوڑ دِیا ہے۔ لازِم تھا کہ یہ بھی کرتے
اور وہ بھی نہ چھوڑتے۔

24 اَے اندھے راہ بتانے والو جو مچّھر کو تو چھانتے ہو اور اُونٹ کو نِگل جاتے ہو۔

25 اَے ریا کار فقیہو اور فریسیو تُم پر افسوس! کہ پیالے اور رکابی کو اُوپر سے صاف کرتے ہو مگر وہ اندر لُوٹ
اور ناپرہیزگاری سے بھرے ہیں۔

26 اَے اندھے فریسی! پہلے پیالے اور رکابی کو اندر سے صاف کر تا کہ اُوپر سے بھی صاف ہو جائیں۔

27 اَے ریا کار فقیہو اور فریسیو تُم پر افسوس! کہ تُم سفیدی پھری ہوئی قبروں کی مانند ہو جو اُوپر سے تو
خُوبصُورت دِکھائی دیتی ہیں مگر اندر مُردوں کی ہڈّیوں اور ہر طرح کی نجاست بھری ہیں۔

28 اِسی طرح تُم بھی ظاہر میں تو لوگوں کو راستباز دِکھائی دیتے ہو مگر باطِن میں ریاکاری اور بے دِینی سے
بھرے ہو۔

29 اَے ریا کار فقیہو اور فریسیو تُم پر افسوس! کہ نبیوں کی قبریں بناتے اور راستبازوں کے مقبرے آراستہ
کرتے ہو۔

30 اور کہتے ہو کہ اگر ہم اپنے باپ دادا کے زمانہ میں ہوتے تو نبیوں کے خُون میں اُن کے شرِیک نہ ہوتے۔

31 اِس طرح تُم اپنی نسبت گواہی دیتے ہو کہ تُم نبیوں کے قاتلوں کے فرزند ہو۔

32 غرض اپنے باپ دادا کا پَیمانہ بھر دو۔

33 اَے سانپو! اَے افعی کے بچّو! تُم جہنم کی سزا سے کیونکر بچو گے؟۔

34 اَسلِئے دیکھو مَیں نبیوں اور داناؤں اور فقیہوں کو تُمہارے پاس بھیجتا ہُوں۔ اُن میں سے تُم بعض کو قتل اور
مصلُوب کرو گے اور بعض کو اپنے عِبادت خانوں میں کوڑے مارو گے اور شہر بشہر ستاتے پھرو گے۔

35 تا کہ سب راستبازوں کا خُون جو زمین پر بہایا گیا تُم پر آئے۔ راستباز ہابِل کے خُون سے لیکر برکیاہ کے
بیٹے زکریاہ کے خُون تک جِسے تُم نے مَقدِس اور قُربان گاہ کے درمیان قتل کیا۔

فریسی اور محصول لینے والے (لوقا 18 باب 14-9)

9 پھر اُس نے بعض لوگوں سے جو اپنے پر بھروسا رکھتے تھے کہ ہم راستباز ہیں اور باقی آدمیوں کو ناچیز جانتے تھے یہ تمثیل کہی:

10 کہ دو شخص ہَیکل میں دُعا کرنے گئے۔ ایک فرِیسی۔ دُوسرا محصُول لینے والا۔

11 فرِیسی کھڑا ہو کر اپنے جی میں یُوں دُعا کرنے لگا کہ اَے خُدا! مَیں تیرا شُکر کرتا ہُوں کہ باقی آدمیوں کی طرح ظالم بے اِنصاف زِنا کار یا اِس محصُول لینے والے کی مانند نہیں ہُوں۔

12 مَیں ہفتہ میں دو بار روزہ رکھتا اور اپنی ساری آمدنی پر دِہ یکی دیتا ہُوں۔

13 لیکن محصُول لینے والے نے دُور کھڑے ہو کر اِتنا بھی نہ چاہا کہ آسمان کی طرف آنکھ اُٹھائے بلکہ چھاتی پیٹ پیٹ کر کہا کہ اَے خُدا! مُجھ گُنہگار پر رحم کر۔

14 مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ یہ شخص دُوسرے کی نِسبت راستباز ٹھہر کر اپنے گھر گیا کیونکہ جو کوئی اپنے آپ کو بڑا بنائے گا وہ چھوٹا کِیا جائے گا اور جو اپنے آپ کو چھوٹا بنائے گا وہ بڑا کِیا جائے گا۔

زکائی (19باب 11 - 1 آیت)

تعارف: ایک آدمی خُدا کو جاننے کے لئے آتا ہے اور اپنے معاشرے میں بحال کیا جاتا ہے۔

1 وہ یرِیحو میں داخل ہو کر جا رہا تھا۔

2 اور دیکھو زکائی نام ایک آدمی تھا جو محصُول لینے والوں کا سردار اور دولتمند تھا۔

3 وہ یسُوع کو دیکھنے کی کوشش کرتا تھا کہ کونسا ہے لیکن بھیڑ کے سبب سے دیکھ نہ سکتا تھا۔ اِسلئے کہ اُس کا قد
چھوٹا تھا۔

4 پس اُسے دیکھنے کے لِئے آگے دَوڑ کر ایک گولر کے پیڑ پر چڑھ گیا کیونکہ وہ اُسی راہ سے جانے کو تھا۔

5 جب یسُوع اُس جگہ پہنچا تو اُوپر نِگاہ کر کے اُس سے کہا اَے زکائی جلد اُتر آ کیونکہ آج مُجھے تیرے گھر رہنا
ضرُور ہے۔

6 وہ جلد اُتر کر اُس کو خُوشی سے اپنے گھر لے گیا۔

7 جب لوگوں نے یہ دیکھا تو سب بڑبڑا کر کہنے لگے کہ وہ تو ایک گُنہگار شخص کے ہاں جا اُترا۔

8 اور زکائی نے کھڑے ہو کر خُداوند سے کہا اَے خُداوند دیکھ مَیں اپنا آدھا مال غرِیبوں کو دیتا ہُوں اور اگر
کِسی کا کُچھ ناحق لے لیا ہے تو اُس کو چَوگنا ادا کرتا ہُوں۔

9 یسُوع نے اُس سے کہا آج اِس گھر میں نجات آئی ہے۔ اِسلئے کہ یہ بھی ابرہام کا بیٹا ہے۔

10 کیونکہ اِبنِ آدم کھوئے ہُوؤں کو ڈُھونڈنے اور نجات دینے آیا ہے۔

شاہانہ داخلہ (لوقا 19 باب 48-45 ;40-29 آیت ،یوحنا 12 باب 15 آیت)

29(لوقا 19 باب) جب وہ اُس پہاڑ پر جو زیتُون کا کہلاتا ہے بیت فگے اور بیت عنیاہ کے نزدیک پہنچا تو ایسا ہُوا کہ اُس
نے شاگِردوں میں سے دو کو یہ کہہ کر بھیجا۔
30 کہ سامنے کے گاؤں میں جاؤ اور اُس میں داخل ہوتے ہی ایک گدھی کا بچّہ بندھا ہُوا مِلے گا جس پر کبھی
کوئی آدمی سوار نہیں ہُوا۔ اُسے کھول لاؤ۔
31 اور اگر کوئی تُم سے پُوچھے کہ کیوں کھولتے ہو؟ تو یُوں کہہ دینا کہ خُداوند کو اِس کی ضرُورت ہے۔
32 پس جو بھیجے گئے تھے اُنہوں نے جا کر جیسا اُس نے اُن سے کہا تھا ویسا ہی پایا۔
33 جب گدھی کے بچّہ کو کھول رہے تھے تو اُس کے مالکوں نے اُن سے کہا کہ اِس بچّہ کو کیوں کھولتے ہو؟۔
34 اُنہوں نے کہا کہ خُداوند کو اِس کی ضرُورت ہے۔
35 وہ اُس کو یسُوع کے پاس لے آئے اور اپنے کپڑے اُس بچّہ پر ڈال کر یسُوع کو سوار کیا۔
36 جب جا رہا تھا تو وہ اپنے کپڑے راہ میں بچھاتے جاتے تھے۔
37 اور جب وہ شہر کے نزدیک زیتُون کے پہاڑ کے اُتار پر پہنچا تو شاگِردوں کی ساری جماعت اُن سب
مُعجزوں کے سبب سے جو اُنہوں نے دیکھے تھے خُوش ہو کر بلند آواز سے خُدا کی حمد کرنے لگی۔
38 کہ مُبارک ہے وہ بادشاہ جو خُداوند کے نام سے آتا ہے۔ آسمان پر صُلح اور عالمِ بالا پر جلال!۔
(یوحنا 12:15) اَے صیُّون کی بیٹی مت ڈر۔ دیکھ تیرا بادشاہ گدھے کے بچّہ پر سوار ہُوا آتا ہے۔
39 بھیڑ میں سے بعض فریسیوں نے اُس سے کہا اَے اُستاد! اپنے شاگِردوں کو ڈانٹ دے۔
40 اُس نے جواب میں کہا میں تُم سے کہتا ہُوں کہ اگر یہ چُپ رہیں تو پتّھر چِلّا اُٹھیں گے۔
41 جب نزدِیک آکر شہر کو دیکھا تو اُس پر رویا اور کہا۔
42 کاشکہ تُو اپنے اِسی دِن میں سلامتی کی باتیں جانتا! مگر اب وہ تیری آنکھوں سے چھِپ گئی ہیں۔
43 کیونکہ وہ دِن تُجھ پر آئیں گے کہ تیرے دُشمن تیرے گِرد مورچہ باندھ کر تُجھے گھیر لیں گے اور ہر طرف
سے تنگ کریں گے۔
44 اور تُجھ کو اور تیرے بچّوں کو جو تُجھ میں ہیں زمین پر دے پٹکیں گے اور تُجھ میں کِسی پتّھر پر پتّھر باقی نہ

چھوڑیں گے اِسلِئے کہ تُو نے اُس وقت کو نہ پہچانا جب تُجھ پر نِگاہ کی گئی۔

45 پھر وہ ہَیکل میں جا کر بیچنے والوں کو نِکالنے لگا۔

46 اور اُن سے کہا لکھا ہے کہ میرا گھر دُعا کا گھر ہوگا مگر تُم نے اُس کو ڈاکوؤں کی کھوہ بنادِیا۔

47 اور وہ ہر روز ہَیکل میں تعلِیم دیتا تھا مگر سردار کاہن اور فقِیہ اور قَوم کے رئیس اُس کے ہلاک کرنے کی کوشِش میں تھے۔

48 لیکن کوئی تدبِیر نہ نِکال سکے کہ یہ کِس طرح کریں کیونکہ سب لوگ بڑے شوق سے اُس کی سُنتے تھے۔

مریم نے یسوع کو مسح کیا (یوحنا 12 باب، متی 26 باب 13 آیت)

تعارف: مریم، مارتھا اور اُن کا بھائی لعزر اس گھرانے سے یسوع کی گہری دوستی تھی جہاں وہ اپنی موت سے پہلے گیا

1 یوحنا 12 باب پھر یسوؔع فسح سے چھ روز پہلے بیتؔ عنیاہ میں آیا جہاں لعؔزر تھا جِسے یسوؔع نے مُردوں میں سے جلایا تھا۔

2 وہاں اُنہوں نے اُس کے واسطے شام کا کھانا تیار کِیا اور مرتؔھا خدمت کرتی تھی مگر لعزؔر اُن میں سے تھا جو اُس کے ساتھ کھانا کھانے بَیٹھے تھے۔

3 پھر مریؔم نے جٹاماسی کا آدھ سیر خالص اور بیش قیمت عِطر لیکر یسوؔع کے پاؤں پر ڈالا اور اپنے بالوں سے اُس کے پاؤں پونچھے اور گھر عِطر کی خوشبو سے مہک گیا۔

4 مگر اُس کے شاگِردوں میں سے ایک شخص یہوؔداہ اسکریوتی جو اُسے پکڑوانے کو تھا کہنے لگا۔

5 یہ عِطر تین سَو دِینار میں بیچ کر غریبوں کو کیوں نہ دِیا گیا؟۔

6 اُس نے یہ اِسلئے نہ کہا کہ اُس کو غریبوں کی فکر تھی بلکہ اِسلئے کہ چور تھا اور چُونکہ اُس کے پاس اُن کی تھیلی رہتی تھی اُس میں جو کُچھ پڑتا وہ نِکال لیتا تھا۔

7 پس یسوؔع نے کہا کہ اُسے یہ عِطر میرے دفن کے دِن کے لِئے رکھنے دے۔

8 کیونکہ غرِیب غُربا تو ہمیشہ تُمہارے پاس ہیں لیکن مَیں ہمیشہ تُمہارے پاس نہ رہُوں گا۔

13 متی 26 باب 13 آیت مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ تمام دُنیا میں جہاں کہیں اِس خوشخبری کی منادی کی جائے گی یہ بھی جو اِس نے کِیا یادگاری میں کہا جائے گا۔

آخری فسح (متی 26 باب 35-14، یوحنا 14 باب 15؛6-1 آیت)

تعارف: یسوع اپنے پکڑوائے جانے سے اپنے شاگردوں کے ساتھ آخری فسح کھاتا ہے۔

14 (متی 26 باب) اُس وقت اُن بارہ میں سے ایک نے جس کا نام یہُوداہ اسکریوتی تھا سردار کاہنوں کے پاس جا کر کہا
کہ:

16 اور وہ اُس وقت سے اُس کے پکڑوانے کا موقع ڈھونڈنے لگا:

17 اور عیدِ فطیر کے پہلے دِن شاگردوں نے یسوع کے پاس آ کر کہا تُو کہاں چاہتا ہے کہ ہم تیرے لئے فسح
کھانے کی تیاری کریں؟:

21 اور جب وہ کھا رہے تھے تو اُس نے کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ تُم میں سے ایک مُجھے پکڑوائے گا:

22 وہ بہت ہی دِلگیر ہوئے اور ہر ایک اُس سے کہنے لگا اَے خُداوند کیا مَیں ہُوں؟:

23 اُس نے جواب میں کہا جس نے میرے ساتھ طباق میں ہاتھ ڈالا ہے وہی مُجھے پکڑوائے گا:

24 اِبنِ آدم تو جیسا اُس کے حق میں لکھا ہے جاتا ہی ہے لیکن اُس آدمی پر افسوس جس کے وسیلہ سے اِبنِ آدم
پکڑوایا جاتا ہے! اگر وہ آدمی پیدا نہ ہوتا تو اُس کے لئے اچھا ہوتا:

25 اُس کے پکڑوانے والے یہُوداہ نے جواب میں کہا اَے ربی کیا مَیں ہُوں؟ اُس نے اُس سے کہا
تُو نے خود کہہ دیا:

26 جب وہ کھا رہے تھے تو یسوع نے روٹی لی اور برکت دیکر توڑی اور شاگردوں کو دیکر کہا لو کھاؤ۔ یہ میرا
بدن ہے:

27 پھر پیالہ لیکر شُکر کیا اور اُن کو دیکر کہا تُم سب اِس میں سے پیو:

28 کیونکہ یہ میرا وہ عہد کا خُون ہے جو بہتیروں کے لئے گناہوں کی مُعافی کے واسطے بہایا جاتا ہے:

1 (یوحنا 14 باب) تُمہارا دِل نہ گھبرائے۔ تُم خُدا پر ایمان رکھتے ہو مُجھ پر بھی ایمان رکھو:

2 میرے باپ کے گھر میں بہت سے مکان ہیں۔ اگر نہ ہوتے تو مَیں تُم سے کہہ دیتا کیونکہ مَیں جاتا ہُوں
تاکہ تُمہارے لئے جگہ تیار کرُوں:

3 اور اگر مَیں جا کر تُمہارے لئے جگہ تیار کرُوں تو پھر آ کر تُمہیں اپنے ساتھ لے لُوں گا تاکہ جہاں مَیں ہُوں
تُم بھی ہو:

4 اور جہاں مَیں جاتاہُوں تُم وہاں کی راہ جانتے ہو۔

5 توما نے اُس سے کہا اَے خُداوند ہم نہیں جانتے کہ تُو کہاں جاتا ہے۔ پھر راہ کس طرح جانیں؟

6 یِسُوع نے اُس سے کہا کہ راہ اور حق اور زِندگی مَیں ہُوں۔ کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس
نہیں آتا۔

5(باب 15) مَیں انگور کا درخت ہُوں تُم ڈالیاں ہو۔ جو مُجھ میں قائم رہتا ہے اور مَیں اُس میں وُہی بُہت پھل لاتا
ہے کیونکہ مُجھ سے جُدا ہو کر تُم کُچھ نہیں کر سکتے۔

12 میرا حُکم یہ ہے کہ جیسے مَیں نے تُم سے مُحبت رکھّی تُم بھی ایک دُوسرے سے مُحبت رکھّو۔

13 اِس سے زیادہ مُحبت کوئی شخص نہیں کرتا کہ اپنی جان اپنے دوستوں کے لِئے دیدے۔

16 تُم نے مُجھے نہیں چُنا بلکہ مَیں نے تُمہیں چُن لیا اور تُم کو مُقرّر کیا کہ جا کر پھل لاؤ اور تُمہارا پھل قائم رہے
تا کہ میرے نام سے جو کُچھ باپ سے مانگو وہ تُم کو دے۔

30(متی 26باب) پھر وہ گیت گا کر باہر زیتُون کے پہاڑ پر گئے۔

31 اُس وقت یِسُوع نے اُن سے کہا تُم سب اِسی رات میری بابت ٹھوکر کھاؤ گے کیونکہ لِکھا ہے کہ مَیں
چرواہے کو ماروں گا اور گلّہ کی بھیڑیں پراگندہ ہو جائیں گی۔
پطرس نے جواب میں اُس سے کہا گو سب تیری بابت ٹھوکر کھائیں لیکن مَیں کبھی ٹھوکر نہ کھاؤں گا۔

34 یِسُوع نے اُس سے کہا مَیں تُجھ سے سچ کہتا ہُوں کہ اِسی رات مُرغ کے بانگ دینے سے پہلے تُو تین بار
میرا اِنکار کرے گا۔

35 پطرس نے اُس سے کہا اگر تیرے ساتھ مُجھے مرنا بھی پڑے تَو بھی تیرا اِنکار ہرگز نہ کرُوں گا اور سب
شاگردوں نے بھی اِسی طرح کہا۔

یسوع کا پکڑوایا جانا اور آزمایا جانا (لوقا22باب 71-40 آیت)

40 اور اُس جگہ پُہنچ کر اُس نے اُن سے کہا دُعا کرو کہ آزمایش میں نہ پڑو۔

41 اور وہ اُن سے بمُشکل الگ ہو کر کوئی پتھر کے ٹپہ آگے بڑھا اور گھٹنے ٹیک کر یُوں دُعا کرنے لگا کہ۔

42 اَے باپ اگر تُو چاہے تو یہ پیالہ مُجھ سے ہٹا لے تو بھی میری مرضی نہیں بلکہ تیری ہی مرضی پُوری ہو۔

43 اور آسمان سے ایک فرشتہ اُس کو دِکھائی دِیا۔ وہ اُسے تقوِیت دیتا تھا۔

44 پھر وہ سخت پریشانی میں مُبتلا ہو کر اَور بھی دِلسوزی سے دُعا کرنے لگا اور اُس کا پسِینہ گویا خُون کی بڑی بڑی
بُوندیں ہو کر زمین پر ٹپکتا تھا۔

45 جب دُعا سے اُٹھ کر شاگِردوں کے پاس آیا تو اُنہیں غم کے مارے سوتے پایا۔

46 اور اُن سے کہا تُم سوتے کیوں ہو؟ اُٹھ کر دُعا کرو تا کہ آزمایش میں نہ پڑو۔

47 وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھو ایک بِھیڑ آئی اور اُن بارہ میں سے وہ جس کا نام یہُوداہ تھا اُن کے آگے آگے
تھا۔ وہ یِسُوع کے پاس آیا کہ اُس کا بوسہ لے۔

48 یِسُوع نے اُس سے کہا اَے یہُوداہ کیا تُو بوسہ لیکر اِبنِ آدم کو پکڑواتا ہے؟۔

49 جب اُس کے ساتھیوں نے معلُوم کِیا کہ کیا ہونے والا ہے تو کہا اَے خُداوند کیا ہم تلوار چلائیں؟۔

50 اور اُن میں سے ایک نے سردار کاہن کے نوکر پر چلا کر اُس کا دہنا کان اُڑا دِیا۔

51 یِسُوع نے جواب میں کہا اِتنے پر کفایت کرو اور اُس کے کان کو چُھو کر اُس کو اچّھا کِیا۔

52 پھر یِسُوع نے سردار کاہنوں اور ہَیکل کے سرداروں اور بُزرگوں سے جو اُس پر چڑھ آئے تھے کہا کیا تُم
مُجھے ڈاکو جان کر تلواریں اور لاٹھیاں لے کر نکلے ہو؟۔

53 جب میں ہر روز ہَیکل میں تُمہارے ساتھ تھا تو تُم نے مُجھ پر ہاتھ نہ ڈالا لیکن یہ تُمہاری گھڑی اور تارِیکی کا
اِختیار ہے۔

54 پھر وہ اُسے پکڑ کر لے چلے اور سردار کاہن کے گھر میں لے گئے اور پطرس فاصِلہ پر اُس کے پیچھے پیچھے
جاتا تھا۔

55 اور جب اُنہوں نے صحن کے بیچ میں آگ جلائی اور مِل کر بَیٹھے تو پطرس اُن کے بیچ میں بَیٹھ گیا۔

56 ایک لَونڈی نے اُسے آگ کی روشنی میں بَیٹھا ہُؤا دیکھ کر اُس پر خُوب نِگاہ کی اور کہا یہ بھی اُس کے ساتھ تھا۔

57 مگر اُس نے یہ کہکر اِنکار کیا کہ اَے عَورت مَیں اُسے نہیں جانتا۔

58 تھوڑی دیر کے بعد کوئی اَور اُسے دیکھ کر کہنے لگا کہ تُو بھی اُنہی میں سے ہے۔ پطرؔس نے کہا میاں مَیں نہیں ہُوں۔

59 کوئی گھنٹے بھر کے بعد ایک اَور شخص یقینی طَور سے کہنے لگا کہ یہ آدمی بیشک اُس کے ساتھ تھا کیونکہ گلیلی ہے۔

60 پطرؔس نے کہا میاں مَیں نہیں جانتا تُو کیا کہتا ہے۔ وہ کہہ ہی رہا تھا کہ اُسی دم مُرغ نے بانگ دی۔

61 اور خُداوند نے پھر کر پطرؔس کی طرف دیکھا اور پطرؔس کو خُداوند کی وہ بات یاد آئی جو اُس سے کہی تھی کہ آج مُرغ کے بانگ دینے سے پہلے تُو تین بار میرا اِنکار کرے گا۔

62 اور وہ باہر جا کر زار زار رویا۔

66 جب دِن ہُؤا تو سردار کاہن اور فقیہ یعنی قَوم کے بُزرگوں کی مجلس جمع ہُوئی اور اُنہوں نے اُسے اپنی صدرِ عدالت میں لیجا کر کہا۔

67 اگر تُو مسیح ہے تو ہم سے کہہ دے۔ اُس نے اُن سے کہا اگر مَیں تُم سے کہُوں تو یقین نہ کرو گے۔

71 اُنہوں نے کہا اب ہمیں گواہی کی کیا حاجت رہی؟ کیونکہ ہم نے خُود اُسی کے مُنہ سے سُن لیا ہے۔

مصلوبیت (لوقا23باب ،یوحنا 18باب)

تعارف :یسوع کو پکڑنے کے بعد یہودی لوگوں نے رومی حکمرانوں سے یسوع کو مصلوب کرنے کی اجازت طلب کی۔

1(لوقا23باب)پھر اُن کی ساری جماعت اُٹھ کر اُسے پِیلاطُس کے پاس لے گئی۔

2 اور اُنہوں نے اُس پر الزام لگانا شروع کِیا کہ اِسے ہم نے اپنی قَوم کو بہکاتے اور قَیصر کو خراج دینے سے منع کرتے اور اپنے آپ کو مسیح بادشاہ کہتے پایا۔

33(یوحنا 18باب) پس پِیلاطُس قلعہ میں پھر داخِل ہُؤا اور یِسُوع کو بُلا کر اُس سے کہا کیا تُو یہُودیوں کا بادشاہ ہے؟۔

36 یِسُوع نے جواب دِیا کہ میری بادشاہی اِس دُنیا کی نہیں۔ اگر میری بادشاہی دُنیا کی ہوتی تو میرے خادِم لڑتے تاکہ مَیں یہُودیوں کے حوالہ نہ کیا جاتا۔ مگر اب میری بادشاہی یہاں کی نہیں۔

37 پِیلاطُس نے اُس سے کہا پس کیا تُو بادشاہ ہے؟ یِسُوع نے جواب دِیا تُو خُود کہتا ہے کہ مَیں بادشاہ ہُوں۔ مَیں اِسلئے پَیدا ہُؤا اور اِس واسطے دُنیا میں آیا ہُوں کہ حق پر گواہی دُوں۔ جو کوئی حقانی ہے میری آواز سُنتا ہے۔ 92

38 پِیلاطُس نے اُس سے کہا حق کیا ہے؟ یہ کہہ کر وہ یہُودیوں کے پاس پھر باہر گیا اور اُن سے کہا کہ مَیں اُس کا کُچھ جُرم نہیں پاتا۔

21(لوقا23باب) لیکن وہ چِلاّ کر کہنے لگے کہ اِس کو مصلوب کر مصلوب!۔

22 اُس نے تیسری بار اُن سے کہا کیوں؟ اِس نے کیا بُرائی کی ہے؟ میں نے اِس میں قتل کی کوئی وجہ نہیں پائی۔ پس مَیں اِسے پِٹوا کر چھوڑے دیتا ہُوں۔

23 مگر وہ چِلاّ چِلاّ کر سر ہوتے رہے کہ اُسے مصلوب کیا جائے اور اُن کا چِلانا کارگر ہُؤا۔

24 پس پِیلاطُس نے حکم دِیا کہ اُن کی درخواست کے مُوافق ہو۔

26 اور جب اُس کو لِئے جاتے تھے تو اُنہوں نے شمعُون نام ایک کُرینی کو جو دیہات سے آتا تھا پکڑ کر صلِیب اُس پر لادی کہ یِسُوع کے پیچھے پیچھے لے چلے۔

32 اور وہ دو اَور آدمیوں کو بھی جو بدکار تھے لِئے جاتے تھے کہ اُس کے ساتھ قتل کِئے جائیں۔
33 جب وہ اُس جگہ پر پہُنچے جِسے کھوپڑی کہتے ہیں تو وہاں اُسے مصلُوب کِیا اور بدکاروں کو بھی ایک کو دہنی اور
دُوسرے کو بائیں طرف۔
34 یِسُوع نے کہا اَے باپ! اِن کو مُعاف کر کیونکہ یہ جانتے نہیں کہ کیا کرتے ہیں۔ اور اُنہوں نے اُس
کے کپڑوں کے حِصّے کِئے اور اُن پر قُرعہ ڈالا۔
35 اور لوگ دیکھ رہے تھے اور سردار بھی ٹھٹھے مار مار کر کہتے تھے کہ اِس نے اَوروں کو بچایا۔ اگر یہ خُدا کا مسیح
اور اُس کا برگُزِیدہ ہے تو اپنے آپ کو بچائے۔
36 سپاہیوں نے بھی پاس آکر اور سِرکہ پیش کر کے اُس پر ٹھٹھا مارا اور کہا کہ۔
38 اور ایک نوشتہ بھی اُس کے اُوپر لگایا گیا تھا کہ یہ یہُودیوں کا بادشاہ ہے۔
39 پھر جو بدکار صلِیب پر لٹکائے گئے تھے اُن میں سے ایک اُسے یُوں طعنہ دینے لگا کہ کیا تُو مسیح نہیں؟ تُو
اپنے آپ کو اور ہم کو بچا۔
40 مگر دُوسرے نے اُسے جِھڑک کر جواب دِیا کہ کیا تُو خُدا سے بھی نہیں ڈرتا حالانکہ اُسی سزا میں گرِفتار
ہے؟۔
41 اور ہماری سزا تو واجبی ہے کیونکہ اپنے کاموں کا بدلہ پا رہے ہیں لیکن اِس نے کوئی بیجا کام نہیں کِیا۔
42 پھر اُس نے کہا اَے یِسُوع جب تُو اپنی بادشاہی میں آئے تو مُجھے یاد کرنا۔
43 اُس نے اُس سے کہا مَیں تُجھ سے سچ کہتا ہُوں کہ آج ہی تُو میرے ساتھ فِردَوس میں ہوگا۔
44 پھر دوپہر کے قرِیب سے تیسرے پہر تک تمام مُلک میں اندھیرا چھایا رہا۔
46 پھر یِسُوع نے بڑی آواز سے پُکار کر کہا اَے باپ! مَیں اپنی رُوح تیرے ہاتھوں میں سَونپتا ہُوں اور یہ
کہہ کر دم دے دِیا۔
50 اور دیکھو یُوسفؔ نام ایک شخص مُشِیر تھا جو نیک اور راستباز آدمی تھا۔
51 اور اُن کی صلاح اور کام سے رضامند نہ تھا۔ یہ یہُودیوں کے شہر اِرمتیہؔ کا باشندہ اور خُدا کی بادشاہی کا
مُنتظِر تھا۔

52 اُس نے پیلاطُس کے پاس جا کر یِسُوع کی لاش مانگی۔

53 اور اُس کو اُتار کر مہین چادر میں لپیٹا۔ پھر ایک قبر کے اندر رکھ دِیا جو چٹان میں کھدی ہُوئی تھی اور اُس
میں کوئی کبھی رکھا نہ گیا تھا۔

54 وہ تیاری کا دِن تھا اور سبت کا دِن شُروع ہونے کو تھا۔

55 اور اُن عورتوں نے جو اُس کے ساتھ گلِیل سے آئی تھیں پیچھے پیچھے جا کر اُس قبر کو دیکھا اور یہ بھی کہ اُس کی
لاش کِس طرح رکھی گئی۔

56 اور لَوٹ کر خُوشبُودار چیزیں اور عطر تیار کیا۔

مُردوں میں سے جی اُٹھنا (لوقا 24باب،اعمال 1باب)

تعارف: اس کہانی نے تاریخ کا رُخ موڑ دیا۔

1 (لوقا 24باب) سبت کے دِن تو اُنہوں نے حُکم کے مطابق آرام کِیا۔ لیکن ہفتہ کے پہلے دِن وہ صُبح سویرے ہی اُن
خُوشبودار چیزوں کو جو تیّار کی تھیں لیکر قبر پر آئیں۔

4 اور اَیسا ہُؤا کہ جب وہ اِس بات سے حیران تھیں تو دیکھو دو شخص بُراق پوشاک پہنے اُن کے پاس آ کھڑے
ہُوئے۔

5 جب وہ ڈر گئیں اور اپنے سر زمین پر جُھکائے تو اُنہوں نے اُن سے کہا کہ زِندہ کو مُردوں میں
کیوں ڈُھونڈتی ہو؟۔

6 وہ یہاں نہیں بلکہ جی اُٹھا ہے۔ یاد کرو کہ جب وہ گلِیل میں تھا تو اُس نے تُم سے کہا تھا۔

9 اور قبر سے لَوٹ کر اُنہوں نے اُن گیارہ اور باقی سب لوگوں کو اِن سب باتوں کی خبر دی۔

11 مگر یہ باتیں اُنہیں کہانی سی معلُوم ہُوئیں اور اُنہوں نے اُن کا یقِین نہ کِیا۔

12 اِس پر پطرس اُٹھ کر قبر تک دَوڑا گیا اور جُھک کر نظر کی اور دیکھا کہ صرف کفن ہی کفن ہے اور اِس ماجرے
سے تعجب کرتا ہُؤا اپنے گھر چلا گیا۔

13 اور دیکھو اُسی دِن اُن میں سے دو آدمی اُس گاؤں کی طرف جا رہے تھے جِس کا نام اِمّاؤس ہے۔ وہ
یرُوشلیم سے قرِیباً سات مِیل کے فاصِلہ پر ہے۔

15 جب وہ بات چِیت اور پُوچھ پاچھ کر رہے تھے تو اَیسا ہُؤا کہ یِسُوع آپ نزدِیک آ کر اُن کے ساتھ ہو لیا۔

16 لیکن اُن کی آنکھیں بند کی گئی تھیں کہ اُس کو نہ پہچانیں۔

17 اُس نے اُن سے کہا یہ کیا باتیں ہیں جو تُم چلتے چلتے آپس میں کرتے ہو؟ وہ غمگین سے کھڑے ہو گئے۔

18 پھر ایک نے جِس کا نام کلِیُپاس تھا جواب میں اُس سے کہا کیا تُو یرُوشلیم میں اکیلا مُسافِر ہے جو نہیں جانتا
کہ اِن دِنوں اُس میں کیا کیا ہُؤا ہے؟۔

19 اُس نے اُن سے کہا کیا ہُؤا ہے؟ اُنہوں نے اُس سے کہا یِسُوع ناصری کا ماجرا جو خُدا اور ساری اُمّت
کے نزدِیک کام اور کلام میں قُدرت والا نبی تھا۔

20 اور سردار کاہنوں اور ہمارے حاکموں نے اُس کو پکڑوا دِیا تا کہ اُس پر قتل کا حُکم دِیا جائے اور اُسے مصلُوب
کِیا۔

21 لیکن ہم کو اُمّید تھی کہ اسرائیل کو مخلصی یہی دے گا اور علاوہ اِن سب باتوں کے اِس ماجرے کو آج تیسرا
دِن ہو گیا۔

22 اور ہم میں سے چند عورتوں نے بھی ہم کو حیران کر دِیا ہے جو سویرے ہی قبر پر گئی تھیں۔

27 پھر مُوسیٰ سے اور سب نبیوں سے شرُوع کر کے سب نوشتوں میں جتنی باتیں اُس کے حق میں لِکھی ہُوئی
یں وہ اُن کو سمجھا دِیں۔

28 اِتنے میں وہ اُس گاؤں کے نزدِیک پہُنچ گئے جہاں جاتے تھے اور اُس کے ڈھنگ سے ایسا معلُوم ہُوا کہ وہ
آگے بڑھنا چاہتا ہے۔

29 اُنہوں نے اُسے یہ کہہ کر مجبُور کِیا کہ ہمارے ساتھ رہ کیونکہ شام ہُوا چاہتی ہے اور دِن اب بہُت ڈھل
گیا۔ پس وہ اندر گیا تا کہ اُن کے ساتھ رہے۔

30 جب وہ اُن کے ساتھ کھانا کھانے بَیٹھا تو اَیسا ہُوا کہ اُس نے روٹی لیکر برکت دی اور توڑ کر اُن کو دینے
لگا۔

31 اِس پر اُن کی آنکھیں کُھل گئیں اور اُنہوں نے اُس کو پہچان لیا اور وہ اُن کی نظر سے غائب ہو گیا۔

32 اُنہوں نے آپس میں کہا کہ جب وہ راہ میں ہم سے باتیں کرتا اور ہم پر نوشتوں کا بھید کھولتا تھا تو کیا
ہمارے دِل جوش سے نہ بھر گئے تھے؟۔

33 پس وہ اُسی گھڑی اُٹھکر یرُوشلیم کو لَوٹ گئے اور اُن گیارہ اور اُن کے ساتھیوں کو اِکٹھا پایا۔

36 وہ یہ باتیں کر ہی رہے تھے کہ یسُوع آپ اُن کے بیچ میں آ کھڑا ہُوا اور اُن سے کہا تُمہاری سلامتی ہو۔

37 مگر اُنہوں نے گھبرا کر اور خوف کھا کر یہ سمجھا کہ کِسی رُوح کو دیکھتے ہیں۔

38 اُس نے اُن سے کہا تُم کیوں گھبراتے ہو؟ اور کِس واسطے تُمہارے دِل میں شک پَیدا ہوتے ہیں؟۔

39 میرے ہاتھ اور میرے پاؤں دیکھو کہ میں ہی ہُوں۔ مُجھے چُھو کر دیکھو کیونکہ رُوح کے گوشت اور ہڈّی
نہیں ہوتی جَیسا مُجھ میں دیکھتے ہو۔

44 پھر اُس نے اُن سے کہا یہ میری وہ باتیں ہیں جو مَیں نے تُم سے اُس وقت کہی تھیں جب تُمہارے ساتھ
تھا کہ ضرُور ہے کہ جِتنی باتیں مُوسیٰ کی توریت اور نبیوں کے صحِیفوں اور زبُور میں میری بابت لکھی ہیں
پُوری ہوں۔

45 پھر اُس نے اُن کا ذِہن کھولا تا کہ کتابِ مُقدّس کو سمجھیں۔

46 اور اُن سے کہا یُوں لکھا ہے کہ مسیح دُکھ اُٹھائے گا اور تیسرے دِن مُردوں میں سے جی اُٹھے گا۔

47 اور یرُوشلیم سے شرُوع کرکے سب قوموں میں توبہ اور گناہوں کی مُعافی کی منادی اُس کے نام سے کی
جائے گی۔

48 تُم اِن باتوں کے گواہ ہو۔

49 اور دیکھو جس کا میرے باپ نے وعدہ کیا ہے مَیں اُس کو تُم پر نازِل کرُوں گا لیکن جب تک عالمِ بالا سے
تُم کو قُوت کا لباس نہ ملے اِس شہر میں ٹھہرے رہو۔

3 (اعمال 1 باب) اُس نے دُکھ سہنے کے بعد بہُت سے ثبُوتوں سے اپنے آپ کو اُن پر زندہ ظاہر بھی کیا۔ چنانچہ وہ
چالیس دن تک اُنہیں نظر آتا اور خُدا کی بادشاہی کی باتیں کہتا رہا۔

8 لیکن جب رُوحُ الُقدس تُم پر نازِل ہوگا تو تُم قُوت پاؤ گے اور یرُوشلیم اور تمام یہُودیہ اور سامریہ میں بلکہ
زمین کی اِنتہا تک میرے گواہ ہوگے۔

51 (لوقا 24 باب) جب وہ اُنہیں برکت دے رہا تھا تو اَیسا ہُوا کہ اُن سے جُدا ہوگیا اور آسمان پر اُٹھایا گیا۔

52 اور وہ اُس کو سجدہ کرکے بڑی خُوشی سے یرُوشلیم کو لَوٹ گئے۔

53 اور ہر وقت ہَیکل میں حاضِر ہو کر خُدا کی حمد کیا کرتے تھے

پِنتِکُست (اعمال 2 باب)

1 جب عیدِ پنتکُست کا دِن آیا تو وہ سب ایک جگہ جمع تھے۔
2 کہ یکا یک آسمان سے ایسی آواز آئی جیسے زور کی آندھی کا سنّاٹا ہوتا ہے اور اُس سے سارا گھر جہاں وہ بیٹھے تھے گونج گیا۔
3 اور اُنہیں آگ کے شُعلہ کی سی پھٹتی ہُوئی زبانیں دِکھائی دِیں اور اُن میں سے ہر ایک پر آٹھہریں۔
4 اور وہ سب رُوحُ القدس سے بھر گئے اور غیر زبانیں بولنے لگے جس طرح رُوح نے اُنہیں بولنے کی طاقت بخشی۔
5 اور ہر قوم میں سے جو آسمان کے تلے ہے خُدا ترس یہُودی یرُوشلیم میں رہتے تھے۔
6 جب یہ آواز آئی تو بھیڑ لگ گئی اور لوگ دنگ ہو گئے کیونکہ ہر ایک کو یہی سُنائی دیتا تھا کہ یہ میری ہی بولی بول رہے ہیں۔
7 اور سب حیران اور متعجب ہو کر کہنے لگے دیکھو! یہ بولنے والے کیا سب گلیلی نہیں؟۔
8 پھر کیوں کر ہم میں سے ہر ایک اپنے اپنے وطن کی بولی سُنتا ہے؟۔
12 اور سب حیران ہُوئے اور گھبرا کر ایک دُوسرے سے کہنے لگے کہ یہ کیا ہُوا چاہتا ہے؟۔
13 اور بعض نے ٹھٹھا کرکے کہا یہ تو تازہ مے کے نشہ میں ہیں۔
14 لیکن پطرس اُن گیارہ کے ساتھ کھڑا ہُوا اور اپنی آواز بُلند کرکے لوگوں سے کہا کہ اَے یہُودیواَے یرُوشلیم کے سب رہنے والو! یہ جان لو اور کان لگا کر میری باتیں سُنو۔
15 کہ جیسا تُم سمجھتے ہو یہ نشہ میں نہیں کیونکہ ابھی تو پہر ہی دِن چڑھا ہے۔
16 بلکہ یہ وہ بات ہے جو یوایل نبی کی معرفت کہی گئی ہے کہ۔
17 خُدا فرماتا ہے کہ آخری دِنوں میں ایسا ہوگا کہ مَیں اپنے رُوح میں سے ہر بشر پر ڈالُوں گا اور تُمہارے بیٹے اور تُمہاری بیٹیاں نبُوت کریں گی اور تُمہارے جوان رویا اور تُمہارے بُڈھے خواب دیکھیں گے۔
21 اور یُوں ہوگا کہ جو کوئی خُداوند کا نام لے گا نجات پائے گا۔
22 اَے اِسرائیلیو! یہ باتیں سُنو کہ یِسُوع ناصری ایک شخص تھا جس کا خُدا کی طرف سے ہونا تُم پر اُن معجزوں

اور عجیب کاموں اور نشانوں سے ثابت ہُوا جو خُدا نے اُس کی معرفت تُم میں دِکھائے چُنانچہ تُم آپ ہی
جانتے ہو۔

23 جب وہ خُدا کے مُقرّرہ اِنتظام اور علم سابق کے مُوافق پکڑوایا گیا تو تُم نے بے شرع لوگوں کے ہاتھ
سے اُسے مصلُوب کروا کر مار ڈالا۔

24 لیکن خُدا نے مَوت کے بند کھول کر اُسے جِلایا کیونکہ مُمکن نہ تھا کہ وہ اُس کے قبضہ میں رہتا۔

36 پس اسرائیل کا سارا گھرانا یقین جان لے کہ خُدا نے اُسی یِسُوع کو جِسے تُم نے صلیب دی خُداوند بھی کیا
اور مسیح بھی۔

37 جب اُنہوں نے یہ سُنا تو اُن کے دِلوں پر چوٹ لگی اور پطرس اور باقی رسُولوں سے کہا کہ اَے بھائیو!
ہم کیا کریں؟۔

38 پطرس نے اُن سے کہا کہ تَوبہ کرو اور تُم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی مُعافی کے لِئے یِسُوع مسیح کے نام
پر بپتسمہ لے تو تُم رُوحُ القُدس اِنعام میں پاؤ گے۔

41 پس جِن لوگوں نے اُس کا کلام قبُول کِیا اُنہوں نے بپتسمہ لِیا اور اُسی روز تین ہزار آدمیوں کے قرِیب
اُن میں مِل گئے۔

42 اور یہ رسُولوں سے تعلیم پانے اور رِفاقت رکھنے میں اور روٹی توڑنے اور دُعا کرنے میں مشغُول رہے۔

43 اور ہر شخص پر خَوف چھا گیا اور بُہت سے عجیب کام اور نشان رسُولوں کے ذرِیعہ سے ظاہر ہوتے تھے۔

44 اور جو اِیمان لائے تھے وہ سب ایک جگہ رہتے تھے اور سب چیزوں میں شرِیک تھے۔

45 اور اپنی جایداد اور اسباب بیچ بیچ کر ہر ایک کی ضرُورت کے مُوافق سب کو بانٹ دِیا کرتے تھے۔

46 اور ہر روز ایک دِل ہو کر ہَیکل میں جمع ہُوا کرتے اور گھروں میں روٹی توڑ کر خُوشی اور سادہ دِلی سے کھانا
کھایا کرتے تھے۔

47 اور خُدا کی حمد کرتے اور سب لوگوں کو عزِیز تھے اور جو نجات پاتے تھے اُن کو خُداوند ہر روز اُن میں مِلا دیتا
تھا۔

خوبصورت دروازے پرشفاء (اعمال 3 باب)

تعارف: خدا اپنے خادم یسوع کے نام کو جلال دیتا ہے۔

پطرؔس اور یُوحنّا دُعا کے وقت یعنی تیسرے پہر ہَیکل کو جا رہے تھے۔

2 اور لوگ ایک جنم کے لنگڑے کو لا رہے تھے جس کو ہر روز ہَیکل کے اُس دروازہ پر بِٹھا دیتے تھے جو
خُوبصُورت کہلاتا ہے تاکہ ہَیکل میں جانے والوں سے بھیک مانگے۔

3 جب اُس نے پطرؔس اور یُوحنّا کو ہَیکل میں جاتے دیکھا تو اُن سے بھیک مانگی۔

4 پطرؔس اور یُوحنّا نے اُس پر غور سے نظر کی اور پطرؔس نے کہا ہماری طرف دیکھ۔

5 وہ اُن سے کُچھ مِلنے کی اُمید پر اُن کی طرف مُتوجّہ ہُؤا۔

6 پطرؔس نے کہا چاندی سونا تو میرے پاس ہے نہیں مگر جو میرے پاس ہے وہ تُجھے دِئے دیتا ہُوں۔ یِسُوع
مسیح ناصری کے نام سے چل پھر۔

7 اور اُس کا دہنا ہاتھ پکڑ کر اُس کو اُٹھایا اور اُسی دَم اُس کے پاؤں اور ٹخنے مضبُوط ہوگئے۔

8 اور وہ کُود کر کھڑا ہو گیا اور چلنے پھرنے لگا اور چلتا اور کُودتا اور خُدا کی حمد کرتا ہُؤا اُن کے ساتھ ہَیکل میں
گیا۔

9 اور سب لوگوں نے اُسے چلتے پھرتے اور خُدا کی حمد کرتے دیکھ کر۔

10 اُس کو پہچانا کہ یہ وُہی ہے جو ہَیکل کے خُوبصُورت دروازہ پر بَیٹھا بھیک مانگا کرتا تھا اور اُس ماجرے سے
جو اُس پر واقع ہُؤا تھا بُہت دنگ اور حَیران ہُوئے۔

11 جب وہ پطرؔس اور یُوحنّا کو پکڑے ہُوئے تھا تو سب لوگ بُہت حَیران ہو کر اُس برآمدہ کی طرف جو سُلیمان
کا کہلاتا ہے اُن کے پاس دَوڑے آئے۔

12 پطرؔس نے یہ دیکھ کر لوگوں سے کہا اَے اِسرائیلیو! اِس پر تُم کیوں تعجُّب کرتے ہو اور ہمیں کیوں اِس طرح
دیکھ رہے ہو کہ گویا ہم نے
اپنی قُدرت یا دِینداری سے اِس شخص کو چلتا پھرتا کر دِیا؟۔

13 ابرؔہام اور اِضحاق اور یعقُوب کے خُدا یعنی ہمارے باپ دادا کے خُدا نے اپنے خادِم یِسُوع کو جلال دِیا جِسے

تُم نے پکڑوادِیا اور جب پِیلاطُس نے اُسے چھوڑ دینے کا قصد کِیا تو تُم نے اُس کے سامنے اُس کا اِنکار کِیا۔

14 تُم نے اُس قدُوس اور راستباز کا اِنکار کِیا اور درخواست کی کہ ایک خُونی تُمہاری خاطر چھوڑ دِیا جائے۔

15 مگر زِندگی کے مالِک کو قتل کِیا جِسے خُدا نے مُردوں میں سے جِلایا۔ اِس کے ہم گواہ ہیں۔

16 اُسی کے نام نے اُس اِیمان کے وسیلہ سے جو اُس کے نام پر ہے اِس شخص کو مضبُوط کِیا جِسے تُم دیکھتے ہو اور جانتے ہو۔ بیشک اُسی اِیمان نے جو اُس کے وسیلہ سے ہے۔ یہ کامل تندرُستی تُم سب کے سامنے اُسے دی۔

17 اور اب اَے بھائیو! مَیں جانتا ہُوں کہ تُم نے یہ کام نادانی سے کِیا اور اَیسا ہی تُمہارے سرداروں نے بھی۔

18 مگر جِن باتوں کی خُدا نے سب نبیوں کی زبانی پیشتر خبر دی تھی کہ اُس کا مسیح دُکھ اُٹھائے گا وہ اُس نے اِسی طرح پُوری کیں۔

19 پَس توبہ کرو اور رُجُوع لاؤ تاکہ تُمہارے گُناہ مِٹائے جائیں اور اِس طرح خُداوند کے حضُور سے تازگی کے دِن آئیں۔

20 اور وہ اُس مسیح کو جو تُمہارے واسطے مُقرّر ہُؤا ہے یعنی یِسُوع کو بھیجے۔

24 بلکہ سموئیل سے لیکر پچھلوں تک جِتنے نبیوں نے کلام کِیا اُن سب نے اِن دِنوں کی خبر دی ہے۔

25 تُم نبیوں کی اَولاد اور اُس عہد کے شرِیک ہو جو خُدا نے تُمہارے باپ دادا سے باندھا جب ابرہام سے کہا تیری اَولاد سے دُنیا کے سب گھرانے برکت پائیں گے۔

پطرس اور یوحنا کی آزمائش (اعمال 4 باب)

جب پطرس لوگوں سے بات کر رہا تھا تو مذہبی رہنما بھی وہاں آموجود ہوئے۔

1 جب وہ لوگوں سے یہ کہہ رہے تھے تو کاہن اور ہَیکل کا سردار اور صدُوقی اُن پر چڑھ آئے۔

2 وہ سخت رنجیدہ ہُوئے کیونکہ یہ لوگوں کو تعلیم دیتے اور یِسُوع کی نظیر دے کر مُردوں کے جی اُٹھنے کی منادی کرتے تھے۔

3 اور اُنہوں نے اُن کو پکڑ کر دُوسرے دِن تک حوالات میں رکھا کیونکہ شام ہو گئی تھی۔

4 مگر کلام کے سُننے والوں میں سے بُہتیرے اِیمان لائے۔ یہاں تک کہ مردوں کی تعداد پانچ ہزار کے قرِیب ہو گئی۔

5 دُوسرے دِن یُوں ہُؤا کہ اُن کے سردار اور بُزرگ اور فقِیہ۔

7 اور اُن کو بِیچ میں کھڑا کر کے پُوچھنے لگے کہ تُم نے یہ کام کِس قُدرت اور کِس نام سے کیا؟۔

8 اُس وقت پطرس نے رُوحُ اُلقدس سے معمُور ہو کر اُن سے کہا۔

9 اَے اُمت کے سردارو اور بُزرگو! اگر آج ہم سے اُس اِحسان کی بابت بازپُرس کی جاتی ہے جو ایک ناتواں آدمی پر ہُؤا کہ وہ کیوں کر اچّھا ہو گیا۔

10 تو تُم سب اور اِسرائیل کی ساری اُمت کو معلُوم ہو کہ یِسُوع مسِیح ناصرِی جِس کو تُم نے مصلُوب کِیا اور خُدا نے مُردوں میں سے جِلایا اُسی کے نام سے یہ شخص تُمہارے سامنے تندرُست کھڑا ہے۔

11 یہ وُہی پتّھر ہے جِسے تُم معماروں نے حقِیر جانا اور وہ کونے کے سِرے کا پتّھر ہو گیا۔

12 اور کِسی دُوسرے کے وسِیلہ سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دُوسرا نام نہیں بخشا گیا جِس کے وسِیلہ سے ہم نجات پا سکیں۔

13 جب اُنہوں نے پطرس اور یُوحنّا کی دِلیری دیکھی اور معلُوم کیا کہ یہ اَن پڑھ اور ناواقِف آدمی ہیں تو تعجُّب کِیا۔ پھر اُنہیں پہچانا کہ یہ یِسُوع کے ساتھ رہے ہیں۔

14 اور اُس آدمی کو جو اچّھا ہُؤا تھا اُن کے ساتھ کھڑا دیکھ کر کُچھ خِلاف نہ کہہ سکے۔

15 مگر اُنہیں صدرِ عدالت سے باہر جانے کا حُکم دے کر آپس میں مشورہ کرنے لگے۔

16 کہ ہم اِن آدمیوں کے ساتھ کیا کریں؟ کیونکہ یرُوشلیم کے سب رہنے والوں پر روشن ہے کہ اُن سے
ایک صریح مُعجزہ ظاہر ہُؤا اور ہم اِس کا اِنکار نہیں کر سکتے۔
17 لیکن اِسلِئے کہ یہ لوگوں میں زیادہ مشہُور نہ ہو ہم اُنہیں دھمکائیں کہ پھر یہ نام لے کر کسی سے بات نہ
کریں۔
18 پس اُنہیں بُلا کر تاکید کی کہ یسُوع کا نام لے کر ہرگز بات نہ کرنا اور نہ تعلیم دینا۔
19 مگر پطرس اور یُوحنّا نے جواب میں اُن سے کہا کہ تُم ہی اِنصاف کرو۔ آیا خُدا کے نزدیک یہ واجِب ہے
کہ ہم خُدا کی بات سے تُمہاری بات زیادہ سُنیں۔
20 کیونکہ مُمکن نہیں کہ جو ہم نے دیکھا اور سُنا ہے وہ نہ کہیں۔
21 اُنہوں نے اُن کو اَور دھمکا کر چھوڑ دِیا کیونکہ لوگوں کے سبب سے اُن کو سزا دینے کا کوئی مَوقع نہ مِلا۔
اِسلِئے کہ سب لوگ اُس ماجرے کے سبب سے خُدا کی تمجید کرتے تھے۔
22 کیونکہ وہ شخص جس پر یہ شفا دینے کا مُعجزہ ہُؤا تھا چالیس برس سے زیادہ کا تھا۔
23 وہ چھُوٹ کر اپنے لوگوں کے پاس گئے اور جو کُچھ سردار کاہنوں اور بُزرگوں نے اُن سے کہا تھا بیان کِیا۔
24 جب اُنہوں نے یہ سُنا تو ایک دِل ہو کر بُلند آواز سے خُدا سے اِلتجا کی کہ اَے مالِک ! تُو وہ ہے جِس نے
آسمان اور زمین اور سمُندر اور جو کُچھ اُن میں ہے پَیدا کِیا۔
31 جب وہ دُعا کر چُکے تو جِس مکان میں جمع تھے وہ ہل گیا اور وہ سب رُوحُ القُدس سے بھر گئے اور خُدا کا کلام
دِلیری سے سُناتے رہے۔
32 اور اِیمانداروں کی جماعت ایک دِل اور ایک جان تھی اور کسی نے بھی اپنے مال کو اپنا نہ کہا بلکہ اُن کی سب
چیزیں مُشترک تھیں۔
33 اور رسُول بڑی قُدرت سے خُداوند یسُوع کے جی اُٹھنے کی گواہی دیتے رہے اور اُن سب پر بڑا فضل تھا۔
34 کیونکہ اُن میں کوئی بھی مُحتاج نہ تھا۔ اِسلِئے کہ جو لوگ زمینوں یا گھروں کے مالِک تھے اُن کو بیچ بیچ کر بِکی
ہُوئی چیزوں کی قیمت لاتے۔
35 اور رسُولوں کے پاؤں میں رکھ دیتے تھے۔ پھر ہر ایک کو اُس کی ضرُورت کے مُوافق بانٹ دِیا جاتا تھا۔

36 اور یُوسُف نام ایک لاوی تھا جس کا لقب رسُولوں نے برنباس یعنی نصیحت کا بیٹا رکھا جس کی پَیدائش
کُپرُس کی تھی۔

حنّیاہ اور سفّیرہ (اعمال 5 باب 12-1 آیت)

تعارف: خدا جانتا ہے کہ ہم کیا کرتے ہیں۔

1 اور ایک شخص حنّیاہ نام اور اُس کی بیوی سفّیرہ نے جایداد بیچی۔

2 اور اُس نے اپنی بیوی کے جانتے ہُوئے قیمت میں سے کُچھ رکھ چھوڑا اور ایک حِصّہ لا کر رسُولوں کے
پاؤں میں رکھ دِیا۔

3 مگر پطرس نے کہا اَے حنّیاہ! کیوں شَیطان نے تیرے دِل میں یہ بات ڈال دی کہ تُو رُوحُ اُلقدس سے
جھوٹ بولے اور زمین کی قیمت میں سے کُچھ رکھ چھوڑے؟۔

4 کیا جب تک وہ تیرے پاس تھی تیری نہ تھی؟ اور جب بیچی گئی تو تیرے اِختیار میں نہ رہی؟ تُو نے کیوں
اپنے دِل میں اِس بات کا خیال باندھا؟ تُو نے آدمیوں سے نہیں بلکہ خُدا سے جھوٹ بولا۔

5 یہ باتیں سُنتے ہی حنّیاہ گر پڑا اور اُس کا دم نکل گیا اور سب سُننے والوں بڑا خوف چھا گیا۔

6 پھر جوانوں نے اُٹھ کر اُسے کفنایا اور باہر لے جا کر دفن کیا۔

7 اور قریباً تین گھنٹے گذر جانے کے بعد اُس کی بیوی اِس ماجرے سے بیخبر اندر آئی۔

8 پطرس نے اُس سے کہا مُجھے بتا تو۔ کیا تُم نے اِتنے ہی کو زمین بیچی تھی؟ اُس نے کہا ہاں اِتنے ہی کو۔

9 پطرس نے اُس سے کہا تُم نے کیوں خُداوند کے رُوح کو آزمانے کے لِئے ایکا کیا؟ دیکھ تیرے شَوہر کے
دفن کرنے والے دروازہ پر کھڑے ہیں اور تُجھے بھی باہر لے جائیں گے۔

10 وہ اُسی دم اُس کے قدموں پر گر پڑی اور اُس کا دم نکل گیا اور جوانوں نے اندر آ کر اُسے مُردہ پایا اور باہر
لے جا کر اُس کے شَوہر کے پاس دفن کر دِیا۔

11 اور ساری کلِیسیا بلکہ اِن باتوں کے سب سُننے والوں پر بڑا خوف چھا گیا۔

12 اور رسُولوں کے ہاتھوں سے بُہت سے نشان اور عجیب کام لوگوں میں ظاہر ہوتے تھے۔ اور وہ سب ایک
دِل ہو کر سُلیمان کے برآمدہ میں جمع ہُؤا کرتے تھے۔

سِتفنُس (اعمال6باب 15-7,8باب60-1)

8 اعمال6باب اور سِتفنُس فضل اور قُوت سے بھرا ہُؤا لوگوں میں بڑے بڑے عجیب کام اور نشان ظاہر کیا کرتا تھا۔

11 اِس پر اُنہوں نے بعض آدمیوں کو سِکھا کر کہلوادِیا کہ ہم نے اِس کو مُوسیٰ اور خُدا کے برخلاف کُفر کی باتیں کرتے سُنا۔

12 پِھر وہ عوام اور بزرگوں اور فقیہوں کو اُبھار کر اُس پر چڑھ گئے اور پکڑ کر صدرِعدالت میں لے گئے۔

13 اور جُھوٹے گواہ کھڑے کِئے جنہوں نے کہا کہ یہ شخص اِس پاک مقام اور شرِیعت کے برخلاف بولنے سے باز نہیں آتا۔

14 کیونکہ ہم نے اُسے یہ کہتے سُنا ہے کہ وُہی یِسُوع ناصری اِس مقام کو برباد کر دے گا اور اُن رسموں کو بدل ڈالے گا جو مُوسیٰ نے ہمیں سَونپی ہیں۔

15 اور اُن سب نے جو عدالت میں بَیٹھے تھے اُس پر غور سے نظر کی تو دیکھا کہ اُس کا چہرہ فرِشتہ کا سا ہے۔

1 باب7 پِھر سردار کاہن نے کہا کیا یہ باتیں اِسی طرح پر ہیں؟۔

2 اُس نے کہا اَے بھائیو اور بزرگو سُنو! خُدایِ ذُوالجلال ہمارے باپ ابرہام پر اُس وقت ظاہر ہُؤا جب وہ حاران میں بسنے سے پیشتر مسوپتامیہ میں تھا۔

3 اور اُس سے کہا کہ اپنے مُلک اور اپنے کُنبے سے نِکل کر اُس مُلک میں چلا جا جِسے مَیں تُجھے دِکھاؤں گا۔

4 اِس پر وہ کسدِیوں کے مُلک سے نِکل کر حاران میں جا بسا اور وہاں سے اُس کے باپ کے مرنے کے بعد خُدا نے اُس کو اِس مُلک میں لا کر بسادِیا جِس میں تُم اب بستے ہو۔

9 اور بزرگوں نے حسد میں آ کر یُوسُف کو بیچا کہ مِصر میں پہنچ جائے مگر خُدا اُس کے ساتھ تھا۔

10 اور اُس کی سب مُصِیبتوں سے اُس نے اُس کو چُھڑایا اور مِصر کے بادشاہ فرعون کے نزدِیک اُس کو مقبُولیت اور حِکمت بخشی اور اُس نے اُسے مِصر اور اپنے سارے گھر کا سردار کر دِیا۔

11 پِھر مِصر کے سارے مُلک اور کنعان میں کال پڑا اور بڑی مُصِیبت آئی اور ہمارے باپ دادا کو کھانا نہ مِلتا تھا۔

15 اور یعقوب مِصر میں گیا۔ وہاں وہ اور ہمارے باپ دادا مر گئے۔

18 اُس وقت تک کہ دُوسرا بادشاہ مِصر پر حُکمران ہُؤا جو یُوسف کو نہ جانتا تھا۔
19 اُس نے ہماری قوم سے چالاکی کر کے ہمارے باپ دادا کے ساتھ یہاں تک بدسلُوکی کی کہ اُنہیں اپنے
بچے پھینکنے پڑے تا کہ زِندہ رہیں۔
20 اِس مَوقع پر مُوسیٰ پَیدا ہُؤا جو نہایت خُوبصُورت تھا۔ وہ تین مہینے تک اپنے باپ کے گھر میں پالا گیا۔
29 مُوسیٰ یہ بات سُن کر بھاگ گیا اور مِدیان کے مُلک میں پردیسی رہا کیا اور وہاں اُس کے دو بیٹے پَیدا
ہوئے۔
30 اور جب پُورے چالیس برس ہو گئے تو کوہِ سینا کے بیابان میں جلتی ہُوئی جھاڑی کے شُعلہ میں اُس کو ایک
فرشتہ دِکھائی دِیا۔
31 جب مُوسیٰ نے اُس پر نظر کی تو اُس نظارہ سے تعجُّب کیا اور جب دیکھنے کو نزدِیک گیا تو خُداوند کی آواز آئی۔
32 کہ مَیں تیرے باپ دادا کا خُدا یعنی ابرہام اور اِضحاق اور یعقُوب کا خُدا ہُوں۔ تب تو مُوسیٰ کانپ گیا
اور اُس کو دیکھنے کی جُراٴت نہ رہی۔
33 خُداوند نے اُس سے کہا کہ اپنے پاؤں سے جُوتی اُتار لے کیونکہ جِس جگہ تُو کھڑا ہے وہ پاک زمِین ہے۔
34 مَیں نے واقعی اپنی اُس اُمّت کی مُصِیبت دیکھی جو مِصر میں ہے اور اُن کا آہ و نالہ سُنا پس اُنہیں چُھڑانے
اُترا ہُوں۔ اب آ۔ مَیں تُجھے مِصر میں بھیجُوں گا۔
36 یہی شخص اُنہیں نِکال لایا اور مِصر اور بحرِ قُلزم اور بیابان میں چالیس برس تک عجِیب کام اور نشان
دِکھائے۔
46 اُس پر خُدا کی طرف سے فضل ہُؤا اور اُس نے درخواست کی کہ مَیں یعقُوب کے خُدا کے واسطے مسکن تیّار
کرُوں۔
48 لیکن باری تعالےٰ ہاتھ کے بنائے ہُوئے گھروں میں نہیں رہتا۔ چُنانچہ نبی کہتا ہے کہ۔
49 خُداوند فرماتا ہے آسمان میرا تخت اور زمِین میرے پاؤں تلے کی چَوکی ہے۔ تُم میرے لِئے کیسا گھر بناؤ
گے یا میری آرام گاہ کونسی ہے؟۔
50 کیا یہ سب چیزیں میرے ہاتھ سے نہیں بنیں؟۔

51 اے گردن کشو اور دِل اور کان کے نامختونو! تُم ہر وقت رُوحُ اُلقدس کی مُخالفت کرتے ہو جَیسے تُمہارے
باپ دادا کرتے تھے وَیسے ہی تُم بھی کرتے ہو۔

52 نبیوں میں سے کِس کو تُمہارے باپ دادا نے نہیں ستایا ؟ اُنہوں نے تو اُس راستباز کے آنے کی پیش
خبری دینے والوں کو قتل کِیا اور اب تُم اُس کے پکڑوانے والے اور قاتل ہُوئے۔

53 تُم نے فرِشتوں کی معرفت سے شرِیعت تو پائی پر عمل نہ کِیا۔

54 جب اُنہوں نے یہ باتیں سُنیں تو جی میں جل گئے اور اُس پر دانت پِیسنے لگے۔

55 مگر اُس نے رُوحُ اُلقدس سے معمُور ہو کر آسمان کی طرف غور سے نظر کی اور خُدا کا جلال اور یِسُوعؔ کو خُدا
کی دہنی طرف کھڑا دیکھ کر۔

57 مگر اُنہوں نے بڑے زور سے چِلّا کر اپنے کان بند کر لِئے اور ایک دِل ہو کر اُس پر جھپٹے۔

59 پس یہ ستِفنُسؔ کو سنگسار کرتے رہے اور وہ یہ کہہ کر دُعا کرتا رہا کہ اَے خُداوند یِسُوعؔ ! میری رُوح کو
قبُول کر۔

60 پھر اُس نے گھُٹنے ٹیک کر بڑی آواز سے پُکارا کہ اَے خُداوند ! یہ گُناہ اِن کے ذِمہ نہ لگا اور یہ کہہ کر سو
گیا۔

شمعون جادوگر (اعمال 8باب 1-24)

تعارف: یہ کہانی اِستفنس کے سنگسار کرنے کے بعد واقعہ ہوئی۔

1 اور ساؤل اُس کے قتل پر راضی تھا۔ اُسی دِن اُس کلیسیا پر جو یرُوشلیم میں تھی بڑا ظُلم برپا ہُؤا اور رسُولوں
کے سِوا سب لوگ یہُودیہ اور سامریہ کی اطراف میں پراگندہ ہو گئے۔

4 پس جو پراگندہ ہُوئے تھے وہ کلام کی خُوشخبری دیتے پھرے۔

5 اور فِلپُّس شہرِ سامریہ میں جا کر لوگوں میں مسیح کی منادی کرنے لگا۔

6 اور جو مُعجزے فِلپُّس دِکھاتا تھا لوگوں نے اُنہیں سُن کر اور دیکھ کر بالاتِفاق اُس کی باتوں پر جی لگایا۔

7 کیونکہ بُہتیرے لوگوں میں سے ناپاک رُوحیں بڑی آواز سے چِلاّ چِلاّ کر نکل گئیں اور بُہت سے مفلُوج
اور لنگڑے اچھّے کِئے گئے۔

8 اور اُس شہر میں بڑی خُوشی ہُوئی۔

9 اِس سے پہلے شمعُون نام ایک شخص اُس شہر میں جادُوگری کرتا تھا اور سامریہ کے لوگوں کو حیران رکھتا اور یہ
کہتا تھا کہ مَیں بھی کوئی بڑا شخص ہُوں۔

10 اور چھوٹے سے بڑے تک سب اُس کی طرف مُتوجِّہ ہوتے اور کہتے تھے کہ یہ شخص خُدا کی وہ قُدرت ہے
جِسے بڑی کہتے ہیں۔

11 وہ اِسلئِے اُس کی طرف مُتوجِّہ ہوتے تھے کہ اُس نے بڑی مُدّت سے اپنے جادُو کے سبب سے اُن کو حیران
کر رکھا تھا۔

12 لیکن جب اُنہوں نے فِلپُّس کا یقین کِیا جو خُدا کی بادشاہی اور یسُوع مسیح کے نام کی خُوشخبری دیتا تھا تو
سب لوگ خواہ مرد خواہ عورت بپتسمہ لینے لگے۔

13 اور شمعُون نے خُود بھی یقین کِیا اور بپتسمہ لے کر فِلپُّس کے ساتھ رہا کِیا اور نشان اور بڑے بڑے
مُعجزے ہوتے دیکھ کر حیران ہُؤا۔

14 جب رسُولوں نے جو یرُوشلیم میں تھے سُنا کہ سامریوں نے خُدا کا کلام قبُول کر لیا تو پطرس اور یُوحنّا کو اُن
کے پاس بھیجا۔

15 اِنہوں نے جا کر اُن کے لِئے دُعا کی کہ رُوحُ اُلقدس پائیں۔

16 کیونکہ وہ اُس وقت تک اُن میں سے کِسی پر نازِل نہ ہُوا تھا۔ اُنہوں نے صِرف خُداوند یسوع کے نام
پر بپتسمہ لِیا تھا۔

17 پِھر اِنہوں نے اُن پر ہاتھ رکھے اور اُنہوں نے رُوحُ اُلقدس پایا۔

18 جب شمعون نے دیکھا کہ رسُولوں کے ہاتھ رکھنے سے رُوحُ اُلقدس دِیا جاتا ہے تو اُن کے پاس رُوپئے لا
کر۔

19 کہا کہ مُجھے بھی یہ اِختیار دو کہ جِس پر مَیں ہاتھ رکھوں وہ رُوحُ اُلقدس پائے۔

20 پطرس نے اُس سے کہا تیرے رُوپئے تیرے ساتھ غارت ہوں۔ اِسلِئے کہ تُو نے خُدا کی بخشش کو
رُوپیوں سے حاصِل کرنے کا خیال کِیا۔

21 تیرا اِس امر میں نہ حِصہ ہے نہ بخرہ کیونکہ تیرا دِل خُدا کے نزدِیک خالِص نہیں۔

22 پس اپنی اِس بدی سے تَوبہ کر اور خُداوند سے دُعا کر کہ شاید تیرے دِل کے اِس خیال کی مُعافی ہو۔

23 کیونکہ مَیں دیکھتا ہُوں کہ تو پِت کی سی کڑواہٹ اور ناراستی کے بند میں گرفتار ہے۔

24 شمعون نے جواب میں کہا تُم میرے لِئے خُداوند سے دُعا کرو کہ جو باتیں تُم نے کہیں اُن میں سے کوئی
مُجھے پیش نہ آئے۔

دمشق کی راہ (اعمال 9 باب)

تعارف: ایک ساؤل نام فریسی ایمان لے آیا۔

1 اور ساؤل جو ابھی تک خُداوند کے شاگردوں کے دھمکانے اور قتل کرنے کی دُھن میں تھا سردار کاہن کے
پاس گیا۔

2 اور اُس سے دمشق کے عبادتخانوں کے لِئے اِس مضمون کے خط مانگے کہ جِن کو وہ اِس طریق پر پائے
خواہ مرد خواہ عورت اُن کو باندھ کر یرُوشلیم میں لائے۔

3 جب وہ سفر کرتے کرتے دمشق کے نزدِیک پہنچا تو اَیسا ہُؤا کہ یکا یک آسمان سے ایک نُور اُس کے گرد ا
گرد آ چمکا۔

4 اور وہ زمین پر گر پڑا اور یہ آواز سُنی کہ اَے ساؤل اَے ساؤل! تُو مُجھے کیوں ستاتا ہے؟۔

5 اُس نے پُوچھا اَے خُداوند! تُو کون ہے؟ اُس نے کہا مَیں یِسُوع ہُوں جِسے تُو ستاتا ہے۔

6 مگر اُٹھ شہر میں جا اور جو تُجھے کرنا چاہئے وہ تُجھ سے کہا جائے گا۔

7 جو آدمی اُس کے ہمراہ تھے وہ خاموش کھڑے رہ گئے کیونکہ آواز تو سُنتے تھے مگر کِسی کو دیکھتے نہ تھے۔

8 اور ساؤل زمین پر سے اُٹھا لیکن جب آنکھیں کھولیں تو اُس کو کُچھ نہ دِکھائی دِیا اور لوگ اُس کا ہاتھ پکڑ کر
دمشق میں لے گئے۔

9 اور وہ تین دِن تک نہ دیکھ سکا اور نہ اُس نے کھایا نہ پیا۔

10 دمشق میں حننیاہ نام ایک شاگرد تھا۔ اُس سے خُداوند نے رویا میں کہا کہ اَے حننیاہ! اُس نے کہا
اَے خُداوند مَیں حاضِر ہُوں!۔

11 خُداوند نے اُس سے کہا اُٹھ ۔ اُس کوچہ میں جا جو سِیدھا کہلاتا ہے اور یہُوداہ کے گھر میں ساؤل نام
ترسی کو پُوچھ لے کیونکہ دیکھ وہ دُعا کر رہا ہے۔

12 اور اُس نے حننیاہ نام ایک آدمی کو اندر آتے اور اپنے اُوپر ہاتھ رکھتے دیکھا ہے تا کہ پھر بینا ہو۔

13 حننیاہ نے جواب دِیا کہ اَے خُداوند مَیں نے بہت لوگوں سے اِس شخص کا ذِکر سُنا ہے کہ اِس نے یرُوشلیم
میں تیرے مُقدسوں کے ساتھ کیسی کیسی بُرائیاں کی ہیں۔

14 اور یہاں اِس کو سردار کاہنوں کی طرف سے اِختیار مِلا ہے کہ جو لوگ تیرا نام لیتے ہیں اُن سب کو باندھ
لے۔

15 مگر خُداوند نے اُس سے کہا کہ تُو جا کیونکہ یہ قوموں بادشاہوں اور بنی اِسرائیل پر میرا نام ظاہر کرنے کا
میرا چُنا ہُؤا وسیلہ ہے۔

16 اور مَیں اُسے جتاؤں گا کہ اُسے میرے نام کی خاطر کِس قدر دُکھ اُٹھانا پڑے گا۔

17 پس حننیاہ جا کر اُس گھر میں داخِل ہُؤا اور اپنے ہاتھ اُس پر رکھ کر کہا اَے بھائی ساؤل ! خُداوند یعنی
یسُوع جو تُجھ پر اُس راہ میں جِس سے تُو آیا ظاہر ہُؤا تھا اُسی نے مُجھے بھیجا ہے کہ تُو بِینائی پائے اور رُوحُ
اُلقدس سے بھر جائے۔

18 اور فوراً اُس کی آنکھوں سے چھِلکے سے گرے اور وہ بِینا ہو گیا اور اُٹھ کر بپتسمہ لِیا۔

19 پھر کُچھ کھا کر طاقت پائی۔ اور وہ کئی دِن اُن شاگردوں کے ساتھ رہا جو دمشق میں تھے۔

20 اور فوراً عِبادتخانوں میں یسُوع کی منادی کرنے لگا کہ وہ خُدا کا بیٹا ہے۔

21 اور سب سُننے والے حیران ہو کر کہنے لگے کیا یہ وہ شخص نہیں ہے جو یرُوشلیم میں اِس نام کے لینے والوں کو
تباہ کرتا تھا اور یہاں بھی اِسی لِئے آیا تھا کہ اُن کو باندھ کر سردار کاہنوں کے پاس لے جائے ؟۔

22 لیکن ساؤل کو اَور بھی قُوت حاصِل ہوتی گئی اور وہ اِس بات کو ثابت کر کے کہ مسیح یہی ہے دمشق کے
رہنے والے یہُودیوں کو حیرت دِلاتا رہا۔

23 اور جب بُہت دِن گذر گئے تو یہُودیوں نے اُسے مار ڈالنے کا مشورہ کِیا۔

26 اُس نے یرُوشلیم میں پہنچ کر شاگردوں میں مِل جانے کی کوشش کی اور سب اُس سے ڈرتے تھے کیونکہ
اُن کو یقین نہ آتا تھا کہ یہ شاگرد ہے۔

27 مگر برنباس نے اُسے اپنے ساتھ رسُولوں کے پاس لے جا کر اُن سے بیان کِیا کہ اِس نے اِس اِس طرح
راہ میں خُداوند کو دیکھا اور اُس نے اِس سے باتیں کیں اور اُس نے دمشق میں کیسی دِلیری کے ساتھ
یسُوع کے نام سے مُنادی کی۔

28 پس وہ یرُوشلیم میں اُن کے ساتھ آتا جاتا رہا۔

29 اور دِلیری کے ساتھ خُداوند کے نام کی مُنادی کرتا تھا اور یُونانی مائل یہُودیوں کے ساتھ گُفتگُو اور بحث بھی
کرتا تھا مگر وہ اُسے مار ڈالنے کے درپَے تھے۔
30 اور بھائیوں کو جب یہ معلُوم ہُؤا تو اُسے قَیصؔریہ میں لے گئے اور ترؔسُس کو روانہ کر دِیا۔

کرنیلیس اور پطرس (اعمال 10 باب)

تعارف: پطرس حقیقی طور پے جان گیا کے خدا کی طرف سے نجات کا بندوبست تمام قوموں کے لئے ہے۔

1 قیصریہ میں کُرنیلیُس نام ایک شخص تھا۔ وہ اُس پلٹن کا صُوبہ دار تھا جو اطالیانی کہلاتی ہے۔

2 وہ دِیندار تھا اور اپنے سارے گھرانے سمیت خُدا سے ڈرتا تھا اور یہُودیوں کو بہت خیرات دیتا اور ہر وقت خُدا سے دُعا کرتا تھا۔

3 اُس نے تیسرے پہر کے قریب رویا میں صاف صاف دیکھا کہ خُدا کا فرِشتہ میرے پاس آ کر کہتا ہے کُرنیلیُس۔

4 اُس نے اُس کو غور سے دیکھا اور ڈر کر کہا خُداوند کیا ہے؟ اُس نے اُس سے کہا تیری دُعائیں اور تیری خیرات یادگاری کے لِئے خُدا کے حُضور پہنچیں۔

5 اب یافا میں آدمی بھیج کر شمعُون کو جو پطرس کہلاتا ہے بُلوا لے۔

6 وہ شمعُون دباغ کے ہاں مہمان ہے جِس کا گھر سُمندر کے کنارے ہے۔

9 دُوسرے دِن جب وہ راہ میں تھے اور شہر کے نزدِیک پُہنچے تو پطرس دوپہر کے قریب کوٹھے پر دُعا کرنے کو چڑھا۔

10 اور اُسے بھُوک لگی اور کُچھ کھانا چاہتا تھا لیکن جب لوگ تیّار کر رہے تھے تو اُس پر بیخُودی چھا گئی۔

11 اور اُس نے دیکھا کہ آسمان کھُل گیا اور ایک چیز بڑی چادر کی مانند چاروں کونوں سے لٹکتی ہُوئی زمین کی طرف اُتر رہی ہے۔

12 جِس میں زمین کے سب قِسم کے چَوپائے اور کیڑے مکوڑے اور ہوا کے پرندے ہیں۔

13 اور اُسے ایک آواز آئی کہ اَے پطرس اُٹھ ! ذبح کر اور کھا۔

14 مگر پطرس نے کہا اَے خُداوند ! ہرگز نہیں کیونکہ مَیں نے کبھی کوئی حرام یا ناپاک چیز نہیں کھائی۔

15 پھر دُوسری بار اُسے آواز آئی کہ جِن کو خُدا نے پاک ٹھہرایا ہے تُو اُنہیں حرام نہ کہہ۔

16 تِین بار اَیسا ہی ہُؤا اور فی الفور وہ چیز آسمان پر اُٹھا لی گئی۔

17 جب پطرس اپنے دِل میں حیران ہو رہا تھا کہ یہ رویا جو مَیں نے دیکھی کیا ہے تو دیکھو وہ آدمی جنہیں

کُرنیلِیُس نے بھیجا تھا شمعُون کا گھر دریافت کرکے دروازہ پر آ کھڑے ہُوئے۔
18 اور پُکار کر پُوچھنے لگے کہ شمعُون جو پطرس کہلاتا ہے یہِیں مہمان ہے؟۔
19 جب پطرس اُس رویا کو سوچ رہا تھا تو رُوح نے اُس سے کہا کہ دیکھ تین آدمی تُجھے پُوچھ رہے ہیں۔
20 پس اُٹھ کر نیچے جا اور بے کھٹکے اُن کے ساتھ ہو لے کیونکہ مَیں نے ہی اُن کو بھیجا ہے۔
23 پس اُس نے اُنہیں اندر بُلا کر اُن کی مہمانی کی۔ اور دُوسرے دِن وہ اُٹھ کر اُن کے ساتھ روانہ ہُوا اور
یافا میں سے بعض بھائی اُس کے ساتھ ہو لِئے۔
24 وہ دُوسرے روز قیصریہ میں داخِل ہُوئے اور کُرنیلِیُس اپنے رِشتہ داروں اور دِلی دوستوں کو جمع کر کے اُن
کی راہ دیکھ رہا تھا۔
25 جب پطرس اندر آنے لگا تو اَیسا ہُوا کہ کُرنیلِیُس نے اُس کا اِستقبال کیا اور اُس کے قدموں میں گِر کر
سجدہ کِیا۔
26 لیکن پطرس نے اُسے اُٹھا کر کہا کہ کھڑا ہو۔ مَیں بھی تو اِنسان ہُوں۔
27 اور اُس سے باتیں کرتا ہُوا اندر گیا اور بُہت سے لوگوں کو اکٹھا پایا کر۔
28 اُن سے کہا تُم تو جانتے ہو کہ یہُودی کو غیر قوم والے سے صُحبت رکھنا یا اُس کے ہاں جانا ناجائز ہے مگر خُدا
نے مُجھ پر ظاہر کِیا کہ مَیں کِسی آدمی کو نجس یا ناپاک نہ کہُوں۔
29 اِسی لِئے جب میں بُلایا گیا تو بے عُذر چلا آیا۔ پس اب مَیں پُوچھتا ہُوں کہ مُجھے کِس بات کے لِئے بُلایا
ہے؟۔
30 کُرنیلِیُس نے کہا اِس وقت پُورے چار روز ہُوئے کہ مَیں اپنے گھر میں تیسرے پہر کی دُعا کر رہا تھا تو کیا
دیکھتا ہُوں کہ ایک شخص چمکدار پوشاک پہنے ہُوئے میرے سامنے کھڑا ہُوا۔
31 اور کہا کہ اَے کُرنیلِیُس تیری دُعا سُن لی گئی اور تیری خیرات کی خُدا کے حضُور یاد ہُوئی۔
32 پس کِسی کو یافا میں بھیج کر شمعُون کو جو پطرس کہلاتا ہے اپنے پاس بُلا۔ وہ سمُندر کے کنارے شمعُون دباغ
کے گھر میں مہمان ہے۔
33 پس اُسی دم مَیں نے تیرے پاس آدمی بھیجے اور تُو نے خُوب کِیا جو آ گیا۔ اب ہم سب خُدا کے حضُور

حاضر ہیں تا کہ جو کُچھ خُداوند نے تُجھ سے فرمایا ہے اُسے سُنیں ؕ

34 پطرس نے زبان کھول کر کہا۔ اب مُجھے پُورا یقین ہوگیا کہ خُدا کسی کا طرفدار نہیں ؕ

38 کہ خُدا نے یِسُوع ناصری کو رُوحُ اُلقدس اور قُدرت سے کس طرح مَسح کیا۔ وہ بھلائی کرتا اور اُن سب کو
جو اِبلیس کے ہاتھ سے ظُلم اُٹھاتے تھے شِفا دیتا پھرا کیونکہ خُدا اُس کے ساتھ تھا ؕ

39 اور ہم اُن سب کاموں کے گواہ ہیں جو اُس نے یہُودیوں کے مُلک اور یرُوشلیم میں کِئے اور اُنہوں نے
اُس کو صلیب پر لٹکا کر مار ڈالا ؕ

40 اُس کو خُدا نے تیسرے دِن جِلایا اور ظاہر بھی کر دیا ؕ

42 اور اُس نے ہمیں حُکم دِیا کہ اُمت میں منادی کرو اور گواہی دو کہ یہ وُہی ہے جو خُدا کی طرف سے زِندوں
اور مُردوں کا مُنصِف مُقرّر کیا گیا ؕ

43 اِس شخص کی سب نبی گواہی دیتے ہیں کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے گا اُس کے نام سے گُناہوں کی مُعافی
حاصِل کرے گا ؕ

44 پطرس یہ باتیں کہہ ہی رہا تھا کہ رُوحُ اُلقدس اُن سب پر نازِل ہُوا جو کلام سُن رہے تھے

45 اور پطرس کے ساتھ جِتنے مختون ایمان دار آئے تھے وہ سب حَیران ہُوئے کہ غیر قوموں پر بھی رُوحُ اُلقدس
کی بخشِش جاری ہُوئی ؕ

46 کیونکہ اُنہیں طرح طرح کی زبانیں بولتے اور خُدا کی تمجید کرتے سنا۔ پطرس نے جواب دِیا ؕ

47 کیا کوئی پانی سے روک سکتا ہے کہ یہ بپتسمہ نہ پائیں جنہوں نے ہماری طرح رُوح اُلقدس پایا ؕ

48 اور اُس نے حُکم دِیا کہ اُنہیں یِسُوع مسیح کے نام سے بپتسمہ دیا جائے۔ اِس پر اُنہوں نے اُس سے
درخواست کی کہ چند روز ہمارے پاس رہ۔

فلپی داروغہ (اعمال16 باب 40-11 آیت)

تعارف: پولوس رسول آدمیوں کی ایک گروہ کے ساتھ سفر کرتا اور خدا کا کلام سناتا رہا۔

11 پس تروآس سے جہاز پر روانہ ہو کر ہم سیدھے سمتراکے میں اور دُوسرے دِن نیاپُلس میں آئے۔

13 اور سبت کے دِن شہر کے دروازہ کے باہر ندی کے کنارے گئے جہاں سمجھے کہ دُعا کرنے کی جگہ ہو گی اور
بیٹھ کر اُن عورتوں سے جو اِکٹھی ہُوئی تھیں کلام کرنے لگے۔

14 اور تھواتیرہ شہر کی ایک خُدا پرست عورت لُدیہ نام قرمز بیچنے والی بھی سُنتی تھی۔ اُس کا دِل خُداوند نے
کھولا تا کہ پولُس کی باتوں پر توجُّہ کرے۔

15 اور جب اُس نے اپنے گھرانے سمیت بپتسمہ لے لیا تو منّت کر کے کہا کہ اگر تُم مُجھے خُداوند کی
ایماندار بندی سمجھتے ہو تو چل کر میرے گھر میں رہو۔ پس اُس نے ہمیں مجبور کیا۔

16 جب ہم دُعا کرنے کی جگہ جا رہے تھے تو اَیسا ہُوا کہ ہمیں ایک لونڈی مِلی جِس میں غیب دان رُوح تھی۔
وہ غیب گوئی سے اپنے مالکوں کے لِئے بُہت کُچھ کماتی تھی۔

17 وہ پولُس کے اور ہمارے پیچھے آ کر چلّانے لگی کہ یہ آدمی خُدا تعالےٰ کے بندے ہیں جو تُمہیں نجات کی راہ
بتاتے ہیں۔

18 وہ بُہت دِنوں تک اَیسا ہی کرتی رہی۔ آخر پولُس سخت رنجیدہ ہُوا اور پھر کر اُس رُوح سے کہا کہ مَیں
تُجھے یِسُوعؔ مسیح کے نام سے حُکم دیتا ہُوں کہ اِس میں سے نِکل جا۔ وہ اُسی گھڑی نِکل گئی۔

19 جب اُس کے مالکوں نے دیکھا کہ ہماری کمائی کی اُمید جاتی رہی تو پولُس اور سیلاس کو پکڑ کر حاکموں کے
پاس چوک میں کھینچ لے گئے۔

20 اور اُنہیں فوجداری کے حاکموں کے آگے لے جا کر کہا کہ یہ آدمی جو یہُودی ہیں ہمارے شہر میں بڑی
کھلبلی ڈالتے ہیں۔

21 اور اَیسی رسمیں بتاتے ہیں جن کو قبول کرنا اور عمل میں لانا ہم رُومیوں کو روا نہیں۔

22 اور عام لوگ بھی مُتفق ہو کر اُن کی مُخالفت پر آمادہ ہُوئے اور فوجداری کے حاکموں نے اُن کے کپڑے
پھاڑ کر اُتار ڈالے اور بید لگانے کا حُکم دِیا۔

23 اور بُہت سے بینت لگوا کر اُنہیں قَید خانہ میں ڈالا اور داروغہ کو تاکید کی کہ بڑی ہوشیاری سے اُن کی نگہبانی کرے۔

24 اُس نے اَیسا حُکم پا کر اُنہیں اندر کے قَید خانہ میں ڈال دِیا اور اُن کے پاؤں کاٹھ میں ٹھونک دِئے۔

25 آدھی رات کے قرِیب پَولُس اور سِیلاس دُعا کر رہے اور خُدا کی حمد کے گیت گا رہے تھے اور قَیدی سُن رہے تھے۔

26 کہ یکا یک بڑا بھونچال آیا۔ یہاں تک کہ قَید خانہ کی نیو ہل گئی اور اُسی دم سب دروازے کُھل گئے اور سب کی بیڑِیاں کُھل پڑِیں۔

27 اور داروغہ جاگ اُٹھا اور قَید خانہ کے دروازے کُھلے دیکھ کر سمجھا کہ قَیدی بھاگ گئے۔ پس تلوار کھینچ کر اپنے آپ کو مار ڈالنا چاہا۔

28 لیکن پَولُس نے بڑی آواز سے پُکار کر کہا کہ اپنے تئِیں نُقصان نہ پُہنچا کیونکہ ہم سب مَوجُود ہیں۔

29 وہ چراغ منگوا کر اندر جا کُودا اور کانپتا ہُؤا پَولُس اور سِیلاس کے آگے گرا۔

30 اور اُنہیں باہر لا کر کہا اَے صاحبو! ! مَیں کیا کرُوں کہ نجات پاؤُں؟۔

31 اُنہوں نے کہا خُداوند یِسُوع پر اِیمان لا تو تُو اور تیرا گھرانا نجات پائے گا۔

32 اور اُنہوں نے اُس کو اور اُس کے سب گھر والوں کو خُداوند کا کلام سُنایا۔

33 اور اُس نے رات کو اُسی گھڑی اُنہیں لے جا کر اُن کے زخم دھوئے اور اُسی وقت اپنے سب لوگوں سمیت بپتسمہ لِیا۔

34 اور اُنہیں اُوپر گھر میں لے جا کر دستر خوان بِچھایا اور اپنے سارے گھرانے سمیت خُدا پر اِیمان لا کر بڑی خُوشی کی۔

35 جب دِن ہُؤا تو فَوجداری کے حاکِموں نے حوالداروں کی معرفت کہلا بھیجا کہ اُن آدمِیوں کو چھوڑ دے۔

36 اور داروغہ نے پَولُس کو اِس بات کی خبر دی کہ فَوجداری کے حاکِموں نے تُمہارے چھوڑ دینے کا حُکم بھیج دِیا۔ پس اب نِکل کر سلامت چلے جاؤ۔

37 مگر پَولُس نے اُن سے کہا کہ اُنہوں نے ہم کو جو رُومی ہیں قُصُور ثابِت کِئے بغَیر علانیہ پِٹوا کر قَید میں ڈالا

اوراب ہم کو چپکے سے نِکالتے ہیں ؟ یہ نہیں ہوسکتا بلکہ وہ آپ آکر ہمیں باہر لے جائیں۔

38 حوالداروں نے فوج داری کے حاکموں کو اِن باتوں کی خبردی۔ جب اُنہوں نے سُنا کہ یہ رُومی ہیں تو ڈر گئے۔

39 اور آکراُن کی مِنّت کی اور باہر لے جا کر درخواست کی کہ شہر سے چلے جائیں۔

40 پس وہ قَید خانہ سے نِکل کرلُدِیہ کے ہاں گئے اور بھائیوں سے مِل کراُنہیں تسلّی دی اور روانہ ہُوئے۔

نامعلوم خدا (اعمال 17باب 34-16)

16 جب پَولُس اتھینے میں اُن کی راہ دیکھ رہا تھا تو شہر کو بُتوں سے بھرا ہُؤا دیکھ کر اُس کا جی جل گیا۔

17 اِس لِئے وہ عِبادت خانہ میں یہُودیوں اور خُدا پرستوں سے اور چَوک میں جو مِلتے تھے اُن سے روز بحث
کِیا کرتا تھا۔

18 اور چند اِپکوری اور ستوئیکی فیلسُوف اُس کا مُقابلہ کرنے لگے۔ بعض نے کہا کہ یہ بکواسی کیا کہنا چاہتا ہے؟
اَوروں نے کہا یہ غَیر معبُودوں کی خبر دینے والا معلُوم ہوتا ہے۔ اِسلِئے کہ وہ یِسُوع اور قیامت کی خُوشخبری
دیتا تھا۔

19 پس وہ اُسے اپنے ساتھ اریوپگس پر لے گئے اور کہا آیا ہم کو معلُوم ہو سکتا ہے کہ یہ نئی تعلیم جو تُو دیتا ہے کیا
ہے؟۔

20 کیونکہ تُو ہمیں انوکھی باتیں سُناتا ہے۔ پس ہم جاننا چاہتے ہیں کہ ان سے غرض کیا ہے۔

22 پَولُس نے اریوپگس کے بیچ میں کھڑے ہو کر کہا کہ اَے اتھینے والو! مَیں دیکھتا ہُوں کہ تُم ہر بات میں
دیوتاؤں کے بڑے ماننے والے ہو۔

23 چُنانچہ مَیں نے سَیر کرتے اور تُمہارے معبُودوں پر غور کرتے وقت ایک ایسی قُربان گاہ بھی پائی جس پر
لِکھا تھا کہ نامعلُوم خُدا کے لِئے۔ پس جس کو تُم بغَیر معلُوم کِئے پُوجتے ہو مَیں تُم کو اُسی کی خبر دیتا ہُوں۔

24 جس خُدا نے دُنیا اور اُس کی سب چیزوں کو پَیدا کیا وہ آسمان اور زمین کا مالِک ہو کر ہاتھ کے بنائے
ہُوئے مندروں میں نہیں رہتا۔

25 نہ کِسی چیز کا مُحتاج ہو کر آدمیوں کے ہاتھوں سے خِدمت لیتا ہے کیونکہ وہ تو خُود سب کو زِندگی اور سانس
اور سب کُچھ دِیتا ہے۔

26 اور اُس نے ایک ہی اصل سے آدمیوں کی ہر ایک قوم تمام رُویِ زمین پر رہنے کے لِئے پَیدا کی اور اُن کی
میعادیں اور سکُونت کی حدّیں مُقرّر کِیں۔

27 تا کہ خُدا کو ڈھونڈیں۔ شاید کہ ٹٹول کر اُسے پائیں ہر چند وہ ہم میں سے کِسی سے دُور نہیں۔

28 کیونکہ اُسی میں ہم جِیتے اور چلتے پھرتے اور مَوجُود ہیں۔ جیسا تُمہارے شاعِروں میں سے بھی بعض نے

کہا ہے کہ ہم تو اُس کی نسل بھی ہیں۔
29 پس خُدا کی نسل ہو کر ہم کو یہ خیال کرنا مُناسب نہیں کہ ذاتِ الٰہی اُس سونے یا روپے یا پتھر کی مانند ہے جو
آدمی کے ہُنر اور ایجاد سے گھڑے گئے ہوں۔
30 پس خُدا جہالت کے وقتوں سے چشم پوشی کر کے اب سب آدمیوں کو ہر جگہ حُکم دیتا ہے کہ توبہ کریں۔
31 کیونکہ اُس نے ایک دِن ٹھہرایا ہے جس میں وہ راستی سے دُنیا کی عدالت اُس آدمی کی معرفت کرے گا
جسے اُس نے مُقرر کیا ہے اور اُسے مُردوں میں سے جلا کر یہ بات سب پر ثابت کر دی ہے۔
32 جب اُنہوں نے مُردوں کی قیامت کا ذِکر سُنا تو بعض ٹھٹھا مارنے لگے اور بعض نے کہا کہ یہ بات ہم تُجھ
سے پھر کبھی سُنیں گے۔
33 اِسی حالت میں پَولُس اُن کے بیچ میں سے نکل گیا۔
34 مگر چند آدمی اُس کے ساتھ مِل گئے اور ایمان لے آئے۔ اُن میں دِیُونُسِیُس اریوپگس کا ایک
حاکم اور دَمَرِس نام ایک عورت تھی اور بعض اَور بھی اُن کے ساتھ تھے۔

مکاشفہ (مکاشفہ 1\4\5\7\20\21\22)

تعارف: رسول یوحنا عارف آسمان کی سچائیوں کو بیان کرتا۔

1 یِسُوع مسیح کا مکاشفہ جو اُسے خُدا کی طرف سے اِسلئے ہُوا کہ اپنے بندوں کو وہ باتیں دِکھائے جِن کا جلد ہونا
ضرُور ہے اور اُس نے اپنے فرِشتہ کو بھیج کر اُس کی معرفت اُنہیں اپنے بندہ یُوحنا پر ظاہر کِیا۔

8 خُداوند خُدا جو ہے اور جو تھا اور جو آنے والا ہے یعنی قادرِ مُطلق فرماتا ہے کہ مَیں الفا اور اومیگا ہُوں۔

1 باب4 اِن باتوں کے بعد جو مَیں نے نِگاہ کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ آسمان میں ایک دروازہ کھلا ہُوا ہے اور جِس کو
مَیں نے پیشتر نرسنگے کی سی آواز سے اپنے ساتھ باتیں کرتے سُنا تھا وُ ہی فرماتا ہے کہ یہاں اُوپر آجا۔
مَیں تُجھے وہ باتیں دِکھاؤں گا جِن کا اِن باتوں کے بعد ہونا ضرُور ہے۔

2 فوراً مَیں رُوح میں آ گیا اور کیا دیکھتا ہُوں کہ آسمان پر ایک تخت رکھا ہے اور اُس تخت پر کوئی بَیٹھا ہے۔

3 اور جو اُس پر بَیٹھا ہے وہ سنگِ یشب اور عقِیق سا معلُوم ہوتا ہے اور اُس تخت کے گِرد زُمرد کی سی ایک
دھنک معلُوم ہوتی ہے۔

4 اور اُس تخت کے گِرد چَوبیس تخت ہیں اور اُن تختوں پر چَوبیس بزُرگ سفید پوشاک پہنے ہُوئے بَیٹھے ہیں
اور اُن کے سروں پر سونے کے تاج ہیں۔

6 اور اُس تخت کے سامنے گویا شیشہ کا سُمندر بلّور کی مانند ہے اور تخت کے بیچ میں اور تخت کے گرداگرد چار
جاندار ہیں جِن کے آگے پیچھے آنکھیں ہی آنکھیں ہیں۔

6 باب5 اور مَیں نے اُس تخت اور چاروں جانداروں اور اُن بزرگوں کے بیچ میں گویا ذبح کِیا ہُوا ایک برّہ کھڑا
دیکھا۔ اُس کے سات سِینگ اور سات آنکھیں تھیں۔ یہ خُدا کی ساتوں رُوحیں ہیں جو تمام رُویِ زمین
پر بھیجی گئی ہیں۔

9 باب7 اِن باتوں کے بعد جو مَیں نے نِگاہ کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ہر ایک قوم اور قبیلہ اور اُمّت اور اہلِ زبان کی
ایک اَیسی بڑی بِھیڑ جسے کوئی شُمار نہیں کر سکتا سفید جامے پہنے اور کھجور کی ڈالیاں اپنے ہاتھوں میں لِئے
ہُوئے تخت اور برّہ کے آگے کھڑی ہے۔

10 اور بڑی آواز سے چلّا چلّا کر کہتی ہے کہ نجات ہمارے خُدا کی طرف سے ہے جو تخت پر بَیٹھا ہے اور برّہ کی
طرف سے۔

11 اور سب فرِشتے اُس تخت اور بزرگوں اور چاروں جانداروں کے گِرداگِرد کھڑے ہیں۔ پھر وہ تخت
کے آگے مُنہ کے بل گِر پڑے اور خُدا کو سجدہ کر کے۔
باب 20 1 پھر مَیں نے ایک فرِشتہ کو آسمان سے اُترتے دیکھا جِس کے ہاتھ میں اتھاہ گڑھے کی کُنجی اور ایک بڑی
زنجیر تھی۔
2 اُس نے اُس اژدہا یعنی پُرانے سانپ کو جو اِبلیس اور شَیطان ہے پکڑ کر ہزار برس کے لِئے باندھا۔
11 پھر مَیں نے ایک بڑا سفید تخت اور اُس کو جو اُس پر بَیٹھا ہُؤا تھا دیکھا جِس کے سامنے سے زمین اور
آسمان بھاگ گئے اور اُنہیں کہیں جگہ نہ مِلی۔
12 پھر مَیں نے چھوٹے بڑے سب مُردوں کو اُس تخت کے سامنے کھڑے ہُوئے دیکھا اور کِتابیں کھولی
گئیں۔ پھر ایک اَور کِتاب کھولی گئی یعنی کِتابِ حیات اور جِس طرح اُن کِتابوں میں لِکھا ہُؤا تھا اُن
کے اعمال کے مُطابِق مُردوں کا اِنصاف کِیا گیا۔
13 اور سُمندر نے اپنے اندر کے مُردوں کو دے دِیا اور مَوت اور عالَمِ ارواح نے اپنے اندر کے مُردوں کو دے
دِیا اور اُن میں سے ہر ایک کے اعمال کے مُوافِق اُس کا اِنصاف کِیا گیا۔
14 پھر مَوت اور عالَمِ ارواح آگ کی جِھیل میں ڈالے گئے۔ یہ آگ کی جِھیل دُوسری مَوت ہے۔
15 اور جِس کِسی کا نام کِتابِ حیات میں لِکھا ہُؤا نہ مِلا وہ آگ کی جِھیل میں ڈالا گیا۔
باب 21 1 پھر مَیں نے ایک نئے آسمان اور نئی زمین کو دیکھا کیونکہ پہلا آسمان اور پہلی زمین جاتی رہی تھی اور سُمندر
بھی نہ رہا۔
2 پھر مَیں نے شہرِ مُقدّس نئے یرُوشلیم کو آسمان پر سے خُدا کے پاس سے اُترتے دیکھا اور وہ اُس دُلہن کی
مانند آراستہ تھا جِس نے اپنے شَوہر کے لِئے سِنگار کِیا ہو۔
3 پھر مَیں نے تخت میں سے کِسی کو بُلند آواز سے یہ کہتے سُنا کہ دیکھ خُدا کا خَیمہ آدمِیوں کے درمیان ہے اور
وہ اُن کے ساتھ سُکونت کرے گا اور وہ اُس کے لوگ ہوں گے اور خُدا آپ اُن کے ساتھ رہے گا اور
اُن کا خُدا ہو گا۔
4 اور وہ اُن کی آنکھوں کے سب آنسو پونچھ دے گا۔ اِس کے بعد نہ مَوت رہے گی اور نہ ماتم رہے گا۔ نہ آہ

وناله نه درد۔ پہلی چیزیں جاتی رہیں۔

1 باب 22 پھر اُس نے مُجھے بلّور کی طرح چمکتاہُوا آبِ حیات کا ایک دریا دِکھایا جو خُدا اور برہ کے تخت سے نِکل کر
اُس شہر کی سڑک کے بیچ میں بہتا تھا۔

2 اور دریا کے وار پار زِندگی کا درخت تھا۔ اُس میں بارہ قسم کے پھل آتے تھے اور ہر مہینے میں پھلتا تھا اور
اُس درخت کے پتّوں سے قوموں کو شِفا ہوتی تھی۔

3 اور پھر لعنت نہ ہوگی اور خُدا اور برّہ کا تخت اُس شہر میں ہوگا اور اُس کے بندے اُس کی عِبادت کریں
گے۔

4 اور وہ اُس کا مُنہ دیکھیں گے اور اُس کا نام اُن کے ماتھوں پر لِکھاہُوا ہوگا۔

16 مُجھ یِسُوع نے اپنا فِرشتہ اِسلِئے بھیجا کہ کلیسیاؤں کے بارے میں تُمہارے آگے اِن باتوں کی گواہی
دے۔ مَیں داؤد کی اصل و نسل اور صُبح کا چمکتا ہُوا سِتارہ ہُوں۔

17 اور رُوح اور دُلہن کہتی ہیں آ اور سُننے والا بھی کہے آ۔ اور جو پیاسا ہو وہ آئے اور جو کوئی چاہے آبِ حیات
مُفت لے۔

20 جو اِن باتوں کی گواہی دیتا ہے وہ یہ کہتا ہے کہ بیشک۔ مَیں جلد آنے والا ہُوں۔ آمین۔ اَے
خُداوند یِسُوع آ۔